TO HIS EXCELLENCY

NAWAB SIR AMIN JANG BAHADUR, K.C.S.I.,

PRIME-MINISTER TO HIS EXALTED HIGHNESS THE NIZAM

OF HYDERABAD (DECCAN),

THIS BOOK

IS RESPECTFULLY DEDICATED

BY THE COMPILER.

دیباچہ

سہل ابن سعد سے روایت ہے کہ جب آیت کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود نازل ہوئی تو لوگ روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے وقت رات کو اپنے پاؤں میں سفید اور سیاہ دو ڈورے اپیٹ لیتے اور کھاتے پیتے رہتے تاوقتیکہ ان دونوں میں تمیز ہونے لگتی - (بخاری و مسلم) - ایک اور روایت میں ہے کہ عدی بن حاتم نے دو رسے اونٹ باندھنے کے ایک سفید اور ایک سیاہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور جب رات کا کچھہ حصہ باقی رہ گیا تو ان کو دیکھنے لگے مگر کچھہ تمیز نہ کرسکے - جب صبح ہوئی تو رسول صلعم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ میں نے اپنے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود رکھے تھے مگر کچھہ تمیز نہ کرسکا - آپ نے فرمایا ان وسادتک لعریض ان کان الخیط الابیض والخیط الاسود تحت وسادتک یعنی بے شک اگر تمہارے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود آگئے تو تمہارا تکیہ ضرور بڑا لمبا ہوگا - (بخاری - مسلم - ابوداؤد - ترمذی - نسائی -) ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ خیط ابیض اور خیط اسود کیا ہیں؟ کیا وہ دو ڈورے ہیں؟ آپ نے فرمایا انک لعریض القفا ان ابصرت الخیطین یعنی تمہاری گردن ضرور بڑی لمبی ہے کہ تم نے دونوں (ابیض اور اسود)

خیط دیکهه لئے - اس کے بعد آپ نے فرمایا لا بل هو سواد اللیل وبیاض النهار نهیں بلکه اس سے رات کی سیاهی اور دن کی سفیدی مراد هے -

اس زمانه میں بهی بهت سے ایسے دیندار مؤمنین هیں که قرآن مجید کی اس آیت کے وهی سیاه اور سفید ڈوروں کے معنی لیتے هیں - اسی طرح قرآن مجید میں هزاروں اور الفاظ بهی هیں که ان کے معنی عام فهم نهیں بلکه لوگوں نے ان کے معنی غلط سمجهه رکهے هیں - ایسے هی الفاظ کے معنوں کے لئے امام راغب اصفهانی و دیگر علمائے کرام نے عربی میں بڑی بڑی کتابیں لکهی هیں اور زبان اردو میں یهه پهلی کتاب غریب القرآن هدیه ناظرین هے -

ریفارم سوسائٹی - الهٰ آباد - خادم العلماء

شعبان سنة ۱۳۳۲ هجری ابوالفضل

غریب القرآن

في

لغات الفرقان

آاب

اوب (۱) جواب دینا ۔ هم آواز هونا ۔ گونجنا ۔
یاجبال اوبی معه [س ۳۴ آیة ۱۰
(۲) رجوع کرنا ۔ حکم ماننا ۔
انا وجدناه صابرا نعم العبد انه اواب
[س ۳۸ : ۴۴

آام

أیم (جمع ایامی) مرد جس کی بیوی نه هو یا عورت جس کا مرد نه هو ۔ مجرد ۔ بیوه یا مطلقه ۔
فانکحوا الایامی منکم والصالحین من
عبادکم واماءکم [س ۲۴ : ۳۲

أب

أبا (۱) باپ ۔
(۲) چچا ۔
واذ قال ابراهیم لابیه آزر [س ۶ : ۷۵
آباء (جمع)
(۱) باپ چچا دادے ۔

اذحضر یعقوب الموت اذقال لبنیه ما
تعبدون من بعدی قالوا نعبد الٰهک
والٰه اٰبائک ابراهیم واسمٰعیل واسحٰق
الٰهاواحدا [س ۲ : ۱۳۳

(۲) باپ دادے ۔

اللہ ربکم ورب اٰبائکم الاولین [س ۳۷ : ۱۲۶

قالوا حسبنا ما وجدنا علیه اٰباءنا

[س ۵ : ۱۰۴

أبد

ابداً (۱) کبھی ۔ ہرگز ۔

ولن یتمنوه ابداً [س ۲ : ۹۵

(۲) زمانہ دراز تک = احقاباً (س ۷۸ : ۲۳)

خالدین فیها ابداً [س ۴ : ۵۷ و ۱۶۹

أبل

ابل (۱) بادل ۔ [س ۸۸ : ۱۷

(۲) اونٹ ۔ [س ۹ : ۱۳۵

ابابیل جوق جوق ۔ تابڑ توڑ ۔

وارسل علیهم طیرا ابابیل [س ۱۰۵ : ۳

أثر

اثر (۱) نقش قدم ۔

انهم الفوا آباءھم ضالین فھم علی اثارھم یھرعون [س ۳۷ : ۶۹ و ۷۰

(۲) آثار - نشانیاں -

فانظر الی اثار رحمت اللہ کیف یحی الارض بعد موتھا [س ۳۰ : ۵۰

(۳) پیچھے -

فارتدا علی اثارھما قصصا [س ۱۸ : ۶۴

(۴) اثر - برکت -

تریٰھم رکعا سجدا یبتغون فضلا من اللہ و رضوانا سیماھم فی وجوھھم من اثر السجود • [س ۴۸ : ۲۹

(۵) خرابی کے آثار - بربادی کی نشانیاں -

فلعلک باخع نفسک علی آثارھم ان لم یومنوا بھذا الحدیث اسفا [س ۱۸ : ۶

انا نحن نحی الموتی و نکتب ما قدموا و اثارھم [س ۳۶ : ۱۲

اثر الرسول سنت رسول -

فقبضت قبضة من اثر الرسول [س ۲۰ : ۹۶

اَجر

اجر (۱) اجرت - مزدوری -

ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین [س ۹ : ۱۲۰

(۲) ثواب -

ولاجر الاخرۃ اکبر لو کانوا یعلمون [س ۱۶ : ۴۱

(۳) عورتوں کا مہر ۔

واتوھن اجورھن [س ۴ : ۲۵

اَجل

اجل وقت مقررہ ۔ محدود زمانہ ۔ مدت ۔

ھوالذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا و
اجل مسمی عندہ [س ۶ : ۲

ولکل امۃ اجل [س ۷ : ۳۴ ، س ۱۰ : ۴۹

ما تسبق من امۃ اجلھا و ما یستاخرون
ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۳ ۔ ۴۴

لکل اجل کتاب [س ۱۳ : ۳۸

اَخ

اخا
اخو } (۱) بھائی ۔ ایک باپ کی اولاد ۔

ثم ارسلنا موسی واخاہ ھارون [س ۲۳ : ۴۵

(۲) قبیلے کا مرد ۔ قوم کا مرد ۔

ولقد ارسلنا الی ثمود اخاھم صالحا

[س ۲۷ : ۴۵

(۳) دوست ۔ ہم مشرب ۔ ہم مذہب ۔

انما المومنون اخوۃ [س ۴۹ : ۱۰

ان المبذرين كانوا اخوان الشياطين
[س ۱۷ : ۲۷

ونزعنا ما في صدورهم من غل اخوانا على
سرر متقابلين [س ۱۵ : ۴۷

أخت (۱) بہن -

ان امرؤ هلك ليس له ولد وله اخت فلها
نصف ما ترك [س ۴ ، ۱۷۷

(۲) قبیلے کي عورت - قوم کي عورت -

قالوا يا مريم . . . يا اخت هارون
[س ۱۹ : ۲۷ و ۲۸

(۳) دوست - ہم مشرب - ہم مذہب -

كلما دخلت امة لعنت اختها [س ۷ : ۳۸

(۴) مثل - طرز -

وما نريهم من اية الا هي اكبر من اختها
[س ۴۳ : ۴۸

أخذ

اخذ گرفتار کرنا -

فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشركين
حيث وجدتموهم وخذوهم [س ۹ : ۵
قوله وخذوهم اي بالاسر والاخيذ الاسير (رازي)
وخذوهم اي اسروهم (ملا احمد)

اخذ فی کذا — کسی کام میں مصروف ہونا۔

لولاکتاب من اللہ سبق لمسکم فیما اخذتم عذاب عظیم [س ۸ : ۶۸

آخر

اخر (۱) بعد ۔ آئندہ ۔

فمن شہد منکم الشہر فلیصمہ و من کان مریضا او علی سفر فعدۃ من ایام اخر
[س ۲ : ۱۸۵

قل متاع الدنیا قلیل و الاخرۃ خیر لمن اتقی [س ۴ : ۷۷

یاقوم اعبدوا اللہ وارجوا الیوم الاخر ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ۲۹ : ۳۶

(۲) انجام ۔

ثم انتم ھؤلاء تقتلون انفسکم وتخرجون فریقا منکم من دیارھم تظاھرون علیھم بالاثم والعدوان... اولئک الذین اشتروا الحیوۃ الدنیا بالاخرۃ [س ۲ : ۸۵ و ۸۶

(۳) باقی ۔

ھوالذی انزل علیک الکتاب منہ ایات محکمات ھن ام الکتاب واخر متشابھات
[س ۳ : ۷

ینبؤا الانسان یومئذ بما قدم واخر
[س ۷۵ : ۱۳

(۴) دوسرے - اور -

ءانكم لتشهدون ان مع الله الهة اخرى
[س ۶ : ۱۹

و لاتزروازرة وزر اخرى [س ۱۷ : ۱۵

(۵) پیچھے -

اذ تصعدون ولا تلون على احد والرسول
يدعوكم في اخريكم [س ۳ : ۱۵۲

(۶) ختم -

واخر دعويهم ان الحمد لله رب العالمين
[س ۱۰ : ۱۰

هو الاول والاخر والظاهر والباطن [س ۵۷ : ۳

آدم

آدم انسان - بشر -

ولقد خلقناكم ثم صورناكم ثم قلنا للملئكة
اسجدوا لادم [س ۷ : ۱۱

واذ قال ربك للملئكة انى خالق بشرا من
صلصال من حما مسنون فاذا سويته
ونفخت فيه من روحى فقعوا له ساجدين
[س ۱۵ : ۲۸ و ۲۹ و س ۳۸ : ۷۱ و ۷۲

أدي

أداء امانت واپس کرنا -

فان امن بعضكم بعضا فليؤد الذي اؤتمن

امانته فلیتق الله ربه [س ۲ : ۲۸۳

ان الله یامرکم ان تودوا الامانات الی اهلها
[س ۴ : ۵۸

ومن اهل الکتاب من ان تامنه بقنطار
یوده الیک و منهم من ان تامنه بدینار
لایوده الیک الا مادمت علیه قائما
[س ۳ : ۷۴

اذن

اذن (۱) علم - مشیئت -

فانه نزله علی قلبک باذن الله [س ۲ : ۹۷
فاعلموا انما انزل بعلم الله (س ۱۱ : ۱۴)

وما اصابکم یوم التقی الجمعان فباذن الله
ولیعلم المومنین ولیعلم الذین نافقوا
[س ۳ : ۱۶۵ و ۱۶۶

وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن الله
[س ۴ : ۶۴

(۲) اجازت -

فانکحوهن باذن اهلهن [س ۴ : ۲۵

(۳) حکم -

ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه
[س ۳۴ : ۱۲

یاایها النبی انا ارسلناک شاهدا و مبشرا

و نذیرا وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا
منیرا [س ۳۳ : ۴۵ و ۴۶

أرض

ارض (۱) زمین ۔

قل لوکان فی الارض ملئکۃ یمشون مطمئنین
لنزلنا علیہم من السماء ملکا رسولا
[س ۱۷ : ۹۵

واللہ انبتکم من الارض نباتا [س ۷۱ : ۱۷
وایۃ لہم الارض المیتۃ احییناہا واخرجنا
منہا حبا فمنہ یاکلون [س ۳۶ : ۳۳

(۲) ملک ۔

واورثنا القوم الذین کانوا یستضعفون
مشارق الارض ومغاربہا التی بارکنا فیہا
[س ۷ : ۱۳۷

وماتدری نفس بای ارض تموت
[س ۳۱ : ۳۴

الم یروا انا ناتی الارض ننقصہا من اطرافہا
[س ۱۳ : ۴۱

ان الارض یرثہا عبادی الصالحون
[س ۲۱ : ۱۰۵

(۳) دنیا ۔

وما انتم بمعجزین فی الارض ولا فی السماء
ومالکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر
[س ۲۹ : ۲۲

رم

ارم اس شہر کا نام جس میں قوم عاد رہتی تھی ۔
الم تر کیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد
التی لم یخلق مثلہا فی البلاد
[س ۸۹ : ۶ — ۸

زر

آزر حضرت ابراھیم کے چچا کا نام ۔ [س ۶ : ۷۵

زف

آزفہ آنے والا ۔ (وقت) جو ضرور آکر رہے گا ۔
آزفۃ الازفہ [س ۵۳ : ۵۷

سرائیل

اسرائیل حضرت یعقوب کا دوسرا نام ۔
بنی اسرائیل آل یعقوب ۔ یہود ۔

ل

آل (۱) اولاد ۔
فہب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث من
آل یعقوب [س ۱۹ : ۵ و ۶
(۲) قوم ۔ پیرو ۔

واذنجینکم من آل فرعون [س ۲ : ۴۹
وبقیة مما ترک آل موسی وآل ھارون
[س ۲ : ۲۴۸

آلا

آلاء (۱) قدرت ۔

وقوم نوح من قبل انھم کانوا ھم اظلم واطغی
والمؤتفکة اھوی فغشھا ما غشی فبای آلاء
ربک تتماری [س ۵۳ : ۵۲ ۔ ۵۵
(۲) نعمتیں ۔
فاذکروا آلاء اللہ لعلکم تفلحون [س ۷ ۶۹

الر

الر حروف تہجی ۔
الر ۔ تلک ایات الکتاب الحکیم
[س ۱۰ : ۱ و س ۱۱ : ۱ و س ۱۲ : ۱
و س ۱۴ : ۱ و س ۱۵ : ۱

الف

الوف (جمع) واحد { (۱) الف = ھزار
(۲) الف = جماعت

الم تر الی الذین خرجوا من دیارھم و ھم
الوف حذر الموت [س ۲ : ۲۴۳
المؤلفة قلوبھم جن کے دل متحد کئے گئے ۔

جوایمان کے اقتصاد میں داخل ہوئے - نومسلم
انما الصدقات المفٰ ۔ ۔ ۔ ۔ والمؤلفة
قلوبهم ۔ ۔ ۔ [س ۹ : ۶۰

الم

الم حروف تہجی
الم - ذالک الکتاب لاریب [س ۲ : ۱ و ۲
الم - تلک ایات الکتاب الحکیم
[س ۳۱ : ۱ و ۲
الم - تنزیل الکتاب لاریب فیه من رب
العالمین [س ۳۲ : ۱ و ۲

المر

المر حروف تہجی -
المر - تلک ایات الکتاب [س ۱۳ : ۱

المص

المص حروف تہجی -
المص - کتاب انزل الیک [س ۷ : ۱

أم (۱) ماں - والدہ -
حملته امه وهنا علی وهن [س ۳۱ : ۱۴
(۲) اصل -

هوالذی انزل علیک الکتاب منه ایات
محکمات هن ام الکتاب واخر متشابهات
[س ۳ : ۹

لکل اجل کتاب ۔ یمحوا اللہ مایشاء و
یثبت وعنده ام الکتاب [س ۱۳ : ۳۸ و ۳۹

(۳) ٹھکانا ۔

واما من خفت موازینه فامه هاویه
[س ۱۰۱ : ۸ و ۹

امام (۱) سڑک ۔ راہ ۔

وانهما لبامام مبین [س ۱۵ : ۷۹

(۲) کتاب ہدایت ۔

ومن قبله کتاب موسی اماما ورحمة
[س ۱۱ : ۱۷

(۳) ہادی ۔ رہنما ۔

قال انی جاعلک للناس اماما [س ۲ : ۱۲۴

(۴) کتاب اعمال ۔ اعمالنامہ ۔

وکل شئی احصیناه فی امام مبین
[س ۳۶ : ۱۲

یوم ندعوا کل اناس بامامهم
[س ۱۷ : ۷۱

(۵) آگے ۔ سامنے ۔

بل یرید الانسان لیفجر امامه [س ۷۵ : ۵

أمة (۱) لوگ ۔ اشخاص ۔

ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر و
یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر
[س ۳ : ۱۰۴

من اھل الکتاب امة قائمة [س ۳ : ۱۱۳

(۲) ایک ملک کے لوگ - قوم -

کلما جاء امة رسولھا کذبوہ [س ۲۳ : ۴۴

ولقد بعثنا فی کل امة رسولا ان اعبدوا اللہ و
اجتنبوا الطاغوت [س ۱۶ : ۳۶

وان من امة الا خلا فیھا نذیر [س ۳۵ : ۲۴

لکل امة جعلنا منسکا ھم ناسکوہ فلا
ینازعنک فی الامر [س ۲۲ : ۶۷

ولکل امة رسول [س ۱۰ : ۴۷

(۳) ایک مذہب کے لوگ - ایک نبی کے پیرو -

کان الناس امة واحدة [س ۲ : ۲۱۳

لکل امة اجل [س ۱۰ : ۴۹

ماتسبق من امة اجلھا [س ۱۵ : ۵

(۴) گروہ - جماعت -

کلما دخلت امة لعنت اختھا [س ۷ : ۳۸

واذ قالت امة منھم [س ۷ : ۱۶۴

(۵) امام - ھادی -

ان ابراهيم كان امة قانتا لله حنيفا
[س ١٦ : ١٢٠

(٦) راه - طريقه -

انا وجدنا اباءنا على امة [س ٤٣ : ٢٣

(٧) مدت -

ولئن اخرنا عنهم العذاب الى امة [س ١١ : ٧

امي وه لوگ جو اهل كتاب نهيں هيں -

وقل للذين اوتوا الكتاب والاميين ءاسلمتم
[س ٣ : ١٩

هو الذي بعث في الاميين رسولا [س ٦٢ : ٢

فامنوا بالله و رسوله النبي الامي الذي
يومن بالله وكلماته [س ٧ : ١٥٨

أمر

امر (١) مشن -

حتى جاء الحق وظهر امر الله [س ٩ : ٤٨

اتى امر الله فلا تستعجلوه [س ١٦ : ١

(٢) كام - اعمال - امر -

فذاقت وبال امرها وكان عاقبة امرها خسرا
[س ٦٥ : ٩

فاتبعوا امر فرعون - وما امر فرعون برشيد
[س ١١ : ٩٧

وما امر الساعة الا كلمح البصر [س ١٦ : ٧٧

(٣) حكم –

ذالک امر الله انزله اليکم [س ٦٥ : ٥

انه قد جاء امر ربک وانهم اتيهم عذاب غير مردود [س ١١ : ٧٦

(٤) عذاب –

فاذا جاء امر الله قضي بالحق وخسر هنالک المبطلون [س ٤٠ : ٧٨

وغرتکم الاماني حتی جاء امر الله [س ٥٧ : ١٤

ولما جاء امرنا نجينا شعيبا والذين امنوا معه برحمة منا [س ١١ : ٩٤

(٥) مشوره –

قال للملاء حوله ان هذا الساحر عليم يريد ان يخرجکم من ارضکم بسحره – فما ذا تامرون [س ٢٦ : ٣٤ و ٣٥

(٦) سکهانا – تحريک کرنا –

قالوا يا شعيب اصلوتک تامرک ان نترک ما يعبد اباءنا او ان نفعل فی اموالنا ما نشاء [س ١١ : ٨٧

اولی الامر علماء – مدبرين –

يا ايها الذين امنوا اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولی الامر منکم [س ٤ : ٥٩

. . . ولو ردوہ الی الرسول والی اولی الامر منھم لعلمہ الذین یستنبطونہ منھم
[س ۴ : ۸۳

أمس

أمس کل ۔ گذشتہ زمانہ ۔

واصبح الذین تمنوا مکانہ بالامس یقولون ویکان اللہ یبسط الرزق لمن یشاء و من عبادہ ویقدر
[س ۲۸ : ۸۲

أمن

آمن (۱) بات ماننا ۔
(۲) اعتبار کرنا ۔

فان امن بعضکم بعضا فلیؤد الذی اؤتمن امانتہ ولیتق اللہ ربہ
[س ۲ : ۲۸۳

(۳) یقینی طور پر جاننا ۔ عین الیقین جاننا ۔
(س ۱۰۲ : ۳ ۔ ۷)

قالت الاعراب امنا ۔ قل لم تومنوا ولکن قولوا اسلمنا و لما یدخل الایمان فی قلوبکم
[س ۴۹ : ۱۴

أن

ان (۱) تاکہ ۔

والقی فی الارض رواسی ان تمید بکم
[س ۱۶ : ۱۵

(۲) یہہ کہہ کر کہ

ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ان اعبدوا اللہ و
اجتنبوا الطاغوت [س ۱۶ : ۳۶

(۳) ایسا نہ ہو کہ ۔ (لئلا)

یبین اللہ لکم ان تضلوا [س ۴ : ۱۷۷

إن

(۱) اگر (شرطیہ) ۔

قل للذین کفروا ان ینتہوا یغفر ما قد
سلف [س ۸ : ۳۸

(۲) نافیہ ۔

وقالوا ان ھذا الا سحر مبین [س ۳۷ : ۱۵

ان کل ذالک لما متاع الحیوۃ الدنیا
[س ۳۵ : ۴۳

وان کانت لکبیرۃ الا علی الذین ھدی اللہ
[س ۲ : ۱۴۳

ان عندکم من سلطان بھذا [س ۱۰ : ۶۸

(۳) تاکید اور تحقیق ۔ (إنّ ثقلیہ سے تخفیف
کرکے إن کرلیا گیا ۔)

فذکر ان نفعت الذکری [س ۸۷ : ۹
= و ذکر فان الذکری تنفع المومنین
(س ۵۱ : ۵۵)

(۴) زایدہ ۔

ولقد مکنٰھم فیما ان مکنٰکم فیہ

[س ۴۶ ۲۶

اُنثیٰ

(۱) عورت –

وما خلق الذکر والانثی [س ۹۲ ۳ •

(۲) بے جان چیز –

ان یدعون من دونہ الا اناثا [س ۴ : ۱۱۷

(۳) دیوی کا بت - (رازی) [س ۴ : ۱۱۷

اَنس

[س = انس – الحی المقیمون – وہ لوگ جو مل کر شہروں اور قصبوں میں رہتے ہیں –
(صحاح جوہری)

الانس والجن = الناس (س ۱۷ : ۸۸ و ۸۹

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون

[س ۵۱ : ۵۶

اَنّیٰ

(۱) کیونکر – کیف –

وجای یومئذ بجھنم یومئذ یتذکر الانسان

وانی لہ الذکری [س ۸۹ ۲۳

(۲) کب = متیٰ (مجاز محتبہ)

یازکریا انا نبشرک بغلام اسمہ یحییٰ . . .
قال رب انی یکون لی غلام [س ۱۹ : ۷ و ۸
(۳) انّی (شرطیہ) ,ایرحیوا ـ
نساءکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم
[س ۲ : ۲۲۳

اَهل

(۱) اهل وعیال ـ
وینقلب الی اهلہ مسرورا [س ۸۴ : ۹
(۲) بیوی ـ
قالت ما جزاء من اراد باهلک سوء الا ان
یسجن او عذاب الیم [س ۱۲ : ۲۵
(۳) قرابت دار ـ
وشهد شاهد من اهلها ان کان قمیصہ قد
من قبل فصدقت وهو من الکاذبین . . .
[س ۱۲ : ۲۶
(۴) پیروی کرنے والا ـ
فانجیناه واهلہ [س ۷ : ۸۳
واجعل لی وزیرا من اهلی [س ۲۰ : ۲۹
(۵) حقدار ـ مالک ـ
ان اللہ یامرکم ان تودوا الامانات الی اهلها
[س ۴ : ۵۸

(۲) رہنے والے - باشندے

أفامن أهل القرى ان يأتيهم باسنا بياتا وهم نائمون [س ۷ : ۹۷

اهل البيت گھر کے لوگ - بیوی -

هل ادلكم على أهل بيت يكفلونه لكم وهم له ناصحون [س ۲۸ : ۱۲

قالوا اتعجبين من أمر الله رحمت الله و بركته عليكم أهل البيت [س ۱۱ : ۷۳

يانساء النبي لستن كاحد من النساء .
انما يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت ويطهركم تطهيرا [س ۳۳ : ۳۲ و ۳۳

اهل الكتاب کتاب (وحی) کے ماننے والے -

من اهل الكتاب امة قائمة ... [س ۳ : ۱۱۲

آية

آية (جمع ايات) -

(۱) نشانی - ثبوت -

و اية لهم الارض الميتة - احييناها و اخرجنا منها حبا فمنه ياكلون [س ۳۶ : ۳۳

(۲) مینارہ - نشان -

اتبنون بكل ريع اية تعبثون [س ۲۶ : ۱۲۸

(۳) معجزہ -

ولقد ضربنا للناس في هذا القرآن من كل
مثل ولئن جئتهم باية ليقولن الذين كفروا
ان انتم الا مبطلون [س ۳۰ : ۵۸

(۳) حكم -

و الذين كفروا وكذبوا باياتنا اولئك
اصحاب النار [س ۲ : ۳۹

ماننسخ من آية او ننسها نات بخير منها
او مثلها [س ۲ : ۱۰۶

بتر

ابتر ابتر - ذليل -

ان شانئك هو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

بحر

بحر (۱) سمندر دريا نانه تالاب وغيره (رازى)

احل لكم صيد البحر وطعامه متاعا لكم و
للسيارة [س ۵ : ۹۶

(۲) زمين - شهر - ملک - اقليم (نهايه)

ولو ان ما في الارض من شجرة اقلام والبحر
يمده من بعده سبعة ابحر ما نفدت كلمات
الله [س ۳۱ : ۲۷ و س ۱۸ : ۱۰۹

بحار (جمع) واحد { (۱) بحر = دريا -
(۲) بحرة = زمين - شهر - ملک

واذا البحار سجرت واذا النفس زوجت...
[س ۸۱ : ۶ و ۷

برج

بروج (واحد برج) منازل قمریا منازل سیارات ۔
تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل
فیہا سراجا و قمرا منیرا [س ۲۵ : ۶۲
ولقد جعلنا فی السماء بروجا و زیناها
للناظرین [س ۱۵ ۱۹

بصر

بصر (۱) دیکھنا ۔
(۲) دل کی آنکھ سے دیکھنا - سمجھنا پہچاننا
قد جاء کم بصائر من ربکم - فمن ابصر
فلنفسه [س ۶ : ۱۰۵
فلما ان جاء البشیر القاه علی وجهه فارتد
بصیرا قال الم اقل لکم انی اعلم من الله ما لا
تعلمون [س ۱۲ : ۹۶
والله بصیر بما یعملون [س ۲ ۹۶
(۳) خیال کرنا ۔
قال فما خطبک یاسامری قال بصرت بما لم
یبصروا به [س ۲۰ : ۹۵ و ۹۶

بعث

بعث (۱) اٹھانا ۔ پیدا کرنا ۔

هو الذی بعث فی الامیین رسولا منهم
[س ۶۲ : ۲

(۲) بھیجنا ۔

فاذا جاء وعد اولیهما بعثنا علیکم عبادا لنا
اولی باس شدید فجاسوا خلال الدیار
[س ۱۷ : ۵

بقی

بقیة فضل و کمال ۔

فلولا کان من القرون من قبلکم اولوا بقیة
ینهون عن الفساد فی الارض الا قلیلا ممن
انجینا منهم [س ۱۱ : ۱۱۶

وقال لهم نبیهم ان ایة ملکه ان یاتیکم
التابوت فیه سکینة من ربکم وبقیة مما
ترک ال موسی وال هارون تحمله الملئکة
[س ۲ ۲۴۸

بهل

ابتهال خشوع کے ساتھ خدا کی طرف رجوع کرنا ۔

فمن حاجک فیه من بعد ما جاءک من العلم

فقل تعالوا ندع ابناءنا و ابناءکم و نساءنا و
نساءکم و انفسنا و انفسکم - ثم نبتھل
فنجعل لعنت اللہ علی الکاذبین
[س ۳ : ۶۱

بات

بیت گھر - مکان -

اھل البیت گھر کے لوگ - بیوی -

یا نساء النبی من یات منکن بفاحشۃ
مبینۃ یضاعف لھا العذاب ضعفین . . .
یا نساء النبی لستن کاحد من النساء . . .
انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل
البیت و یطھرکم تطھیرا
[س ۳۳ : ۳۰ و ۳۲ و ۳۳

باض

ابیض

الخیط الابیض دن کی سفیدی -

و کلوا و اشربوا حتی یتبین لکم الخیط
الابیض من الخیط الاسود من الفجر
[س ۲ : ۱۸۷

ابیضت وجوہ سرخرو ھونا -

و اما الذین ابیضت وجوھھم ففی رحمۃ اللہ
[س ۳ : ۱۰۶

ابيضت عيناه — اس كي انكهين آنسو بهاتي تهين يا اس كي آنكهين (آنسو سے) ديكها رهي تهين۔

ابيضت = بوهمت = افرغه يا املاه (تاج العروس)

و تولى عنهم و قال يا اسفى على يوسف و ابيضت عيناه من الحزن فهو كظيم [س ۱۲ : ۸۴]

تاب

توبه (۱) پهر جانا — اپنى روش بدلنا

انما التوبة على الله للذين يعملون السوء بجهالة ثم يتوبون من قريب [س ۴ : ۱۷]

وليست التوبة للذين يعملون السيئات حتى اذا حضر احدهم الموت قال انى تبت الئن [س ۴ : ۱۸]

(۲) رحم كى نظر كرنا ۔

التابوت

قلب ـ سينه (راغب)

وقال لهم نبيهم ان آية ملكه ان ياتيكم التابوت فيه سكينة من ربكم وبقية مما ترك ال موسى وال هارون تحمله الملائكة [س ۲ : ۲۴۸]

تلا

تلاوۃ (۱) پیچھے چلنا - پیروی کرنا -

الذین اتیناھم الکتاب یتلونہ حق تلاوتہ
اولئک یومنون بہ [س ۲ : ۱۲۱

والشمس وضحیھا والقمر اذا تلیھا
[س ۹۱ : ۱ و ۲

(۲) پڑھنا -
یتلوا علیہ = وہ اس کے خلاف جھوٹ بولے -
(رازی)

و اتبعوا ما تتلوا الشیاطین علی ملک
سلیمان [س ۲ : ۱۰۲

التنور

زمین کی سطح - کوئی زمین جہاں سے پانی نکلتا ہو - کوئی زمین جہاں پر کسی ترائی کا پانی جمع ہوتا ہو - (قاموس)

حتی اذا جاء امرنا وفار التنور [س ۱۱ : ۴۰
= وفجرنا الارض عیونا (س ۵۴ : ۱۲)

التین

التین والزیتون اوض فلسطین جہاں تین وزیتون دو پہاڑیوں کے نام ہیں - (قاموس و انجیل مرقس باب ۱۱ آیۃ ۱ وکتاب رسولوں کے اعمال باب ۱ آیۃ ۱۲) یہاں حضرت عیسیٰ مبعوث ہوئے تھے -

والتين والزيتون وطور سينين وهذا البلد
الامين . . . [س ۹۵ : ۱ - ۳

ثخن

اثخان لڑائی میں غالب ہونا۔ (بخاری)

ماكان للنبی أن يكون له اسری حتی يثخن
في الارض [س ۸ : ۶۷
فاذا لقيتم الذين كفروا فضرب الرقاب
حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق
[س ۴۷ : ۴

ثني

مثنی وثلاث ورباع بلا تعداد

جاعل الملئكة رسلا اولی اجنحة مثنی
و ثلاث و رباع [س ۳۵ : ۱
فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنی
و ثلث و رباع [س ۴ : ۳

جبت

= جبت کوئی لغو چیز - (رازی) [س ۴ : ۵۱

جبريل

عبری زبان میں اس کے معنی خدا کی طاقت کے ہیں
اور قرآن مجید میں اس لفظ کا مرادف شدید القوی
آیا ہے -

فانہ نزلہ علی قلبک باذن اللہ [س ۲ : ۹۷
= علمہ شدید القوی (س ۵۳ : ۵)

جبل

(جمع جبال)
(۱) پہاڑ
(۲) رئیس قوم

وسخرنا مع داود الجبال یسبحن و الطیر
[س ۲۱ : ۷۹

جزیہ

جزیہ [س ۹ : ۲۹
(فارسی سے معرب) بمعنی خراج جو نو شیروان عادل اہل فوج کے سوا اپنی تمام رعایا سے ادا کرتا تھا -

وجزاء رؤس اهل الذمة جمع جزية وهو معرب گزيت وهو الخراج بالفارسية (مفاتيح العلوم)
الجزية خراج الارض (قاموس)

اسلام میں غیر مذہب رعایا (ذمیوں) سے فوجی خدمت کے بدلے میں ان کی محافظت کا معاوضہ -
اس بارے میں (ذمیوں) سے حسب ذیل عہد نامے ہوتے تھے -

هذا كتاب من خالد بن الوليد لصلوبا ابن نسطونا وقومه انی عاهدتكم على الجزية والمنعة فلك الذمة والمنعة ما منعناكم

فلنا الجزیۃ والانا کتب سنۃ اثنتی عشرۃ
فی صفر (طبری)

اس کے معنی غیر مذہب والے (ذمی) بھی اپنی محافظت کا معاوضہ جانتے تھے چنانچہ جزیہ ادا کرتے وقت وہ حسب ذیل نوشتہ دیتے تھے ۔

انا قد ادینا الجزیۃ التی عاھدنا علیھا
خالد علی ان یمنعونا و امیرھم البغی
من المسلمین وغیرھم (طبری)

جلب

جلابیب جمع (واحد جلباب) چادر ۔ اوڑھنی ۔

یا ایھا النبی قل لازواجک وبناتک ونساء
المومنین یدنین علیھن من جلابیبھن
[س ۳۳ : ۵۹

جمل

(۱) اونٹ ۔
(۲) جہازکا رسا ۔

ان الذین کذبوا بایاتنا واستکبروا عنھا لا
تفتح لھم ابواب السماء و لا یدخلون الجنۃ
حتی یلج الجمل فی سم الخیاط [س ۷ : ۴۰

جن

جان = جن = شیطان ۔

والجان خلقناہ من قبل من نار السموم
[س ۱۵ : ۲۷

وخلق الجان من مارج من نار [س ۵۵ : ۱۵
= قال انا خیر منه خلقتنی من نار
(س ۷ : ۱۲)

جن (۱) شیطان -

واذ قلنا للملئکة اسجدوا لادم فسجدوا الا
ابلیس کان من الجن ففسق عن امر ربه
[س ۱۸ : ۵۰

وجعلوا بینه وبین الجنة نسبا - ولقد
علمت الجنة انهم لمحضرون
[س ۳۷ : ۱۵۸

(۲) مخلوق مزعومه و مظنونه غیر مرئی عرب
جاهلیت ۔

وانا ظننا ان لن تقول الانس و الجن علی
الله کذبا - و انه کان رجال من الانس
یعوذون برجال من الجن فزادوهم رهقا
[س ۷۲ : ۵ و ۶

(۳) وحشی اور جنگلی انسان جو شہروں سے دور اور
جنگلوں اور پہاڑوں اور ویران میدانوں میں
(چھپے) رہتے ہیں -

وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس
[س ۲۷ : ۱۷

ومن الجن من يعمل بين يديه باذن ربه
] س ۳۴ : ۱۲

= كتاب عهد عتيق سلاطين (۱) باب ۵
و كتاب سموايل (۲) باب ۵ آيت ۱۱

فلما قضينا عليه الموت مادلهم على موته
الا دابة الارض تاكل منساته. فلما خر تبينت
الجن ان لوكانوا يعلمون الغيب ما لبثوا
في العذاب المهين] س ۳۴ : ۱۴

قال عفريت من الجن انا اتيك به قبل ان
تقوم من مقامك] س ۲۷ : ۳۹

قل اوحي الى انه استمع نفر من الجن
] س ۷۲ : ۱

يا معشر الجن قد استكثرتم من الانس
] س ۶ : ۱۲۹

يا معشر الجن والانس الم ياتكم رسل منكم
يقصون عليكم آياتي وينذرونكم لقاء يومكم
هذا] س ۶ : ۱۳۱

لقد ذرانا لجهنم كثيرا من الجن والانس
لهم قلوب لايفقهون بها ولهم اعين لايبصرون
بها ولهم آذان لايسمعون بها اولئك كالانعام
بل هم اضل اولئك هم الغافلون] س ۷ : ۱۷۹

جنح

أجنحه (جمع) قدرت - قوت -

جاعل الملئکة رسلا اولی اجنحة مثنی و
ثلاث و رباع [س ۳۵ : ۱

جہد

جد و جہد کرنا - سخت کوشش کرنا -

یا ایها النبی جاهد الکفار والمنافقین و
اغلظ علیهم [س ۹ : ۷۳

حور

حور (جمع) واحد { أحور (مذکر) / حوراء (مونث)

خوبصورت بڑی بڑی آنکھ والے مرد و عورت -

وزوجناهم بحور عین [س ۴۴ : ۵۴

حبک

حبک ستاروں کے چلنے کے راستے -

والسماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

قیل الطرائق وعلی هذا فیحتمل ان یکون
المراد طرائق الکواکب وممراتها (رازی)

حبل

(۱) رسا -

(۲) توصل کا ذریعہ -

حجر

حجر (جمع حجارہ)

(۱) پتھر -

(۲) مصیبت -

ترمیہم بحجارۃ من سجیل [س ۱۰۵ : ۴

(۳) روکنے والا (سردار) - لوگوں کو بہکانے والا -

فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ

[س ۲ : ۲۴

الحجر وادی القری جہاں قوم ثمود رہتی تھی -

اصحاب الحجر قوم ثمود - [س ۱۵ : ۸۰

حصر

احصروھم ان کو قید کرو اور ملک میں تصرف کرنے سے روکو -

فاذا انسلخ الاشھر الحرم فاقتلوا المشرکین حیث وجدتموھم وخذوھم واحصروھم . .

[س ۹ : ۵

• احصروھم و قیدوھم و امنعوھم من التصرف فی البلاد وعن ابن عباس حصرھم ان یحال بینھم وبین المسجد الحرام (زمخشری)

و قیل امنعوھم من دخول مکۃ والتصرف فی بلاد الاسلام (معالم التنزیل)

وقال الفراء حصرهم ان یعلموا من البیت
الحرام (رازی)

حصن

احصان -

(۱) پاکدامنی -

محصنین غیر مسافحین [س ۴ : ۲۴

محصنات غیر مسافحات [س ۴ : ۲۵

ومریم ابنت عمران التی احصنت فرجھا
[س ۶۶ : ۱۲

(۲) آزادی -

فعلیھن نصف ما علی المحصنات من
العذاب [س ۴ : ۲۵

حرمت علیکم امھاتکم . . . والمحصنات
من النساء الا ما ملکت ایمانکم [س ۴ : ۲۴

(۳) پاکدامنی کے لیئے نکاح کرنا -

فاذا احصن فان اتین بفاحشة . . .
[س ۴ : ۲۵

حم

حا میم حروف تہجی -

حم - تنزیل الکتاب من الله العزیز الحکیم
[س ۴۰ : ۱

حم ۔ ۔ کتاب فصلت آیاتہ قرآنا
عربیا لقوم یعلمون [س ۴۱ : ۱ - ۳

حمل

حمل الامانۃ = (اپنے) ذمہ سے سبکدوش نہ ہونا ۔
امانت کا بار اپنے سر لینا ۔ امانت میں خیانت
کرنا ۔

انا عرضنا الامانۃ علی السموت و الارض
والجبال فابین ان یحملنھا و اشفقن
منھا وحملھا الانسان ۔ انہ کان ظلوما جھولا
[س ۳۳ : ۷۲
حمالۃ الحطب لگائی بجھائی کرنے والی ۔ بھس
میں چنگاری چھوڑنے والی ۔

تبت یدا ابی لھب وتب ۔ ۔ ۔
سیصلی نارا ذات لھب وامراتہ حمالۃ
الحطب [س ۱۱۱ : ۱ - ۴

حنث

حنث = دل چسکی کرنا ۔ گناہ کرنا ۔

انھم کانوا قبل ذالک مترفین وکانوا یصرون
علی الحنث العظیم [س ۵۶ : ۴۶
وخذ بیدک ضغثا فاضرب بہ ولا تحنث
[س ۳۸ : ۴۴

حي

احیاء (۱) مردہ چیزمیں جان دینا - زندہ کرنا -
(۲) ھدایت کرنا -

یا ایھا الذین امنوا استجیبوا للہ وللرسول
اذا دعاکم لما یحییکم [س ۸ : ۲۴

او من کان میتا فاحییناہ و جعلنا لہ نورا
یمشی بہ فی الناس کمن مثلہ فی الظلمات
لیس بخارج منھا " [س ۹ : ۱۲۳

وما یستوی الاحیاء ولا الاموات - ان اللہ
یسمع من یشاء - وما انت بمسمع من
فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

خار

خیر (۱) نیکی -
وماتفعلوا من خیر یعلمہ اللہ
[س ۲ : ۱۹۷

(۲) مال - دولت - (بخاری)
قل ما انفقتم من خیر فللوالدین والاقربین
والیتمی والمساکین وابن السبیل
[س ۲ : ۲۱۵

خاط

خیط سوت -
الخیط الابیض = صبح کی سفیدی -
الخیط الاسود = رات کی اندھیری -
وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط
الابیض من الخیط الاسود من الفجر
[س ۲ : ۱۸۷]

ختم

مہر کردینا - بند کردینا -
افرءیت من اتخذ الٰہہ ھویہ و اضلہ اللہ
علی علم و ختم علی سمعہ و قلبہ وجعل علی
بصرہ غشاوۃ [س ۴۵ : ۲۳]
= لہم قلوب لایفقہون بہا ولہم اعین لا
یبصرون بہا ولہم اذان لایسمعون بہا
(س ۷ : ۱۷۹)
خاتم (تابالفتحہ) = مہر - تصدیق کرنے والا -
مصدق -
ماکان محمد ابا احد من رجالکم و لکن
رسول اللہ وخاتم النبیین [س ۳۳ : ۴۰]
= رسول من عند اللہ مصدق لما معہم
(س ۲ : ۱۰۱)

خسف

یخسف اللہ بہم الارض = خدا ان کے پاؤں تلے سے زمین نکال دے گا ۔ جس بل بوطہ پر وہ اچھل رہے ہیں وہ نیست و نابود ہوجائے گا ۔ وہ ذلیل ہوجائیں گے ۔

فخسفنا بہ وبدارہ الارض ۔ فما کان لہ من فئۃ ینصرونہ من دون اللہ و ما کان من المنتصرین [س ۲۸ : ۸۱

افامن الذین مکروا السیات ان یخسف اللہ بہم الارض او یاتیہم العذاب من حیث لایشعرون [س ۱۶ : ۴۵

خلد

رہنا ۔ دیر تک رہنا ۔

والذین کفروا و کذبوا بایاتنا اولئک اصحاب النار ۔ ہم فیہا خالدون [س ۲ : ۳۹

مخلدون مزین کئے ہوے ۔ (بحرالمحیط)

یطوف علیہم ولدان مخلدون با کواب و اباریق وکاس من معین [س ۵۶ : ۱۷

خلف

خلف (خا و لام بالفتحہ) = نیک اولاد

خلف (خا فتحہ لام سکون) = ناخلف اولاد

فخلف من بعدهم خلف ورثوا الکتاب
یاخذون عرض هذا الادنی [س ۷ : ۱۶۹
اخلف = آگے بڑھ جانا ۔
وما انفقتم من شئ فهو یخلفه [س ۳۴ : ۳۹
خلیفه (جمع خلفاء) جانشین ۔ نائب ۔
یاداود انا جعلناک خلیفة فی الارض فاحکم
بین الناس بالحق ولا تتبع الهوی فیضلک
عن سبیل الله [س ۳۸ : ۲۶

خمر

خمر (۱) کوئی نشیلی چیز ۔
یسئلونک عن الخمر والمیسر قل فیهما
اثم کبیر ومنافع للناس واثمهما اکبر من
نفعهما [س ۲ : ۲۱۹
(۲) عورتوں کی اوڑھنی ۔
ولیضربن بخمرهن علی جیوبهن
[س ۲۴ : ۳۱

دان

دین (۱) حساب ۔
ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا فی
کتاب الله . . ذالک الدین القیم
فلا تظلموا فیهن انفسکم [س ۹ : ۳۶

قل یا ایها الکافرون . . . لکم دینکم ولی دین [س ۱۰۹ : ۱ - ۶

مالک یوم الدین [س ۱ : ۳

(۲) اصول جزا وسزا - دین -

ان الدین عند اللہ الاسلام [س ۳ : ۱۸

(۳) تابع ہونا -

فلو لا اذا بلغت الحلقوم وانتم حینئذ تنظرون ونحن اقرب الیہ منکم ولکن لا تبصرون - فلولا ان کنتم غیر مدینین ترجعونہا ان کنتم صادقین
[س ۵۶ : ۸۳ - ۸۷

قاتلوا الذین لایومنون باللہ ولا بالیوم الاخر ولا یحرمون ما حرم اللہ ورسولہ ولا یدینون دین الحق . . . [س ۹ : ۲۹

دثر

المدثر چادر لپیٹے ہوئے - کپڑے سے منہ لپیٹے ہوئے -

یا ایہا المدثر قم فانذر [س ۷۴ : ۱ و ۲

دخن

دخان دھواں دھار - تاریک -

ثم استوی الی السماء وھی دخان

[س ۴۱ : ۱۱

ذکر

ذکر (۱) یاددہانی ۔ نصیحت ۔

ان ھو الا ذکر للعالمین [س ۱۲ : ۱۰۴

والقرآن ذی الذکر [س ۳۸ : ۱

(۲) یاد رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔

فاذکرونی اذکرکم واشکروا لی ولا تکفرون

[س ۲ : ۱۵۲

قد افلح من تزکی وذکر اسم ربہ فصلی

[س ۸۷ : ۱۴ و ۱۵

(۳) تذکرہ ۔ ذکر خیر ۔

ذکر رحمۃ ربک عبدہ زکریا [س ۱۹ : ۱

ورفعنا لک ذکرک [س ۹۴ : ۴

(۴) یاد دلانا ۔ نصیحت کرنا ۔

فذکر ان نفعت الذکری [س ۸۷ : ۹

راح

روح (رافتحہ الفـ سکون) رحمت ۔

لاتایئسوا من روح اللہ [س ۱۲ : ۸۷

روح (راضمہ واو سکون) (۱) روح ۔

روح الامین (س ۲۶ : ۱۹۳ } جبریل
روح القدس (س ۱۶ : ۱۰۲ }

(س ۲ : ۹۷

(۲) وحي -

ينزل الملئكة بالروح من امرہ على من
يشاء من عبادہ ان انذروا انه لااله الاانا
فاتقون [س ۱۶ : ۲

تنزل الملئكة والروح فيها باذن ربهم
[س ۹۷ : ۴

ويسئلونک عن الروح قل الروح من امر ربي
[س ۱۷ : ۸۵

وكذالک اوحينا اليک روحا من امرنا
[س ۴۲ : ۵۲

ريح (۱) هوا -

(۲) خبر -

ولما فصلت العير قال ابوهم اني لاجد ريح
يوسف لولا ان تفندون [س ۱۲ : ۹۴

تذهب ريحكم تمهاري هوا اکهڑ جاے كي -
[س ۸ : ۴۶

رب

ماں باپ كي طرح پالنا - پرورش كرنا -

وقل رب ارحمهما كما ربيني صغيرا
[س ۱۷ : ۲۴

(۱) ماں اور باپ کی طرح پالنے والا ۔

الحمدلله رب العالمین [س ۱ : ۱

(۲) مالک ۔ بادشاہ ۔

ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه

[س ۳۴ : ۱۲

(۳) بڑا بھائی ۔

قالوا یا موسیٰ انا لن ندخلها ابدا ما داموا

فیها فاذهب انت وربک فقاتلا انا ههنا

قاعدون [س ۵ : ۲۴

ربا

الربوا وہ سود جو قرض پر لیا جاتا ہے اور جس کو دوگونہ اور سہ گونہ لیا کرتے ہیں ۔

(امام رازی کی رائے میں الربا پر الف ولام معہود ذہنی ہے اور عرب میں اور کوئی ربا معہود و مروج بھی نہ تھا ۔) [س ۲ آیات ۲۷۸ - ۲۸۲

الذی کانوا یفعلونه فی الجاهلیة مثل ان یوخر دینه و یزیده فی المال وکلما اخره زاد فی المال حتی تصیر المائة عنده آلافا مولفة ۔ و فی الغالب لا یفعل ذالک الا معدم محتاج فاذا رأی المستحق یوخر

مطالبته و يصبر عليه بزيادة يبذلها له
تكلف لها يفتدي من اسر المطالبة و
الحبس ويدفع من وقت الي وقت فيشتد
ضرره وتعظم مصيبته ويعلوه الدين حتى
يستغرق جميع موجوده فيربوا المال علي
المحتاج من غير نفع يحصل له ويزيد
مال المرابي من غير نفع يحصل منه لاخيه
فياكل مال اخيه بالباطل ويحصل اخوه
على غاية الضرر ۔ (حافظ ابن القيم كتاب
اعلام الموقعين)
الربا هو استغلال الغني حاجة الفقير ۔
(مفتي محمد عبده)
يا ايها الذين امنوا لا تاكلوا الربوا اضعافا
مضاعفة [س ۳ : ۱۲۹

رتل

ترتیب دینا ۔
وقال الذين كفروا لولا نزل عليه القرآن
جملة واحدة ۔ كذالك لنثبت به فوادك
ورتلناه ترتيلا [س ۲۵ : ۳۲

رجع

ذات الرجع = ذات المطر = پانی برسانے والا ۔
(ابن عباس

رجم

(۱) پتھر مارنا ۔

لئن لم تنتهوا لنرجمنكم [س ۳۶ : ۱۸

(۲) دور کرنا ۔ لعنت کرنا ۔

قال فاخرج منها فانك رجيم [س ۱۵ : ۳۴

(۳) اٹکل کرنا ۔

ولقد زينا السماء الدنيا بمصابيح وجعلنها

رجوما للشياطين [س ۶۷ : ۵

رجما بالغيب اٹکل سے ۔ [س ۱۸ : ۲۲

رزق

رزق (۱) حصہ ۔

كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذي

رزقنا من قبل واتوا به متشابها [س ۲ : ۲۵

(۲) باعث زندگي ۔

(۳) شکریہ ۔ قدردانی ۔

افبهذا الحديث انتم مدهنون وتجعلون

رزقكم انكم تكذبون [س ۵۶ : ۸۱ و ۸۲

رسل

رسول یہہ لفظ عربی میں مذکر مؤنث واحد تثنیہ جمع ہر طرح سے استعمال ہوتا ہے ۔

فاتیا فرعون فقولا انا رسول رب العالمین
[س ۲۶ : ۱۶

رصد

واقعدوا لهم کل مرصد اور بیٹھو ان کی گرفتاری کے لئے ہر مرصد یعنی راستے پر جہاں سے وہ (مکہ میں) جانا چاہیں ۔ ان کے راستے روک لو کہ وہ ملکوں میں نہ پھیل سکیں ۔

کل ممر و کل ممر و مجتاز ترصدونھم بہ ۔ (زمخشری)

کل ممر لئلا ینبسطوا فی البلاد (بیضاوی)

رغب

(۱) انحراف کرنا ۔

ومن یرغب عن ملۃ ابراھیم الا من سفہ نفسہ
[س ۲ : ۱۳۰

(۲) رغبت کرنا ۔

انا الی اللہ راغبون [س ۹ : ۵۹

رفث

(۱) بیہودہ یا بری یا لغویات کہنا ۔

فمن فرض فیھن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج [س ۲ : ۱۹۷

(۲) صحبت ۔

احل لكم ليلة الصيام الرفث الى نسائكم
[س ۲ : ۱۸۷

رفع

(۱) اونچا کرنا ۔

الله الذي رفع السموت بغير عمد ترونها
[س ۱۳ : ۲

رفع سمكها فسويها [س ۷۹ : ۲۸

(۲) بلند مرتبہ کرنا ۔

وهو الذي جعلكم خلائف الارض ورفع بعضكم
فوق بعض درجات ليبلوكم فيما اتيكم
[س ۶ : ۱۶۶

(۳) اٹھالینا ۔ موت دینا ۔

وما قتلوه وما صلبوه ولكن شبه لهم . . بل
رفعه الله اليه [س ۴ : ۱۵۷ و ۱۵۸

رقم

رقيم کتبہ ۔

الرقيم الكتاب مرقوم مكتوب من الرقم ۔
(بخاري)
قال سعيد عن ابن عباس الرقيم اللوح من
الرصاص كتب عاملهم اسماءهم (بخاري)

ام حسبت ان اصحاب الكهف والرقيم كانوا
من اياتنا عجبا [س ۱۸ : ۹

رکض

(۱) گھوڑے کو ایڑ مارنا ۔

ارکض برجلک ۔ ھذا مغتسل بارد وشراب

[س ۳۸ : ۴۲

(۲) زوروں سے بھاگنا ۔ [س ۲۱ : ۱۲ و ۱۳

رمی

تیر مارنا ۔

وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی

[س ۸ : ۱۷

زاج

زوج (۱) جوڑا ۔

وانہ خلق الزوجین الذکر والانثی

[س ۵۳ : ۴۵

سبحان الذی خلق الازواج کلھا

[س ۳۶ : ۳۶

(۲) قسم ۔

ومن کل الثمرات جعل فیھا زوجین اثنین

[س ۱۳ : ۳

ھذا فلیذوقوہ حمیم و غساق و اخر من شکلہ ازواج [س ۳۸ : ۵۷ و ۵۸

(۳) ساتھی ۔

ولهم فيها ازواج مطهرة [س ۲ : ۲۵

ادخلوا الجنة انتم وازواجكم تحبرون
[س ۴۳ : ۷۰

احشروا الذين ظلموا وازواجهم وماكانوا
يعبدون من دون الله فاهدوهم الى صراط
الجحيم [س ۳۷ : ۲۲ و ۲۳

(۳) بیوی -

وان اردتم استبدال زوج مكان زوج [س ۴ : ۲۰

زكي

زكوة (۱) پاکیزگی -

واتيناه الحكم صبيا وحنانا من لدنا وزكوة
[س ۱۹ : ۱۲ و ۱۳

والذين للزكوة فاعلون [س ۲۳ : ۴

(۲) خیرات - زکوۃ -

واقيموا الصلوة واتوا الزكوة [س ۲ : ۴۳

زمل

المزمل چادر لپیٹے ہوے - فکر سے منھ لپیٹے
ہوے - اپنے خیال میں ڈوبے ہوئے -

يا ايها المزمل قم الليل الا قليلا نصفه او
انقص منه قليلا او زد عليه ورتل القران
ترتيلا [س ۷۳ : ۱ - ۴

ساع

ساعة ایک گھنٹہ ۔ کچھ وقت ۔ تھوڑی دیر ۔

فاذا جاء اجلهم لا یستاخرون ساعة ولا
یستقدمون [س ۷ : ۳۴

الساعة عذاب کی گھڑی ۔ وقت ۔

اقتربت الساعة وانشق القمر [س ۵۴ : ۱

قد خسر الذین کذبوا بلقاء الله حتی اذا
جاءتهم الساعة بغتة قالوا یاحسرتنا علی
ما فرطنا فیها [س ۶ : ۳۱

ساق

کشف عن الساق = اس نے اپنی پنڈلی کھول دی ۔
وہ گھبرا گیا ۔

قیل لها ادخلی الصرح ۔ فلما راته حسبته
لجة و کشفت عن ساقیها ۔ قال انه صرح
ممرد من قواریر [س ۲۷ : ۴۴

یوم یکشف عن ساق ویدعون الی السجود
فلا یستطیعون [س ۶۸ : ۴۲

سام

مسومة نشان والے ۔

زین للناس حب الشهوات من النساء

و البنین و القناطیر المقنطرۃ من
الذھب والفضۃ والخیل المسومۃ والانعام
والحرث [س ۳ : ۱۴

مسومین برباد کرنے والے - تہلکۃ الئے والے -

بلی ان تصبروا وتتقوا ویاتوکم من فورھم
ھذا یمددکم ربکم بخمسۃ الاف من الملئکۃ
مسومین [س ۳ : ۱۲۴

سبح

(۱) تیرنا -

والشمس تجری لمستقرلھا . . . .
والقمر قدرناہ منازل . . . لاالشمس
ینبغی لھا ان تدرک القمر ولاالیل سابق
النھار - وکل فی فلک یسبحون
[س ۳۶ : ۳۸ - ۴۰

فالتقمہ الحوت و ھو ملیم - فلولا انہ کان
من المسبحین للبث فی بطنہ الی یوم
یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۲ - ۱۴۴

(۲) تسبیح کرنا -

الذین یحملون العرش ومن حولہ یسبحون
بحمد ربھم ویومنون بہ

[س ۴۰ : ۷

سبل

فی سبیل اللہ خداکی راہ میں - محض خداکے لئے - حق کے لئے - کسی خودغرضی سے نہیں -

وجاھدوا باموالکم وانفسکم فی سبیل اللہ ذالکم خیر لکم ان کنتم تعلمون [س ۹ : ۴۱

في سبيل الطاغوت جھوٹ کے لئے - خودغرضی سے -

والذین کفروا یقاتلون فی سبیل الطاغوت [س ۴ : ۷۶

سبع

سبع سات - عربي میں سات ستر اورسات سو سے کوئی خاص عددمراد نہیں ہوتا بلکہ اس سے کثرت مراد لیتے ہیں - متعدد -

ثم استوي الي السماء فسويھن سبع سموات [س ۲ : ۲۹

ان تستغفر لھم سبعین مرۃ فلن یغفر اللہ لھم [س ۹ : ۸۰

سجر

(۱) (آگ میں) جلنا -

یسحبون فی الحمیم ثم في النار یسجرون [س ۴۰ : ۷۱ و ۷۲

(۲) جوش مارنا -

والبحر المسجور [س ۵۲ : ۶

سجل

سجیل لکھا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔
ای مما کتب لہم انہم یعذبون بہا ۔ قال
اللہ تعلی ما ادریک ما سجین کتاب
مرقوم و السجیل بمعنی السجین
(قاموس)

ترمیہم بحجارۃ من سجیل [س ۱۰۵ : ۴

سحر

(۱) جادو ۔

وما کفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا
یعلمون الناس السحر [س ۲ : ۱۰۲

فلما القوا سحروا اعین الناس
[س ۷ : ۱۱۶

فاذا حبالہم وعصیہم یخیل الیہ من سحر
ہم انہا تسعی [س ۲۰ : ۶۶

(۲) جھوٹ ۔ دھوکا ۔ (رازی)

ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت
لیقولن الذین کفروا ان ھذا الا سحر مبین
[س ۱۱ : ۷

سخر

کام میں دینا ۔

وهوالذى سخر لكم البحر لتاكلوا منه
لحما طريا و تستخرجوا منه حلية
تلبسونها [س ۱۶ : ۱۴

الم تروا ان الله سخر لكم مافى السموات
وما في الارض واسبغ عليكم نعمة ظاهرة
وباطنة [س ۳۱ : ۲۰

وسخرلكم الفلک لتجري في البحر بامرہ
و سخر لكم الانهار وسخر لكم الشمس
والقمر دائبين وسخر لكم الليل والنهار
[س ۱۴ : ۳۲ و ۳۳

سدر

بیر کا درخت ۔ عرب میں یہی درخت ہے جس کے سایہ
میں مسافر ٹھہرتے اور آرام کرتے ہیں جس کے سایہ میں
لوگ جمع ہوتے ہیں ۔

في سدر مخضود [س ۵۶ : ۲۸
= وندخلهم ظلا ظليلا (س ۴ : ۵۷)

سدرۃ المنتہي جنت کا وہ مقام جس کے آگے کي
حقیقت کچھ معلوم نہیں ۔ علم کا انتہائي
درجہ ۔

ولقد راٰه نزلة اخري عند سدرة المنتهي
[س ۵۳ : ۱۳ و ۱۴

سقط

سقط فی ایدیهم (اُن کے سر) ان کے ھاتھوں میں گرائے گئے - وہ اپنے سروں کو ھاتھوں پر ٹیک کر بیٹھ گئے - وہ نادم ھوئے -

ولما سقط فی أیدیهم ورأوا انهم قد ضلوا قالوا لئن لم یرحمنا ربنا و یغفرلنا لنکونن من الخاسرین [س ۷ : ۱۴۹

سقف

سقفا محفوظا ۔ آسمان کو چھت اسلئے کہتے ھیں کہ وہ زمین کے لئے مانند گھر کی چھت کے ھے -

سمي السماء سقفا لانها للارض کالسقف للبیت (رازي)

وجعلنا السماء سقفا محفوظا

[س ۲۱ : ۳۲

سقم

(۱) تھک جانا -

فالتقمه الحوت وهو ملیم - فلولا انه کان من المسبحین للبث فی بطنه الی یوم یبعثون - فنبذناه بالعراء وهو سقیم

[س ۳۷ : ۱۴۲ - ۱۴۵

(۲) رنجیدہ ھونا -

اذ قال لابيه وقومه ماذا تعبدون - ائفكا
الهة دون الله تريدون - فما ظنكم برب
العالمين - فنظر نظرة فى النجوم فقال
انى سقيم [س ۳۷ : ۸۵ - ۸۹

سکر

(۱) نشه هونا -

ومن ثمرات النخيل و الاعناب تتخذون
منه سكرا ورزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷

(۲) نیند کی خمار میں ہونا -

لاتقربوا الصلوة وانتم سكارى حتى تعلموا
ما تقولون [س ۴ : ۴۳

ولو فتحنا عليهم بابا من السماء فظلوا فيه
يعرجون لقالوا انما سكرت ابصارنا بل
نحن قوم مسحورون [س ۱۵ : ۱۴ و ۵

سکن

سكينة تسکین - اطمینان قلب -

هو الذي انزل السكينة فى قلوب المؤمنين
ليزدادوا ايمانا مع ايمانهم [س ۴۸ : ۴

سکن الیہ — وہ اس کی طرف متوجہ ہوا - اس نے
اس کی طرف رغبت کی -

وجعل منها زوجها ليسكن اليها
[س ۷ : ۱۸۹

سلم

(۱) مطیع کرنا ۔ مطیع ہونا ۔

بلی من اسلم وجهه لله [س ۲ : ۱۱۲

فلما اسلما وتله للجبین [س ۳۷ : ۱۰۳

(۲) اسلام قبول کرنا ۔

قل انی امرت ان اکون اول من اسلم ولا تکونن
من المشرکین [س ۶ : ۱۴

اسلم له = اس کا مطیع ہونا ۔

وله اسلم من فی السموت والارض طوعا وکرها
[س ۳ : ۸۲

وامرت ان اسلم لرب العالمین [س ۴۰ : ۶۶

اسلم (یہ لفظ عربی نہیں بلکہ عبری شلم سے مشتق ہے) زور سے سعی کرنا ۔ جدوجہد کرنا ۔ کوشش کرنا ۔

= فمن اسلم فاولئک تحروا رشدا (س ۷۲ : ۱۴

ان الدین عند الله الاسلام [س ۳ : ۱۸

سلام (۱) سلام ۔ امن دینا ۔ سلامتی چاہنا ۔

واذا جاءک الذین یومنون بایاتنا فقل
سلام علیکم [س ۶ : ۵۴

ولا تقولوا لمن القی الیکم السلام لست
مومنا [س ۴ : ۹۴

(۲) صلح ۔ امن ۔

سلام قولا من رب رحیم [س ۳۶ : ۵۸

واللہ یدعوا الی دار السلام [س ۱۰ : ۲۵

(۳) سلام بمعنی قطع تعلق ۔

وعباد الرحمان الذین یمشون علی الارض
هونا واذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاما
[س ۲۵ : ۶۳

فاصفح عنهم وقل سلام ۔ فسوف یعلمون
[س ۴۳ : ۸۹

سما

اسم (جمع اسماء) تعریف ۔ ماهیت ۔

و علم آدم الاسماء کلها [س ۲ : ۳۱

سماء (۱) آسمان ۔ وانیلی چیز جو هم کو اوپر دکھائی دیتی هے ۔

انا زینا السماء الدنیا بزینة الکواکب
[س ۳۷ : ۶

الم یروا الی الطیر مسخرات فی جو السماء
[س ۱۶ : ۸۱

الذی جعل لکم الارض فراشا والسماء بناء
[س ۲ : ۲۲

(۲) فضاے بلند محیط ۔

والسماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

ثم استوی الی السماء وهی دخان
[س ۴۱ : ۱۱
والسماء ذات البروج [س ۸۵ : ۱
فلیمدد بسبب الی السماء [س ۲۲ : ۱۵
اصلها ثابت وفرعها فی السماء [س ۱۴ : ۲۴
تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل
فیها سراجا وقمرا منیرا [س ۲۵ : ۶۱
(۳) بادل - (قاموس)
وارسلنا السماء علیهم مدرارا [س ۶ : ۶
ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر
[س ۵۴ : ۱۱
وینزل من السماء من جبال فیها من برد
[س ۲۴ : ۴۳
والسماء ذات الرجع [س۸۶ : ۱۱
سموات (جمع)
(ا) فضائے محیط بلحاظ اس کے انقسام و ابعاد
متعددہ کے -
هو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا
ثم استوی الی السماء فسویهن سبع سموات
[س ۲ : ۲۷
تنزیلا ممن خلق الارض والسموت العلی
[س ۲۰ : ۴

(۴) کواکب - (مجازاً ظرف سے مظروف) -

الم تروا کیف خلق اللہ سبع سموت طباقا
وجعل القمر فیھن نورا وجعل الشمس
سراجا [س ۷۱ : ۱۵ و ۱۶

ابواب السماء خیروبرکت -

فی قولہ لاتفتح لھم ابواب السماء اقوال
والقول الرابع لاتنزل علیھم البرکۃ والخیر
وھوماخوذ من قولہ ففتحنا ابواب السماء
بماء منھمر (رازی)

سمیا برابر - ھمسر -

رب السموت والارض وما بینھما فاعبدہ
واصطبر لعبادتہ - ھل تعلم لہ سمیا
[س ۱۹ : ۶۵

لم نجعل لہ من قبل سمیا [س ۱۹ : ۷

سوي

سویا پورا -

قال ایتک الاتکلم الناس ثلاث لیال سویا
[س ۱۹ : ۱۰

= قال ایتک الاتکلم الناس ثلاثۃ ایام الا
رمزا (س ۳ : ۴۰)

استوی علی العرش کرسي پر جلوہ گر ھوا - حکومت
کرنے بیٹھا -

= يدبرالامر (س ۱۰ : ۳)

سهم

شريک هونا -

اذابق الي الفلک المشحون فساهم

[س ۳۷ : ۱۴۰ و ۱۴۱

شبه

شبه معلوم هونا - دکهائي دينا -

وماقتلوه وماصلبوه ولکن شبه لهم

[س ۴ : ۱۵۷

متشابه مثال - استعاره - تشبيه -

هوالذي انزل عليک الکتاب منه آيات محکمات هن ام الکتاب واخرمتشابهات

[س ۳ : ۹

شد

شدادا کواکب -

وبنينا فوقکم سبعاشدادا وجعلناسراجا وهاجا [س ۷۸ : ۱۲

شطن

شيطان (جمع شياطين)

(۱) شيطان - مخلوق مزعومه ومظنونه قبرمرکي عرب جاهليت - ۔

الذين ياکلون الربوالايقومون الاکمايقوم

الذي يتخبطه الشيطان من المس
[س ۲ : ۲۷۵

وما تنزلت به الشياطين [س ۲۶ : ۲۱۰

(۲) = جن - وحشي اور جنگلي انسان جو شهرون سے دور اور جنگلوں اور پهاڑوں اور ويران ميدانوں ميں رهتے هيں -

ومن الشياطين من يغوصون له ويعملون عملا دون ذالک [س ۲۱ : ۸۲

= ومن الجن من يعمل بين يديه باذن ربه (س ۳۴ : ۱۲)

فسخرنا له الريح . . . والشياطين كل بناء وغواص [س ۳۸ : ۳۶ و ۳۷

= و حشر لسليمان جنوده من الجن والانس (س ۲۷ : ۱۷)

(۳) شيطاني كرنے والا - گمراه كرنے والا -

الشيطان يعدكم الفقر ويامركم بالفحشاء والله يعدكم مغفرة منه وفضلا [س ۲ : ۲۶۸

انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة والبغضاء في الخمر والميسر ويصدكم عن ذكر الله وعن الصلواة [س ۵ : ۹۱

ومن الناس من يجادل في الله بغير علم ويتبع كل شيطان مريد كتب عليه انه من

تولاه فانه يضله ويهديه الى عذاب السعير
[س ۲۲ : ۳ و ۴

انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب
وحفظا من كل شيطان مارد - لايسمعون
الي الملا الا علي ويقذفون من كل جانب
دحورا . . . [س ۳۷ : ٦ - ۹

وحفظنها من كل شيطان رجيم
[س ۱۵ : ۱۷

وماهو بقول شيطان الرجيم [س ۸۱ : ۲۵

ان الذين تولوا منكم يوم التقي الجمعان
انما استزلهم الشيطان ببعض ماكسبوا
[س ۳ : ۱۵۴

استحوذ عليهم الشيطان فانسيهم ذكر
الله اولئک حزب الشيطان - الاان حزب
الشيطان هم الخسرون ان الذين يحادون
الله ورسوله اولئک في الاذلين
[س ۵۸ : ۱۹ و ۲۰
=س ۳۱ : ۲۱ و س ۳ : ۱۷۵ و س ۴ : ۳۸
و ٦۰ و ۱۲۰ س ۱۷ : ٦۴

انا جعلنا الشياطين اولياء للذين لا
يومنون [س ۷ : ۲۷

الم تر انا ارسلنا الشياطين علي الكافرين
تو زهم ازا [س ۱۹ : ۸۳

وكذالك جعلنا لكل نبي عدوا شياطين
الانس والجن يوحي بعضهم الى بعض
زخرف القول غرورا [س ٦ : ١١٢

(۴) دل کي خواهش - انسان کا نفس اماره -
نفسانيت -

فازلهما الشيطان عنها فاخرجهما مما كانا
فيه وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض عدو
[س ٢ : ٣٦

فلولا اذ جاءهم باسنا تضرعوا ولكن قست
قلوبهم وزين لهم الشيطان ما كانوا يعملون
[س ٦ : ٤٣

يابني آدم لا يفتننكم الشيطان كما اخرج
ابويكم من الجنة ينزع عنهما لباسهما
ليريهما سواتهما [س ٧ : ٢٧

واما ينزغنك من الشيطان نزغ فاستعذ
بالله - انه سميع عليم - ان الذين اتقوا
اذا مسهم طئف من الشيطان تذكروا فاذا
هم مبصرون [س ٧ : ٢٠٠ و ٢٠١

(٥) بلا - مصيبت -

هل انبئكم على من تنزل الشياطين
[س ٢٦ : ٢٢١

وقال للذي ظن انه ناج منهما اذكرني عند

ربک ۔ فانسیہ الشیطان ذکر ربہ . . .
[س ۱۲ : ۴۲

قال ارءیت اذاوینا الی الصخرۃ فانی نسیت الحوت وما انسنیہ الا الشیطان ان اذکرہ
[س ۱۸ : ۶۳

(۶) = شیطان الفلا العطش = پیاس ۔ (قاموس)

واذکر عبدنا ایوب ۔ اذنادیٰ ربہ انی مسنی الشیطان بنصب وعذاب
[س ۳۸ : ۴۱

(۷) سانپ - اژدھا ۔

انھا شجرۃ . . . طلعھا کانہ رؤس الشیاطین
[س ۳۷ : ۵۹

صار

اپنے سے ھلالینا ۔

قال فخذ اربعۃ من الطیر فصرھن الیک
[س ۲ : ۲۶۰

صور (جمع) واحد صورۃ ۔
صور تیں ۔

ولہ الملک یوم ینفخ فی الصور [س ۹ : ۷۳

صبر

(۱) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا ۔

فصبر جمیل [س ۱۲ : ۱۸

فاصبر کما صبر اولوا العزم من الرسل و لا
تستعجل لهم [س ٤٦ : ٣٥
(٢) استقلال رکھنا ۔ مستقل رہنا ۔
واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ [س ٢ : ٤٥
یا ایھا النبی حرض المؤمنین علی القتال
ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین
و ان یکن منکم مائۃ یغلبوا الفا من الذین
کفروا بانھم قوم لا یفقھون [س ٨ : ٦٥

صلح

(١) اصلاح کرنا ۔ درست کرنا ۔
فمن تاب من بعد ظلمہ واصلح فان اللہ
یتوب علیہ [س ٥ : ٣٩
(٢) صلح کرنا ۔ میل کرنا ۔
والصلح خیر [س ٤ : ١٢٨
صالح (١) ٹھیک کام کرنے والا ۔ اچھا آدمی ۔ نیک شخص ۔
(٢) زمانہ کے مناسب حال چلنے والا ۔ صلاحیت
رکھنے والا ۔ لایق ۔
ان الارض یرثھا عبادی الصالحون
[س ٢١ : ١٠٥

ضحک

(١) ھنسنا ۔ ٹھٹھا کرنا ۔

ان الذین اجرموا کانوا من الذین امنوا یضحکون [س ۸۳ : ۲۹

(۲) خوش ہونا -

فتبسم ضاحکا من قولها وقال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علي وعلی والدي . . . [س ۲۷ : ۱۹

(۳) تعجب کرنا -

وامراته قائمة فضحکت [س ۱۱ : ۷۱

ضرب

عربی میں اس کے معنے بہت ہیں - اور کچھ ہی ایسے فعل ہیں جو اس کے معنی میں داخل نہیں - قرآن مجید میں یہہ ان معنوں میں آیا ہے -

(۱) مارنا -

فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب [س ۴۷ : ۴

(۲) بند کرنا (تاج العروس)

فضربنا علی اذانهم في الکهف سنین عددا [س ۱۸ : ۱۱

(۳) چلنا -

و اذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوة [س ۴ : ۱۰۱

ضرب الارض = ضرب فی الارض (تاج العروس

فقلنا اضرب بعصاک الحجر [س ۲ : ۶۰

فاوحینا الی موسیٰ ان اضرب بعصاک البحر [س ۲۶ : ۶۳

= فاضرب لهم طریقا فی البحر یبسا (س ۲۰ : ۷۷)

(۴) مثال بیان کرنا ۔

وضرب الله مثلا [س ۱۶ : ۷۵

وقالوا ءالهتنا خیر ام هو ۔ ما ضربوه لک الا جدلا [س ۴۳ : ۵۸

کذالک یضرب الله الحق والباطل [س ۱۳ : ۱۷

فقلنا اضربوه ببعضها [س ۲ : ۷۳

(۵) کام میں لانا ۔ استعمال کرنا ۔

وخذ بیدک ضغثا فاضرب به [س ۳۸ : ۴۴

ضغث

قلیل متاع دنیا ۔ (نهایه)

وخذ بیدک ضغثا فاضرب به [س ۳۸ : ۴۴

طار

طیر (۱) اُڑنا ۔

وما من دابة فی الارض ولا طائر یطیر بجناحیه الا امم امثالکم [س ۶ : ۳۸

(۲) بد شگونی ماننا ۔

قالوا انا تطیرنا بکم [س ۳۶ : ۱۸

قالوا اطیرنا بک و بمن معک ۔ قال
طائرکم عند اللہ [س ۲۷ : ۴۷

طیراً (جمع) مگر مفرد پر بھی اطلاق ہوتا ھے ۔
وقد یقع الطیر علی الواحد (صراح)

(۱) چڑیے ۔ پرند ۔ [س ۹ : ۳۸

الم یروا الی الطیر مسخرات فی جو السماء
[س ۱۶ : ۷۹

(۲) بدشگونیاں ۔ شامت اعمال ۔

قالوا طائرکم معکم [س ۳۶ : ۱۹

وارسل علیہم طیرا ابابیل [س ۱۰۵ : ۳

وکل انسان الزمناہ طائرہ فی عنقہ
[س ۱۷ : ۱۳

(۳) تیز رفتار گھوڑے ۔

وحشر لسلیمان جنودہ من الجن والانس
والطیر فھم یوزعون [س ۲۷ : ۱۷

(۴) سوار ۔

وتفقد الطیر فقال مالی لاادی الھدھد ۔
ام کان من الغائبین [س ۲۷ : ۲۰

منطق الطیر یہہ علم حیواۃ الحیوان کا جس میں ہر
قسم کی جاندار چیزوں کا ذکر ہوتا ھے ایک شعبہ ھے ۔
یہہ خاص کر پرندوں کی بناوٹ صورت اور عادات پے

تعلق رکھتا ہے۔
[عبرانی زبان میں اس علم کو دبرھا حرف (دبرھا = منطق ؛ حرف = طیر) اور یونانی زبان میں اورنیتولوجیا (اورنیتو = طیر؛ اُولوجیا = مُنطق)] کہتے ہیں۔

وورث سلیمان داود وقال یاایھاالناس
علمنا منطق الطیر [س ۲۷ : ۱۶
(عہدعتیق کی کتاب اول سلاطین باب ۵
آیۃ ۱۳ و باب ۴ آیۃ ۳۳)

طاف

الطوفان (۱) کوئی مصیبت جو لوگوں کو چاروں طرف سے گھیر لے۔
(۲) سیلاب۔

فاخذھم الطوفان وھم ظالمون [س ۲۹ : ۱۴
(۳) موت کثیر۔ (بخاری)
(۴) وباء۔ طاعون۔

فارسلنا علیھم الطوفان والجراد والقمل
والضفادع والدم ایات مفصلات [س ۷ : ۱۳۳

طبق

درجہ۔

لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹
طباقا اوپر نیچے۔ درجہ بدرجہ۔

لعل المراد کونها طباقا کونها متوازیة لا انها
متماسة (ابن کثیر)

الم تروا کیف خلق اللہ سبع سموت طباقا
وجعل القمر فیھن نورا وجعل الشمس
سراجا [س ۷۱ : ۱۵ و ۱۶

طرف

جمع اطراف ۔
(۱) نظر ۔

مھطعین مقنعی رءوسھم لا یرتد الیھم طرفھم
وافئدتھم ھواء [س ۱۴ : ۴۳

(۲) شریف آدمی ۔ سردار ۔

قال الذی عندہ علم من الکتاب انا اتیک
بہ قبل ان یرتد الیک طرفک [س ۲۷ : ۴۰

طرق

الطارق صبح کا ستارہ ۔
طرائق (۱) ستاروں کے چلنے کے راستے = حبک (س ۵۱ : ۷
(۲) ظرف سے مجازاً مظروف مراد ہے ۔ یعنی ستارے ۔

ولقد خلقنا فوقکم سبع طرائق [س ۲۳ : ۱۷

طس

حروف تہجی ۔

طس تلک آیات القرآن وکتاب مبین
[س ۲۷ : ۱

طسم

حروف تہجی ۔

طسم ۔ تلک آیات الکتاب المبین
[س ۲۶ : ۱ و ۲ و س ۲۸ : ۱ و ۲

طغی

الطاغوت (جمع) سرکش لوگ ۔ شیاطین ۔

والذین کفروا اولیاءھم الطاغوت یخرجونھم
من النور الی الظلمات [س ۲ : ۲۵۷

فی سبیل الطاغوت محض اپنے نفس کی خوشی کے لئے ۔ جھوٹ کو بھی ۔

الذین امنوا یقاتلون فی سبیل اللہ ۔
والذین کفروا یقاتلون فی سبیل الطاغوت
[س ۴ : ۷۶

طمس

(۱) مسخ کردینا ۔
(۲) نیست و نابود کردینا ۔

امنوا بما نزلنا مصدقا لما معکم من قبل
ان نطمس وجوھا [س ۴ : ۴۷

طود

پہاڑ یا زمین کا اونچا حصہ ۔

فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم
[س ۲۶ : ۶۳

طور

اطواراً ترقي کرتے کرتے ۔
مالكم لاترجون لله وقارا - وقد خلقكم
اطوارا [س ۷۱ : ۱۳ و ۱۴

طه

اے شخص = یارجل (رازي)
طه - ما انزلنا عليك القران لتشقى
[س ۲۰ : ۱ و ۲

ظل

ظل (۱) سایہ ۔
ولاالظل ولاالحرور [س ۳۵ : ۲۱
(۲) راحت ۔ (رازي)
وندخلهم ظلاظليلا [س ۴ : ۵۷

ظلم

ظلمات (جمع) واحد ظلمت ۔
(۱) بہت اندھیرا ۔
(۲) مصیبتیں ۔ تکلیفیں ۔ (رازی)
قل من ينجيكم من ظلمات البر والبحر
تدعونه تضرعا وخفية [س ۶ : ۶۳

وذاالنون اذذھب مغاضبافظن ان لن نقدر علیہ فنادی فی الظلمات [س ۲۱ : ۸۷

ظن

(۱) گمان کرنا ۔
(۲) یقینی طورپرجاننا ۔

الذین یظنون انھم ملاقوا ربھم وانھم الیہ راجعون [س ۲ : ۴۶

ظھر

ماظھرمنھا عورت کا چہرہ اور ھاتھ جن کے ظاھر رھنے کا خدا نے حکم دیا ھے ۔

اماالنظر الی الا جنبیات فنقول یجوز النظرالی مواضع الزینۃ الظاھرۃ منھن وذالک الوجہ والکف فی ظاھرالروایۃ کذا فی الذخیرۃ (فتاوی عالمگیری)

امام ابوحنیفہ کے نزدیک پاؤں کی طرف نظرکرنابھی جائزھے ۔ اورامام ابو یوسف کے نزدیک باھیں بھی پردہ میں داخل نہیں ۔

وقل للمؤمنات یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن ولایبدین زینتھن الا ماظھرمنھا [س ۲۴ : ۳۱

عین

عین (جمع) واحد { أعین خوبصورت انکهه والامرد ۔
عینا خوبصورت انکهه والی عورت ۔ }

وزوجناهم بحور عین [س ۵۲ : ۲۰

عجل

عجلتم امرربکم = عجلتم عن امرربکم
(زمخشري)
= تم نے اپنے پروردگار کے حکم کو پورا نہ کیا ۔ تم نے اس کی نافرمانی کی ۔

قال بئسما خلفتمونی من بعدي ۔
اعجلتم امرربکم [س ۷ : ۱۵۰

عرش

عرش (۱) تخت ۔
(۲) قدرت ۔
(۳) سلطنت ۔

عرف

اعراف (واحد عرف) اونچی جگہیں ۔ اعلی مقامات ۔
علی الاعراف = علی معرفة اهل الجنة والنار (رازي)

عسق

حروف تہجی ۔

عسق ۔ کذالک یوحي الیک والي الذین
من قبلک الله العزیز الحکیم [س ۴۲ : ۱

عصا

(۱) لاٹھي ۔
(۲) جماعت ۔

و اذ استسقي موسی لقومه فقلنا اضرب
بعصاک الحجر [س ۲ : ۶۰

عصر

عصر زمانه ۔

والعصر ان الانسان لفی خسر . . .
[س ۱۰۳ : ۱ و ۲

عفر

عفریت زبردست ۔ مضبوط ۔

قال عفریت من الجن انا اتیک به قبل ان
تقوم من مقامک واني علیه لقوي امین
[س ۲۷ : ۳۹

عقد

عقدة (جمع عقد) ۔
(۱) گرہ ۔
(۲) عہد ۔

والذين عقدت ايمانكم فآتوهم نصيبهم
[س ۴ : ۳۳
او يعفوا الذي بيده عقدة النكاح [س ۲ : ۲۳۷
يا ايها الذين امنوا اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱
(۳) سمجھ - فہم - عقل -
ومن شر النفاثات في العقد [س ۱۱۳ : ۴
عقدة اللسان زبان کی لکنت -
واحلل عقدة من لساني [س ۲۰ : ۲۷

علق

علق (۱) قطرہ خون -
(۲) جونک یا کوئی ایسا کیڑا جو خون چوستا ہو -
ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة
مضغة [س ۲۳ : ۱۴
(۳) تعلق - محبت -
خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲

علم

(۱) جاننا -
(۲) تمیز کرنا - فرق کرنا -
لنعلم من يتبع الرسول ممن ينقلب على
عقبيه [س ۲ : ۱۴۳

علی

(۱) اوپر -
(۲) مطابق -
(۳) بشرطیکہ -
(۴) خلاف - بمقابلہ - باوجودیکہ -

عمی

کور باطن - گمراہی -

و اما ثمود فهديناهم فاستحبوا العمی
علی الهدیٰ [س ۴۱ : ۱۷

عن

(۱) بہ نسبت -
(۲) بوجہ - بہ سبب -

فقال انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی
[س ۳۸ : ۳۲

قاتلوا الذین لایومنون باللہ . . . ولا
یدینون دین الحق من الذین اوتوا
الکتاب حتی یعطوا الجزیة عن یدوهم
صاغرون [س ۹ : ۲۹

غاب

غیب - جو حاضر نہیں - جو سامنے نہیں -
بالغیب مخفی طور پر - نہ کہ دکھانے کو -

الذين يؤمنون بالغيب [س ۲ : ۳

انما تنذر من اتبع الذكر و خشي الرحمان
بالغيب [س ۳۶ : ۱۱

للغيب = بالغيب

فالصالحات قانتات حافظات للغيب بما
حفظ الله [س ۴ : ۳۴

غدا

غداً زمانہ مستقبل غیر معین وغیر محدود ۔ آئندہ ۔

وما تدري نفس ماذا تكسب غدا [س ۳۱ : ۳۴

غلف

غلف (جمع) واحد { اغلف غلاف میں بند ۔
غلاف غلاف ۔ خزانہ ۔

وقالوا قلوبنا غلف [س ۲ : ۸۸

غلام

غلام (۱) لڑکا ۔

قالت انى يكون لي غلام و لم يمسسني بشر
[س ۱۹ : ۲۰

(۲) نوجوان ۔

فانطلقا حتى اذا لقيا غلاما فقتله
[س ۱۸ : ۷۴

فار

فوارے کی طرح پھوٹ کر نکلنا ۔

فاذا جاء امرنا وفار التنور . . .

[س ۲۳ : ۲۷

فتح

مفاتح (جمع) واحد { مفتاح کنجی ۔ مفتح خزانہ ۔

(۱) کنجیاں ۔

اوما ملکتم مفاتحہ [س ۲۴ : ۶۱

(۲) خزانے ۔

واتیناہ من الکنوز ما ان مفاتحہ لتنوأ

بالعصبۃ اولی القوۃ [س ۲۸ : ۷۶

فتر

فترۃ توڑا ۔ درمیان ۔

یا اھل الکتاب قد جاءکم رسولنا یبین لکم

علی فترۃ من الرسل [س ۵ : ۱۹

فتن

فتنۃ (۱) آزمایش ۔

وکذالک فتنا بعضھم ببعض [س ۶ : ۵۳

واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنۃ

[س ۸ : ۲۸

(۲) تکلیف - مصیبت -

ومن یرد اللہ فتنتہ فلن تملک لہ من اللہ شیئًا [س ۵ : ۴۱

حتیٰ یقولا انما نحن فتنۃ [س ۲ : ۱۰۲

وان اصابتہ فتنۃ انقلب علیٰ وجھہ [س ۲۲ : ۱۱

(۳) فتنہ انگیزی -

وقاتلوھم حتی لاتکون فتنۃ [س ۲ : ۱۹۳

والفتنۃ اشد من القتل [س ۲ : ۱۹۱

والذین کفروا بعضھم اولیاء بعض ۔ الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر [س ۸ : ۷۳

(۴) معذرت -

ثم لم تکن فتنتھم الا ان قالوا واللہ ربنا ما کنا مشرکین [س ۹ : ۲۳

(۵) تختۂ مشق -

ربنا لا تجعلنا فتنۃ للقوم الظالمین [س ۱۰ : ۸۵

فردوس

- فردوس (فارسی) -

فرش

(۱) فرش -
(۲) چھوٹے چوپائے جن پر بوجھ نہیں لدا جاتا - (رازی)

ومن الانعام حمولۃ وفرشا [س ۶ : ۱۴۳

فری

فریا مفتری - افترا کرنے والا - جھوٹ بنانے والا -

قالوا یامریم لقد جئت شیئا فریا
[س ۱۹ : ۲۷

فلک

دائرہ -

وھوالذی خلق اللیل والنھار والشمس والقمر کل فی فلک یسبحون [س ۲۱ : ۳۳

قام

(۱) یہ مبالغہ کا صیغہ ہے - جو شخص بوجہ انتظام کاروبار و اھتمام معاملات بیٹھنے کی مہلت نہ پاتا ہو اور اس کے زیادہ تر اوقات قیام میں گزرتے ہوں وہ قوام کہلاتا ہے - تدبیرکارکنندہ (شاہ ولی اللہ) - کار گزار (سعدی) - خدمتگزار -

الرجال قوامون علی النساء بما فضل اللہ

بعضهم علی بعض و بما انفقوا من اموالهم
[س ۴ : ۳۴

(۲) قائم رہنے والے ۔

کونوا قوامین بالقسط شهداء لله
[س ۴ : ۱۳۵

مقام عدالت ۔

و اما من خاف مقام ربه و نهی النفس
عن الهوی . . . [س ۷۹ : ۴۰

تقویم سرشت ۔ بناوٹ ۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم
[س ۹۵ : ۴

قبض

قبضت قبضة مٹھی لے پکڑا ۔ اختیار کیا ۔

فقبضت قبضة من اثر الرسول [س ۲۰ : ۹۶

قتل

قاتلهم الله = لعنهم الله

قدر

ایک اندازہ مقرر کرنا ۔ طرز عمل قرار دینا ۔
قدر اندازہ مقررہ ۔ طرز مقررہ ۔ قاعدہ ۔

انا کل شیء خلقناه بقدر [س ۵۴ : ۴۹

ولوبسط الله الرزق لعباده لبغوافی الارض
ولکن ینزل بقدر مایشاء] س ۴۲ : ۲۷

قر

مستقر (۱) قرار کی جگہ ۔
الی ربک یومئذ المستقر] س ۷۵ : ۱۲
ولکم فی الارض مستقر ومتاع الی حین
] س ۲ : ۳۶
(۲) وقت مقررہ ۔
لکل نبا مستقر] س ۶ : ۶۷
والشمس تجری لمستقر لہا ۔ ذالک
تقدیر العزیز العلیم] س ۳۶ : ۳۸

قرأ

(۱) (عبری) اعلان کرنا ۔ لوگوں کو ان کے برے کاموں کے نتیجوں سے متنبہ کرنا ۔
اقرا باسم ربک الذی خلق . . .] س ۹۶ : ۱
= قم فانذر وربک فکبر (س ۷۴ : ۲ و ۳)
دیکھو کتاب یسعیاہ باب ۵۸ : ۱ وباب ۴۰ : ۹
(۲) پڑھنا ۔
اقرا کتابک] س ۱۷ : ۱۴
القران = القراءۃ

قسم

شہادت میں پیش کرنا ۔

لا اقسم بهذا البلد وانت حل بهذا البلد
ووالد وما ولد لقد خلقنا الانسان في كبد
[س ۹۰ : ۱ - ۴

والفجر وليال عشر والشفع والوتر والیل اذا
يسر ۔ هل في ذالک قسم لذي حجر
[س ۸۹ : ۱ - ۵

فلا اقسم بمواقع النجوم وانه لقسم لو
تعلمون عظيم انه لقران كريم
[س ۵۶ : ۷۵ - ۷۷

قطع

قطع السبیل راهزني - (زمخشري)

ائنکم لتاتون الرجال وتقطعون السبيل
[س ۲۹ : ۲۹

قمر

(۱) چاند ۔
(۲) اسلام سے پہلے یہ عربوں کا قومی نشان تھا ۔

اقتربت الساعة وانشق القمر [س ۵۴ : ۱

کبد

(۱) رنج و مصیبت ۔

لقد خلقنا الانسان في كبد [س ۹۰ : ۴

کتب

(۱) لکھنا ۔
(۲) مقرر کرنا ۔
قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا
[س ۹ : ۵۱
كتب ربكم على نفسه الرحمة [س ۶ : ۵۴
(۳) حکم دینا ۔
كتب عليكم الصيام كما كتب على الذين
من قبلكم [س ۲ : ۱۸۳
ولقد كتبنا في الزبور . . .
[س ۲۱ : ۱۰۵
(۴) نقش کرنا ۔ جما دینا ۔
اولئك كتب في قلوبهم الايمان
[س ۵۸ : ۲۲

کتاب (جمع کتب)
(۱) لکھائی ۔ کتابت ۔
و ما كنت تتلوا من قبله من كتاب
[س ۲۹ : ۴۸
الم ۔ ذالك الكتاب لاريب [س ۲ : ۱ و ۲

الم ۔ تلک ایات الکتاب الحکیم
[س ۳۱ : ۱ و ۲

حم ۔ تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم
[س ۴۰ : ۱ و ۲

طس ۔ تلک ایات القران و کتاب مبین
[س ۲۷ : ۱

طسم ۔ تلک ایات الکتاب المبین
[س ۲۸ : ۱ و ۲

(۲) چٹھی ۔ خط ۔

اذھب بکتابی ھذا فالقہ الیھم
[س ۲۷ : ۲۸

(۳) کتاب ۔

ام لکم کتاب فیہ تدرسون ان لکم فیہ لما تخیرون [س ۹۸ : ۳۷ و ۳۸

(۴) مکاتبہ ۔ عہد نامہ ۔ قبولیت ۔

والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوھم ان علمتم فیھم خیرا [س ۲۴ : ۳۳

ولا تعزموا عقدۃ النکاح حتی یبلغ الکتاب اجلہ [س ۲ : ۲۳۵

(۵) وحی ۔

قل فاتوا بکتاب من عند اللہ [س ۲۸ : ۴۹

كل امن بالله وملئكته وكتبه ورسله
[س ۲ : ۲۸۵

ولقد اتينا موسى الكتاب فاختلف فيه
[س ۴۱ : ۴۵

(۶) حکم -

لكل اجل كتاب [س ۱۳ : ۳۸

كتاب الله عليكم [س ۴ : ۲۴

رسول من الله يتلوا صحفا مطهرا فيها كتب
قيمة [س ۹۸ : ۲ و ۳

واتل ما اوحى اليك من كتاب ربك
[س ۱۸ : ۲۷

(۷) خدا کا علم -

وما من دابة في الارض الا على الله رزقها ويعلم
مستقرها و مستودعها - كل في كتاب
مبين [س ۱۱ : ۶

ما فرطنا في الكتاب من شئى [س ۶ : ۳۸

الم تعلم ان الله يعلم ما في السماء والارض -
ان ذالك في كتاب [س ۲۲ : ۷۰

انه لقرآن كريم في كتاب مكنون
[س ۵۶ : ۷۷

وعنده مفاتح الغيب لا يعلمها الا هو - و
يعلم ما في البر والبحر - و ما تسقط

من ورقة الا یعلمها ولا حبة فی ظلمات الارض
ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین
[س ۶ : ۵۹

. . . ما یعزب من ربک من مثقال
ذرة فی الارض ولا فی السماء ولا اصغر من ذالک
ولا اکبر الا فی کتاب مبین
[س ۱۰ : ۶۱ و س ۳۴ : ۳

وما تحمل من انثی ولا تضع الا بعلمه ـ وما
یعمر من معمر ولا ینقص من عمره الا فی
کتاب [س ۳۵ : ۱۱

(۸) اعمالنامہ ـ

اقرا کتابک ـ کفی بنفسک الیوم علیک
حسیبا [س ۱۷ : ۱۴

(۹) مدت ـ وقت مقررہ ـ

وما اهلکنا من قریة الا ولها کتاب معلوم
[س ۱۵ : ۴

وما کان لنفس ان تموت الا باذن الله کتابا
موجلا [س ۳ : ۱۴۴

کثر

الکوثر خیر کثیر ـ کتاب و حکمت ـ وحی ـ
ومن یوت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا
(س ۲ : ۲۶۹)

انا اعطینک الکوثر [س ۱۰۸ : ۱

تکاثر کثرت مال واولاد پر فخر کرنا ۔
الهکم التکاثر حتی زرتم المقابر
[س ۱۰۲ : ۱ و ۲

کذب

کذب (۱) جھوٹ سمجھنا ۔
(۲) بات نہیں ماننا ۔
کذبت ثمود بطغویها [س ۹۱ : ۱۱

کرس

کرسي (۱) کرسي عدالت ۔
ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیه
جسدا ثم اناب [س ۳۸ : ۳۴
(۲) علم ۔ (بخاري)
وسع کرسیه السموت والارض [س ۲ : ۲۵۵

کشف

کشف عن الساق اس موقع پر وہ گھبرا گیا ۔
قیل لها ادخلي الصرح ۔ فلما راته حسبته
لجة وکشفت عن ساقیها [س ۲۷ : ۴۴
یوم یکشف عن ساق ویدعون الی السجود فلا
یستطیعون [س ۶۸ : ۴۲

کفر

(۱) جھوٹ سے چھپانا ۔

(۲) نہیں ماننا ۔

فمنهم من امن ومنهم من كفر [س ۲ : ۲۵۳

(۳) غلط سے چھپنا ۔

لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم ۔ و قال المسيح يابنى اسرائيل اعبدوا الله ربي وربكم [س ۵ : ۷۲

(۴) خدا کے حکم کے خلاف کرنا ۔

و ماكفر سليمان ولكن الشياطين كفروا يعلمون الناس السحر [س ۲ : ۱۰۲

من كفر بالله من بعد ايمانه الا من اكره و قلبه مطمئن بالايمان ولكن من شرح بالكفر صدرا فعليهم غضب من الله [س ۱۶ : ۱۰۶

(۵) دور کرنا ۔

كفر عنهم سيئاتهم واصلح بالهم [س ۴۷ : ۲

(۶) ناشکری کرنا ۔ نا قدری کرنا ۔

انا هديناه السبيل اما شاكرا و اما كفورا [س ۷۶ : ۳

فمن يعمل من الصالحات وهو مومن فلا كفران لسعيه [س ۲۱ : ۹۴

كل

كل كثرت ۔

و قال يا ايها الناس علمنا منطق الطير
واوتينا من كل شئي [س ۲۷ : ۱۶

كلم

(۱) بات ۔

قل لو كان البحر مدادا لكلمات ربي لنفد
البحر قبل ان تنفد كلمات ربي ولوجئنا
بمثله مددا [س ۱۸ : ۱۰۹

ولقد قالوا كلمة الكفر [س ۹ : ۷۴

كلمة (۲) حكم ۔

فتلقي آدم من ربه كلمات فتاب عليه
[س ۲ : ۳۷

واذ ابتلي ابراهم ربه بكلمات فاتمهن
[س ۲ : ۱۲۴

ولا مبدل لكلمات الله [س ۶ : ۳۴

لا تبديل لكلمات الله [س ۱۰ : ۶۴

ان الذين حقت عليهم كلمة ربك لا يومنون
[س ۱۰ : ۹۶

ولكن حقت عليهم كلمة العذاب
[س ۳۹ : ۷۱

(۳) پیغام ۔ بشارت ۔

وکلمة القها الی مریم [س ۴ : ۱۷۱

اذ قالت الملائکة یامریم ان اللہ یبشرک
بکلمة منہ اسمہ المسیح عیسی ابن مریم
[س ۳ : ۴۵

کمہ

الاکمہ اندھا ۔ کور باطن ۔ گمراہ ۔

و ابرئ الاکمہ والابرص واحی الموتی باذن
اللہ [س ۳ : ۴۸

کنذ

کنود ناشکرا ۔ ناقدرا ۔

ان الانسان لربہ لکنود [س ۱۰۰ : ۶

لبث

(۱) رہنا ۔
(۲) صاحب شریعت بنا رہنا ۔

ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ فلبث فیہم
الف سنة الا خمسین عاما [س ۲۹ : ۱۴

لبس

مشتبہ کرنا ۔ مشتبہ بنانا ۔

ولا تلبسوا الحق بالباطل وتکتموا الحق

وانتم تعلمون [س ۲ : ۴۲

ولو جعلناه ملکا لجعلناه رجلا وللبسنا
علیهم ما یلبسون [س ۶ : ۹

لحن

لحن القول بات کرنے کا طرز ۔

ولتعرفنهم في لحن القول [س ۴۷ : ۳۰

لقم

منھ سے پکڑنا ۔

فالتقمه الحوت [س ۳۷ : ۱۴۲

لقي

القیا یہہ مفرد کا صیغہ القین تھا ۔ نون تاکید کو
الف سے بدل لیا جیسا کہ تخفیف کو تخفا کر لیا کرتے ہیں ۔
(رازي ۔ زمخشری)

القیا فی جہنم کل کفار عنید [س ۵۰ : ۲۴

القي وکلمته القیها الی مریم [س ۴ : ۱۷۱

اور اسکی بات جو اس نے مریم سے کہي تھي ۔
اس کي بشارت جو اس نے مریم کو دي تھي ۔

لمس

ٹٹولنا ۔

وانا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا
شدیدا وشهبا [س ۷۲ : ۸

مات

موت (۱) موت - [س ۳۹ : ۴۲

(۲) غشي -

واذ قلتم يا موسى لن نؤمن لك حتى نرى
الله جهرة فاخذتكم الصاعقة وانتم تنظرون
ثم بعثناكم من بعد موتكم
[س ۲ : ۵۵ و ۵٦ و ۷ : ۱۴۳

(۳) سخت رنج اور افسوس -

واذا خلوا عضوا عليكم الانامل من الغيظ -
قل موتوا بغيظكم [س ۳ : ۱۱۸

(۴) زمين کا بنجر هو جانا -

فاحيا به الارض بعد موتها [س ۲ : ۱٦۴
= وترى الارض هامدة فاذا انزلنا عليها الماء
اهتزت وربت وانبتت من كل زوج بهيج
(س ۲۲ : ۵)

الموتى (۱) مردہ -

(۲) جن کي روحاني موت هوچکي هے - گمراه -

انک لا تسمع الموتى ولا تسمع الصم الدعاء
اذا ولوا مدبرين [س ۲۷ : ۸۰

و رسولا الى بني اسرائيل - اني قد جئتكم
باية من ربكم . . . وابرئ الاكمه والابرص

واحي الموتي باذن الله [س ۳ : ۴۸

ماد

دورہ کرنا ۔ گھومنا ۔

والقي في الارض رواسي ان تميد بكم
[س ۱۶ : ۱۵

مائدة (۱) نعمت ۔ (رازی)
(۲) علم ۔ (راغب)

اذ قال الحواريون يا عيسى ابن مريم هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء ۔ قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين [س ۵ : ۱۱۲

ماجوج

یہہ لفظ عجمی زبان کا ھے ۔ عبری زبان میں غین کا تلفظ کاف کی اوازسے ھوتا ھے ۔ پس ماغوغ کو عبري میں ماگوگ کہتے ھیں ۔ عربی میں کاف کو جیم سے بدل لیتے ھیں اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ھیں ۔ یافث کے ایک بیٹے کا نام ۔ (دیکھو توراۃ کتاب پیدایش ب ۱۰ آیۃ ۲) ۔۔ دیکھو یاجوج ۔

مثل

مثل مثال ۔ تمثیل ۔

مثل الجنة التی وعد المتقون - فیھا انھار من ماء غیر اسن وانھار من لبن لم یتغیر طعمہ وانھار من عسل مصفی - ولھم فیھا من کل الثمرات ومغفرۃ من ربھم
[س ۴۷ : ۱۵]

(۲) حجت - اعتراض -

ولا یاتونک بمثل الا جئناک بالحق واحسن تفسیرا
[س ۲۵ : ۳۳]

تماثیل تصویریں - مجسمے -

یعملون لہ مایشاء من محاریب وتماثیل
[س ۳۴ : ۱۳]

مرأ

امرات عمران آل عمران میں سے ایک عورت -
[س ۳ : ۳۴]

مرض

مرض قلب کی بیماری - جس سے قلب اپنا کام پوری طور سے نہیں کرسکتا - قلب کی سیاہی - خباثت قلب - شیطنت -

فی قلوبھم مرض [س ۲ : ۱۰]

= ران علی قلوبھم ماکانوا یکسبون
(س ۸۳ : ۱۴)

مریم

حضرت عیسیٰ کی ماں کا نام ۔

مسح

مسح بالسوق والاعناق گھوڑوں کو چمکارنے کے لئے محبت سے ان کے گھٹنوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا ۔

فطفق مسحا بالسوق والاعناق [س ۳۸ : ۳۳

مصر

(۱) شہر ۔ [س ۲ : ۶۱

(۲) ملک مصر ۔ [س ۱۲ : ۲۱

معن

الماعون (۱) چھوٹی چھوٹی روزمرہ کی ضروری چیزیں ۔

(۲) صدقہ ۔ (رازی) [س ۱۰۷ : ۷

مکر

حکمت کے ساتھ کسی کو کسی کام سے پھیر دینے کی تدبیر کرنا ۔ (راغب)

ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین

[س ۳ : ۵۴

ملک

ملک (میم ولام بالفتحہ) قوت ۔ (جمع ملائکہ)

(۱) فرشتہ ۔ جیساکہ اسلام سے پہلے بھی لوگوں کا خیال تھا ۔

وقالوا لولا انزل علیه ملک [س ۶ : ۸

ولو انزلنا ملکا لقضی الامر [س ۶ : ۸

وجاء ربک والملک صفا صفا [س ۸۹ : ۲۲

قل لو کان فی الارض ملئکة یمشون مطمئنین لنزلنا علیهم من السماء ملکا رسولا
[س ۱۷ : ۹۵

(۲) فرشتہ صفت آدمی ۔ معصوم ۔ پاک ۔

وقلن حاش لله ماهذا بشرا - ان هذا الا ملک کریم [س ۱۲ : ۳۱

(۳) افسر ۔

قل یتوفٰکم ملک الموت الذی وکل بکم
[س ۳۲ : ۱۱

(الف) ملئکة (جمع)

(۱) بمعنی فرشتہ ۔

قل لو کان فی الارض ملئکة . . .
[س ۱۷ : ۹۵

(۲) افسر ۔

علیہا ملئکۃ غلاظ شداد [س ۶۶ : ۶

(۳) عالم ملکوت ۔

فسجد الملئکۃ کلہم اجمعون [س ۱۵ : ۳۰

والملئکۃ یسبحون بحمد ربہم [

(۴) خیر وبرکت ۔

ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل
علیہم الملئکۃ الا تخافوا ولاتحزنوا و
ابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون ۔ نحن
اولیؤکم فی الحیوۃ الدنیا وفی الاخرۃ . . .
[س ۴۱ : ۳۰ و ۳۱

(۵) خدا کی قدرت ۔ شان الہی ۔

یوم یرون الملئکۃ لا بشری یومئذ للمجرمین
[س ۲۵ : ۲۲

ملک (میم ضمہ) (۱) سلطنت ۔

(۲) عہد رسالت یا نبوت ۔ [س ۲ : ۱۰۲

ماملکت ایمانکم جن کے مالک تمہارے داھنے ھاتھ
ھوے ۔ جو تمہارے ھاتھ میں ھیں ۔ جو تمہارے
تابع ھیں ۔

(۱) جو تمہارے نکاح میں ھیں ۔ بی بیاں ۔

حرمت علیکم امہاتکم . . . والمحصنات
من النساء الا ماملکت ایمانکم کتاب اللہ
علیکم [س ۴ : ۲۴

(۲) غلام - لونڈیاں -

والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم
فکاتبوھم ان علمتم فیھم خیرا [س ۲۴ : ۳۳

(۳) اسلام سے پہلے عرب جاہلیت میں جو عورتیں حلال تھیں جن کو آگے چل کر اسلام نے حرام قرار دیا - مثلاً بےنکاح لونڈیاں رکھنا -

والذین ھم لفروجھم حافظون الا علی ازواجھم
او ما ملکت ایمانھم [س ۷۰ : ۲۹ و ۳۰

(۴) مویشی -

اولم یروا انا خلقنا لھم مما عملت ایدینا
انعاما فھم لھا مالکون (س ۳۶ : ۷۱)

و بالوالدین احسانا وبذی القربی والیتمی
والمساکین والجار ذی القربی والجار
الجنب والصاحب بالجنب وابن السبیل
وما ملکت ایمانکم [س ۴ : ۳۶

من

منا بطور احسان - بلا عوض -

اذا اثخنتموھم فشدوا الوثاق فاما منا بعد
واما فداء [س ۴۷ : ۴
بعد ان تاسروھم فاما ان تمنوا علیھم منا
باطلاقھم من غیر عوض واما ان تفادوھم
(معالم التنزیل)

امن اریٹرک الا سیرا لکافرمن غیر ان
یو اخذ منہ شئی والفداء ان یترک و
یاخذمنہ مالا اواسیرا مسلما (ملااحمد)

ن

= نون (۱) دوات۔

ن والقلم وما یسطرون ما انت بنعمۃ ربک
بمجنون [س ۶۸ : ۱ و ۲

(۲) مچھلی۔

ذاالنون (س ۲۱ : ۸۷)

= صاحب الحوت (س ۶۸ : ۴۸)

= یونس

نار

نار (۱) آگ۔

قلنا یانار کونی بردا وسلاما [س ۲۱ : ۶۹

(۲) دل کی آگ۔ دل کا جلنا۔ روحی صدمات۔

نار اللہ الموقدۃ التی تطلع علی الافئدۃ
[س ۱۰۴ : ۶ و ۷

(۳) تکالیف۔ صدمات۔ مصائب۔

فان لہ نار جہنم خالدا فیہا [س ۹ : ۶۳

(۴) مادہ شیطانی۔ آتشی طبیعت۔

والجان خلقناہ من قبل من نار السموم
[س ١٥ : ٢٧

(٥) لڑائی کی آگ -
کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاها الله
[س ٥ : ٦٤

فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارۃ
[س ٢ : ٢٤

= فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله
ورسوله (س ٢ : ٢٧٩)

(٦) جہنم - دوزخ -
ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار
[س ٤ : ١٤٥

نتق

زوروں سے ہلانا جیسا کہ زلزلہ سے ہوتا ہے -
واذ نتقنا الجبل فوقهم کانه ظلة وظنوا انه
واقع بهم [س ٧ : ١٧١
= فلما اخذتهم الرجفة (س ٧ : ١٥٥)

نجم

النجم (١) ستارہ -

وسخر لکم اللیل والنهار والشمس والقمر -
والنجوم مسخرات بامرہ [س ١٦ : ١٢

(٢) بوٹی ۔

والنجم والشجر يسجدان [س ٥٥ : ٦

(٣) وحی (قرآن) کی آیتیں ۔

والنجم اذا هوى ما ضل صاحبكم وما غوى
[س ٥٣ : ١ و ٢

فلا اقسم بمواقع النجوم وانه لقسم لو تعلمون
عظيم انه لقرآن كريم [س ٥٦ : ٧٥

نحر

نماز میں رجوع قلب کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا ۔

فصل لربك وانحر [س ١٠٨ : ٢

نزل

نزل واقع ہوا ۔

وبالحق نزل [س ١٧ : ١٠٥

انزل اس نے بہم پہنچایا ۔ عطا کیا ۔

وبالحق انزلناه [س ١٧ : ١٠٥

وانزلنا الحديد [س ٥٧ : ٢٥

وانزل لكم من الانعام ثمانية ازواج
[س ٣٩ : ٦

نسخ

بدل دینا ۔ (بخاری) [س ٢ : ١٠٦

نسي

ﮯ بدلے چھوڑ دینا ۔ (بخاری)

ما ننسخ من ایۃ او ننسھا نات بخیر منھا
اومثلھا [س ۲ : ۱۰۶

نطق

منطق الطیر = یونانی اورنی ٹھولوجیا (Ornithology)
پرندوں کے عادات واطوار کا علم ۔

وورث سلیمان داود وقال یاایھا الناس
علمنا منطق الطیر [س ۲۷ : ۱۶

نعس

نعاس اطمینان قلب ۔ تسکین ۔

ثم انزل علیکم من بعد الغم امنۃ نعاسا
یغشی طائفۃ منکم و طائفۃ قد اھمتھم
انفسھم یظنون باللہ غیرالحق ظن
الجاھلیۃ [س ۳ : ۱۵۳

= فانزل السکینۃ علیھم (س ۴۸ : ۱۸)

نفا

ینفوا من الارض ملک سے نکال دیئے جائیں ۔
[س ۵ : ۳۳

نفث

النفاثات جمع (واحد نفاثۃ)
وسوسہ ڈالنے والی چیزیں ۔

ومن شر النفاثات فی العقد [س ۱۱۳ : ۴

نفس

نفس (۱) جنس ۔

یا ایہا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من
نفس واحدۃ [س ۴ : ۱

(۲) ذات ۔

قال رب انی لا املک الا نفسی واخی
[س ۵ : ۲۵

وما اصابک من سیئۃ فمن نفسک
[س ۴ : ۷۹

کتب ربکم علی نفسہ الرحمۃ [س ۶ : ۱۲

(۳) جان ۔

وکتبنا علیہم فیہا ان النفس بالنفس
والعین بالعین . . . [س ۵ : ۴۵

(۴) روح ۔

ونفس وما سوٰیہا فالہمہا فجورہا وتقوٰیہا
قد افلح من زکیہا وقد خاب من دسیہا
[س ۹۱ : ۷ - ۱۰

(۵) ذی روح ۔ متنفس ۔

لاتکلف نفس الا وسعها [س ۲ : ۲۳۳

کل نفس ذائقة الموت [س ۳ : ۱۸۴

(۶) شخص ۔ آدمی ۔

کل نفس بما کسبت رهینة [س ۷۴ : ۳۸
= کل امرئی بما کسب رهین (س ۵۲ : ۲۱)

(۷) دل ۔ طبیعت ۔

تعلم مافی نفسی ولا اعلم مافی نفسک
[س ۵ : ۱۱۶

واحضرت الانفس الشح [س ۴ : ۱۲۸

ما کان یغنی عنهم من الله الا حاجة فی
نفس یعقوب قضاها [س ۱۲ : ۶۸

(۸) نفس امارہ ۔

واما من خاف مقام ربه ونهی النفس عن
الهوی فان الجنة هی الماوی
[س ۷۹ : ۴۰ و ۴۱

ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربی
[س ۱۲ : ۵۳

النفس الامارۃ کافر طبیعت جو برے کاموں کے لئے
ترغیب دیتی ہے ۔ [س ۱۲ : ۵۳

النفس اللوامة مسلم کی طبیعت جو اپنے تئیں اپنے

برے کاموں کے لئے ملامت کرتی ہے - جو برے اور
بولے میں تمیز کرتی ہے - [س ۷۵ : ۲
النفس المطمئنة مومن کا دل کہ اس کو ہمیشہ
اطمینان ہے کہ جیسا کرے گا ویسا پائے گا اور جو
خدا کے رحم اور انصاف پر تکیہ کئے ہے - جو برے
کام نہیں کرتا اور جس کا قلب بالکل مطمئن ہے -

یا ایتها النفس المطمئنة ارجعي الی ربک
راضیة مرضیة [س ۸۹ : ۲۷ و ۲۸

نفل

نافلة (۱) اضافه

ومن اللیل فتهجد به نافلة لک
[س ۱۷ : ۷۹

(۲) بیٹے کا بیٹا - پوتا -

ووهبنا له اسحق ویعقوب نافلة
[س ۲۱ : ۷۲

نقم

ناپسند کرنا - نفرت کرنا - (رازي)

هل تنقمون منا الا ان امنا بالله . . .
[س ۵ : ۵۹

نمل

نمل ایک قبیلہ کا نام - (قاموس)
نملة قبیلة نمل کي عورت یا رئیسہ -

وادالنمل جبرین اور عسقلان کے درمیان ایک وادی کا نام - (تاج العروس)

حتی اذا اتوا علی وادالنمل قالت نملة یاایها النمل ادخلوا مساکنکم
[س ۲۷ : ۱۸

هبط

(۱) اترنا -

قیل یانوح اهبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸

(۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا -

اهبطوا مصرا فان لکم ما سالتم [س ۲ : ۶۱

(۳) ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل هونا -

قال فاهبط منها فمایکون لک ان تتکبر فیها فاخرج انک من الصاغرین [س ۷ : ۱۳]

هدهد

الهدهد حضرت سلیمان کا ایک فوجی افسر -

و تفقد الطیر فقال مالی لاأری الهدهد ام کان من الغائبین [س ۲۷ : ۲۰

هوی

هوی (۱) گرنا -

ومن یحلل علیه غضبی فقد هوی
[س ۲۰ : ۸۱

(۲) اترنا ۔

و النجم اذا ھوی ما ضل صاحبکم وما غوی
[س ۵۳ : ۱ و ۲

ھاویۃ گڑھا ۔
امہ ھاویہ = ھوت امہ (زمخشری)
(اس کی ماں کا برا ھوا ۔) وائے ھے اس شخص پر ۔

وتد

(جمع اوتاد) خیموں کے میخ ۔

الم یجعل الارض مھادا والجبال اوتادا
[س ۷۸ : ۶ و ۷

اوتاد اراکین ۔ عمائد سلطنت ۔
ذوالاوتاد صاحب جبروت ۔

وفرعون ذوالاوتاد [س ۳۸ : ۱۲

وجہ

وجہ (۱) ذات ۔

کل من علیھا فان ویبقی وجہ ربک ذوالجلال
والاکرام [س ۵۵ : ۲۶ و ۲۷

سیماھم فی وجوھھم من اثر السجود
[س ۴۸ : ۲۹

(۲) رخ ۔ سامنا ۔

فاینما تولوا فثم وجہ اللہ [س ۲ : ۱۱۵

(۳) پہلا حصہ۔

وقالت طائفة من اهل الكتاب امنوا بالذي انزل على الذين امنوا وجه النهار و اكفروا اخره [س ۳ : ۷۱

(۴) خوشنودي۔

وما تنفقون الا ابتغاء وجه الله [س ۲ : ۲۷۲

(۵) منهه۔ چهره۔

ظل وجهه مسودا [س ۱۶ : ۵۸

على وجهه روبرو۔ سامنے۔

فالقوه على وجه ابي [س ۱۲ : ۹۳

وجوه (جمع) سردار و رؤساء۔ (رازي)

امنوا بما نزلنا مصدقا لما معكم من قبل ان نطمس وجوها [س ۴ : ۴۷

وری

وراء (۱) بعد۔

(۲) لڑکے کا لڑکا۔ پوتا۔

فبشرناها باسحق ومن وراء اسحق يعقوب [س ۱۱ : ۷۱

وسط

وسطاً درمیانی۔ تمام قوموں کے لئے هدایت کا ماخذ۔

وكذالك جعلناكم امة وسطاً لتكونوا شهداء
على الناس [س ۲ : ۱۴۳

اوسط بہترین ۔ عمدہ ۔

فكفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط
ما تطعمون اهليكم . . . [س ۵ : ۸۹

قال اوسطهم الم اقل لكم لولا تسبحون
[س ۶۸ : ۲۸

وسطي بہترین ۔ افضل ۔

حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطي
[س ۲ : ۲۳۸

وفيٰ

متوفیک = ممیتک (بخاري)
میں تجکو موت دوں گا ۔

اذ قال الله يا عيسى اني متوفيك ورافعك
الي [س ۳ : ۵۴

وقيٰ

کسي کام سے بچنا ۔ پرهیز کرنا ۔

تقوىٰ برے کاموں سے بچنا ۔ پرهیز کرنا ۔

یاجوج

یہ لفظ عجمی ھے ۔

ماجوج کی نسل یعنی اس قوم کو جو ماجوج سے پیدا ہوئی لوگ کہتے ہیں اور پھر اس ملک پر بھی جہاں وہ آباد تھی لوگ یا یاجوج کا استعمال ہونے لگا ۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا دوسرے پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور اسی طرح عربی میں بھی یاجوج و ماجوج کا استعمال ہوتا ہے ۔ یہ لوگ تاتاری ترک ہیں جو تمام ملک تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہیں ۔

قیل انهما من الترک (رازی)

ید ی

ید (۱) ہاتھ ۔

(۲) قوت ۔

ذوالاید صاحب قوت ۔

واذکر عبدنا داود ذا الاید [س ۳۸ : ۱۷

عن ید بوجہ قوت ۔ بوجہ تسلط ۔ بوجہ ید طولی ۔

حتی یعطوا الجزیة عن ید وهم صاغرون

[س ۹ : ۲۹

یس

یاسین = یا انسان

اے شخص ۔

یعقوب

حضرت اسحٰق کے لڑکے اور حضرت ابرھیم کے پوتے کا نام۔ [س ۲۱ : ۷۲ و س ۱۱ : ۷۱

یمن

یمین (جمع ایمان)
(۱) داھنے ھاتھ۔
(۲) مبارک۔

واصحاب الیمین مااصحاب الیمین
[س ۵۶ : ۷

(۳) زور - قوت۔

فراغ علیھم ضربابالیمین [س ۳۷ : ۹۳
ماملکت یمینک دیکھو تحت ملک۔
ماملکت ایمانکم دیکھو تحت ملک۔

تتمہ

رقم

اصحاب الکھف والرقیم ایک ھی گروہ کا لقب ھے -
اصحاب کھف ان کو اس لئے کہتے ھیں کہ وہ ایک ظالم بادشاہ کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی

کھوہ (کہف) میں جا چھپے تھے - اور ان کو اصحاب الرقیم اس لیئے کہتے ہیں کہ ان کے حالات اور نام ایک زمانہ میں جست کے پتر پر کندہ کراکر اور بعض روایتوں کے مطابق پتھر پر کھود کر رکھے گئے تھے -

شرح

شرح صدر دل کی گرہ کھولنا - دل کشادہ کرنا - بات یا معاملہ سمجھنے کی طاقت دینا -

الم نشرح لک صدرک و وضعنا عنک وزرک
[س ۹۴ : ۱ و ۲

رب اشرح لی صدری ویسر لی امری
[س ۲۰ : ۲۵ و ۲۶

فمن یرد الله ان یهدیه یشرح صدره للاسلام -
و من یرد ان یضله یجعل صدره ضیقا حرجا
[س ۶ : ۱۲۶

طلع

مطلع الشمس وہ جگہ جہاں آفتاب نکلتا ہوا معلوم ہوتا ہے -

حتی اذا بلغ مطلع الشمس
[س ۱۸ : ۹۰

عان

عین حمئة گدلے پانی کا چشمہ - سمندر کا پانی

خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور آفتاب
کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی
جھلکتی ہے اسی لئے اس کو گدلے پانی کے چشمہ
سے تشبیہ دی ہے -

حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب
فی عین حمئۃ] س ۱۸ : ۸۶

غرب

مغرب الشمس اس سے ایسی جگہ مراد ہے جہاں سے
آدمی کو آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہو جیسے سمندر
میں سفر کرنے والے کو یا سمندر کے مشرقی کنارہ
پر کھڑے رہنے والے کو سمندر میں آفتاب ڈوبتا
ہوا معلوم ہوتا ہے -

حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب
فی عین حمئۃ ووجد عندها قوما
] س ۱۸ : ۸۶

تمت بالخیر

زیر طبع

(۱) اردو ترجمہ قرآن مجید بغیر متن - دوسری بار -
(۲) اردو ترجمہ احادیث نبوی مع اصل -

مترجمہ میرزا ابوالفضل -

ریفارم سوسائٹی - الہ آباد -

ضمیمه

اأب (غریب القرآن ص ۱)

اواب (مبالغه کا صیغه) بهت رجوع کرنے والا۔ بڑا حکم ماننے والا۔ [س ۳۸ : ۱۷

الان

الان زمانه حاضر کا اسم هے اور کبهي کبهي اور زمانوں میں بهي مجازا استعمال هوتا هے۔

الان خفف الله عنکم و علم ان فیکم ضعفا [س ۸ : ۶۶

ابد (غریب القرآن ص ۱)

ابد (جمع آباد)

ابریق

اباریق (جمع) فارسی آبریز سے معرب۔ ٹونٹی دار پیاله۔

یطوف علیهم ولدان مخلدون باکواب و اباریق [س ۵۶ : ۱۷ و ۱۸

ابل (غریب القرآن ص ۲)

ابابیل ابابیل کثیرة متفرقة یتبع بعضها بعضا (معالم التنزیل)

اثر (غریب القرآن ص ۲)

اثرالرسول (حصہ اول ص ۳)

المراد بالرسول موسیٰ علیہ السلام و باثرہ سنتہ و رسمہ الذی امر بہ (ابو مسلم)

دیر کرنا ۔ تاخیر کرنا ۔

اجل (غریب القرآن ص ۴)

اجل (۱) محدود زمانہ کی انتہا ۔ وہ وقت جو انقضائے مدت کے لئے معین ہو ۔

(۲) مدت ۔

فاذا بلغن اجلهن [س ۲ : ۲۳۴

اجل (جیم ساکن) باعث ۔ وجہ

من اجل ذالک کتبنا علی بنی اسرائیل ۔ ۔ ۔ [س ۵ : ۳۲

اخذ (غریب القرآن ص ۵)

اخذ (۱) پکڑنا ۔ (۲) روکنا ۔ (۳) گرفتار کرنا اور مار ڈالنا [لسان العرب] ۔ (۴) لینا ۔ وصول کرنا ۔ (۵) آلینا ۔ دبوچنا ۔

(۶) چھین لینا ۔ سلب کردینا ۔

قل ارءیتم ان اخذ اللہ سمعکم و ابصارکم ۔ ۔ ۔ [س ۶ : ۴۶

۔ (۷) سزادینا ۔ (لسان العرب)

اتخاذ (۱) لینا ۔

قل اتخذتم عند الله عهدا ۔ [س ۲ : ۸۰

(۲) مقرر کرنا ۔

(۳) بنانا ۔

والذین اتخذوا مسجدا ضرارا و کفرا
و تفریقا بین المومنین ۔ ۔ [س ۹ : ۱۰۷

(۴) کرنا ۔ (۵) اختیار کرنا ۔

(۶) گمان کرنا ۔ یقین کرنا ۔

و من الاعراب من یتخذ ما ینفق
مغرما [س ۹ : ۹۸

و یتخذ ما ینفق قربات عند الله ۔
[س ۹ : ۹۹

متخذات اخدان چوری چھپے آشنائی کرنے والی
عورتیں ۔ [س ۴ : ۲۵

متخذی اخدان چوری چھپے آشنائی کرنےوالا ۰ ود
[س ۵ ۰ ۵

اخر ۔ (غریب القرآن ص ۲)

تاخیر (ضد تقدیم)

(۱) پیچھے چھوڑنا ۔ (۲) بھول جانا ۔

ینبؤا الانسان یومئذ بما قدم و اخر
[س ۷۵ : ۱۳

(۳) مہلت دینا ۔ ملتوی کرنا ۔

و لئن اخرنا عنهم العذاب الی امة
معدودة [س ۱۱ : ۸

(۴) دیر کرنا ۔

الاخرۃ = الاولی (قطعی لغت)

۔ ۔ ۔ ما سمعنا بهذا في الملة الاخرۃ [س ۳۸ : ۷

فللہ الاخرۃ و الاولی [س ۵۳ : ۲۵

فاخذہ اللہ نکال الاخرۃ والاولی [س ۷۹ : ۲۵

ادم

(غریب القرآن ص ۷)

آدم نوع انسان - و ما المقصود بادم ادم وحدہ - (کشف الاسرار)

إذ

إذ (۱) زمانہ ماضی کا اسم

(۲) تعلیلیہ یا سببیہ ۔

و لن ینفعکم الیوم اذ ظلمتم أنکم في العذاب مشترکون [س ۴۳ : ۳۹

(۳) = قد (تحقیقیہ)

أیامرکم بالکفر بعد إذ انتم مسلمون [س ۳ : ۷۹

(۴) زائدہ ۔

و اذ قال ربک للملائکۃ [س ۲ : ۳۰

إذا (۱) فجائیہ (کلمہ مفاجات جس سے کسی بات کا یک بارگی اور اتفاقا ہونا پایا جاتا ہے) ۔

و اقترب الوعد الحق فاذا هی شاخصة
ابصار الذین کفروا [س ۲۱ : ۹۷

(۲) = ف تفریعیه

و ان تصبهم سیئة بما قدمت ایدیهم
اذ هم یقنطون [س ۳۰ : ۳۶

(۳) زائده

اذاما جب - جس وقت -

اذا ما غضبوا هم یغفرون [س ۴۲ : ۳۷

إذاً (حرف جزاء یا حرف تفریع) تو - تب - اس وقت - اس صورت میں

و لئن اطعتم بشرا مثلکم انکم
اذا لخاسرون [س ۲۳ : ۳۴

اذن

اذن هر ایک کی بات سن لینے والا - کان کا کچه -
= یسمع من کل احد (ابن عباس) و
یقولون هو اذن [س ۹ : ۶۱

ارض

(غریب القرآن ص ۹)

الارض = الدنیا خود غرضی - نفسانیت

و لو شئنا لرفعناه بها و لکنه اخلد
الی الارض و اتبع هویه [س ۷ : ۱۷۶

ارک

الارائک لغت - (حبش کی لغت)

متکئین فیھا علی الارائک [س ۱۸ : ۳۱

استبرق

اِستبرق دبیز ریشمی کپڑا (عجمی لغت)

علیھم ثیاب سندس خضر و استبرق
[س ۷۶ : ۲۱

اسر

اسیر (جمع اسریٰ)
اساری (جمع الجمع) اسریٰ کی جمع اسیر کی جمع الجمع

اسف

اسف رنج کرنا اور کڑھنا
آسفونا انہوں نے ہم کو غصہ دلایا

فلما آسفونا انتقمنا منھم فاغرقنا ھم اجمعین
[س ۴۳ : ۵۵

اصر

اصرا (ا) قول و قرار داد - عہد (نبطی لغت)

قال ءاقررتم و اخذتم علی ذلکم اصری
[س ۳ : ۸۰

(۲) بار گران - بوجهه - بار -

ربنا ولا تحمل علينا اصرا [س ۲ : ۲۸۶

اصل

اصال (جمع) واحد اصیل

أُف

أف (۱) یه کلمه کسی چیز کو ناپسند کرنے کے وقت استعمال میں آتا هے

اف لکم ولما تعبدون من دون الله

[س ۲۱ : ۶۷

(۲) گهبرا اٹهنے میں یا جهڑکنے میں استعمال هوتا هے

فلا تقل لهما اف ولا تنهرهما - - [س ۱۷ : ۲۳

افق

افق ممتاز و اعلی درجه

الافق المبین وه بلند درجه جو انسان اور فرشتوں کے درجه اور منزلت کو جدا کرتا هے

بالافق المبین ای علی مرتبة و منزلة فی رفعة القدر (رازي)

ولقد راٰه بالافق المبین [س ۸۱ : ۲۳

== فاستوی - وهو بالافق الاعلی

(س ۵۳ : ۶ و ۷)

اقت

(فتحہ، تشدید)
اِقتت جمع کئے جائیں گے (کنانہ کی لغت)
واذا الرسل اقتت [س ۷۷ : ۱۱

اکل

اکل (۱) کھانا ۔ (۲) لینا
یاایھا الذین امنوا لاتاکلوا الربوٰ
[س ۳ : ۱۲۹
(۳) پکڑنا ۔
حرمت علیکم المیتۃ ۔ ۔ ۔ وما
اکل السبع الاماذکیتم [س ۵ : ۳
= اخذھا (ابن عباس)
(۴) خورد برد کرنا
ولاتاکلوا اموالھم الی اموالکم [س ۴ : ۲
اُکُل = ثمر میوہ ۔ پھل ۔ (تاج العروس)
[س ۶ : ۱۴۲

آل

(۱) اسمی بمعنی الذی یا اس کے فروع ۔ یہ اسم موصول بھی کہلاتا ہے اور اسم فاعل و اسم مفعول پر آتا ہے
(۲) حرف تعریف
(الف) عہدی (۱) عہد ذکری ۔ (۲) عہد ذہنی ۔ (۳) عہد حضوری ۔

(ب) جنسی (۱) استغراق افراد کے لئے ۔
= کل - یا جس پر داخل ہو اُس میں
سے کسی چیز کا استثناء صحیح ہو - یا
اس کا وصف صیغہ جمع کے ساتھہ وارد کیا
جاے ۔ (۲) افراد کے خصائص کا استغراق
کرنے کے لئے (۳) ماہیت حقیقت اور
جنس کی تعریف کے لئے ۔

وجعلنا من الماء کل شئی حی [س ۲۱ : ۳۰

(۳) زائدہ لازم وغیرلازم ۔
(۴) عوض - ضمیر و اسم ۔

آل

الاولی = الاخرة (قبطی لغت)

و قرن فی بیوتکن و لا تبرجن تبرج
الجاهلیة الاولی - - - [س ۳۳ : ۳۳

فاخذہ اللہ نکال الاخرة والاولی [س ۷۹ : ۲۵

فللہ الاخرة والاولی [س ۵۳ : ۲۵

وان لنا للاخرة والاولی [س ۹۲ : ۱۳

آل

(فتحہ و تشدید)

الال = القرابة رشتہ داری (ابن عباس)

کیف و ان یظهروا علیکم لایرقبوا فیکم الا و
لاذمة [س ۹ : ۸

لا

الف ولام بالفتحه (غريب القرآن ص ۱۱)

(۱) فبای الاء ربکما تکذبان [س ۵۵ : ۱۳

= فبای قدرة الله تکذبان (ابن جرير)

= ان الاية مذکورة لبيان القدرة لا لبيان النعمة (رازي)

لا

أَلا (فتحه الف کے ساتھه اور بغير تشديد)

(۱) = همزه + لا (حرف نفي) تنبيه کا جمله هے اور اپنے مابعد کی تحقيق پر دلالت کرتا هے -

الا انهم هم السفهاء [س ۲ : ۱۳

(۲) يه تحضيض اور عرض دونوں صورتوں ميں مستعمل هے يعني کسي چيز کے طلب کرنے ميں برانگيخته کرکے يا نرمي کرکے -

الا تقاتلون قوما نکثوا ايمانهم و هموا باخراج الرسول وهم بدءو کم اول مرة [س ۹ : ۱۳

الا تحبون ان يغفر الله لکم والله غفور رحيم [س ۲۴ : ۲۲

(۳) توبيخ بمعني خبردار - کيوں نهيں ؟

(۴) تمني بمعني کاش

أَلّا (فتحه اور تشديد کے ساتھه) = أن (ناصب فعل مضارع) + لا (نافيه) يا أن (مفسره) + لا (نافيه)

و زین لهم الشیطان اعمالهم فصدهم عن السبیل فهم لا یهتدون الا یسجدوا لله
[س ۲۷ : ۲۴ و ۲۵

انه من سلیمان و انه بسم الله الرحمن الرحیم الا تعلوا علی و اتونی مسلمین
[س ۲۷ : ۳۰ و ۳۱

إِلَّا (کسرہ اور تشدید کے ساتھ)

(۱) استثنائیہ ـ (۲) صفتی بمعنی غیر ـ

لوکان فیهما آلهة الا الله لفسدتا [س ۲۱ : ۲۲

(۳) عاطفہ ترسیل بجائے واؤ عطف ـ

وحیث ما کنتم فولوا وجوهکم شطره لئلا یکون للناس علیکم حجة ـ الا الذین ظلموا منهم ـ فلا تخشوهم واخشونی
[س ۲ : ۱۵۰

یا موسی لا تخف ـ إنی لا یخاف لدی المرسلون الا من ـ ظلم ثم بدل حسنا بعد سوء فانی غفور رحیم [س ۲۷ : ۱۰ و ۱۱

(۴) == بل بلکہ

طه ما انزلنا علیک القرآن لتشقی الا تذکرة لمن یخشی [س ۲۰ : ۱-۳

(۵) == بدل بدلہ ـ عوض

آلهة الا الله [س ۲۱ ۲۲

(۶) == أن (حرف شرط) + لا (حرف نفی)

الا تنصروہ فقد نصرہ اللہ [س ۹ : ۴۰
(۷) آغاز کلام کے لئے ۔ (۸) = لکن لیکن

الف

ایلاف لازم کر لینا ۔

ایلٰفھم رحلۃ الشتاء والصیف [س ۱۰۶ : ۲
= لزومھم (ابن عباس)

الہ

إلٰہ (جمع آلھۃ)
اللہ = ال + إلٰہ
اللھم = یا اللہ (حرف ندا کو حذف کر کے اس کے
عوض آخیر میں میم مشدد لایا گیا)

الوا

(ذو کا اسم جمع ۔ حالت نصب و جر میں اولی)
اولوا الالباب (۱) خردمند ۔ عقلمند ۔
(۲) دل رکھنے والے ۔ اہل دل
اولوا باس کارزار والے ۔ لڑنے والے ۔
اولوا العزم صاحبان عزم ۔ بڑے ہمت والے ۔
اولوا الابصار اہل بصیرت ۔
اولی الامر (۱) اہل الفقہ والدین (ابن عباس) ۔
(۲) دیندار ۔ مومن ۔

الیٰ

(حرف جر) (۱) انتہائے غایت خواہ زمانہ کی لحاظ سے ہو یا مکان کے یا اور کسی چیز کے اعتبار سے ۔

(۲) معیت ۔ شامل ہونا ۔

ولا تاکلوا اموالهم الی اموالکم [س ۴ : ۲

(۳) = فی (ظرف)

قل الله یحییکم ثم یمیتکم ثم یجمعکم الی یوم القیامة [س ۴۵ : ۲۶

(۴) لام کا مرادف ہونا ۔

والامر الیک | س ۲۷ : ۳۳
= الامر لک

(۵) برائے تبیین حقیقی و مجازی ۔
= عند (نزدیک ۔ پاس)

قال رب السجن احب الی مما یدعوننی الیه [س ۱۲ : ۳۳

(۶) توکید یا زائدہ

فاجعل افئدة من الناس تهوی الیهم [س ۱۴ : ۳۷

(۷) برائے سمت ۔

اوحینا الی ام موسیٰ [س ۲۸ : ۷

(۸) اسم کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے

وهزي اليك بجذع النخلة [س ۱۹ : ۲۵

أم

فتحه , تشديد (غريب القرآن ص ۱۲)

أُم — ام القرى (۱) بستيوں کا صدر مقام -

(۲) مکه معظمه -

(۳) اهل مکه (بطريق مجاز مرسل)

و كذالك اوحينا اليك قرآنا عربيا لتنذر
ام القرى ومن حولها [س ۴۲ : ۷

ام الكتاب اصل كتاب - ماخذ -

أَم — (فتحه وميم ساكن) حرف عطف هے -

(۱) متصله (الف) استفهاميه

ءانتم اشد خلقا ام السماء [س ۷۹ : ۲۷

(ب) معادله بمعنى خواه

ان الذين كفروا سواء عليهم ءانذرتهم ام لم
تنذرهم [س ۲ : ۶

(۲) منقطعه (اضراب) بمعنى نهيں -
بلكه -

قل هل يستوى الاعمى والبصير ام هل
تستوى الظلمات والنور [س ۱۳ : ۱۶

(۳) زائده

افلا تبصرون - ام انا خير من هذا الذي هو
مهين ولا يكاد يبين [س ۴۳ : ۵۲

اما

أما (فتحه اور تشديد)

(۱) حرف شرط ہے اور تفصیل اور توکید کا حرف بھی -

اما من استغنی فانت لہ تصدی
[س ۸۰ : ۵ و ۶

(۲) = أم (منقطعہ) + ما (استفہامیہ)

حتی اذا جاء و قال اکذبتم بایاتی ولم تحیطوا بہا علما اماذا کنتم تعملون
[س ۲۷ : ۸۴

(۳) = ام (استفہامیہ) + ما (موصولہ)

قل ء الذکرین حرم أم الانثیین اما اشتملت علیہ ارحام الانثیین [س ۶ : ۱۴۴

اِمّا (کسرہ اور تشدید)

حرف عطف (۱) ابہام -

وآخرون مرجون لامر اللہ اما یعذبہم و اما یتوب علیہم
[س ۹ : ۱۰۶

(۲) تخییر (اختیار دینا)

قالوا یا موسیٰ اما ان تلقی و اما ان نکون اول من القی
[س ۲۰ : ۶۵

(۳) تفصیل -

انا ھدینٰہ السبیل اما شاکرا و اما کفورا
[س ۷۶ : ۳

(۴) حرف شرط = إن (شرطیہ) + ما (زائدہ)

فاما ترین من البشر احدا ۔ ۔ ۔
[س ۱۹ : ۲۶

امر (غریب القرآن ص ۱۹)

(۷) دین ۔ مذہب ۔

فتقطعوا امرھم بینھم زبرا ۔ کل حزب بما لدیھم فرحون [س ۲۳ : ۵۳

(۸) میل ۔

لاتدری لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا
[س ۶۵ : ۱

(۹) مراد ۔ ارادہ ۔ رائے ۔ خواہش ۔

وما فعلتہ عن امری [س ۱۸ : ۸۲

(۱۰) خبر ۔ بات ۔

اذا جاءھم امر من الامن او الخوف
[س ۴ : ۸۳

(۱۱) انتظام ۔ تدبیر ۔

(۱۲) گناہ ۔

فذاقوا وبال امرھم [س ۶۴ : ۵

(۱۳) بابت ۔ معاملہ ۔

اذ یتنازعون بینھم امرھم [س ۱۸ : ۲۱

امارۃ (مبالغہ کا صیغہ) بہت سکھانے والا ۔ زوروں سے ترغیب دینے والا ۔

امرنا = سلطنا ہم نے تسلط دی ۔ مسلط کیا ۔ غلبہ اور حکومت دی ۔ (ابن عباس)

واذا اردنا ان نہلک قریۃ امرنامترفیہا
ففسقوا فیہا فحق علیہا القول فدمرناہا
تدمیرا [س ۱۷ : ۱۶

امن
الامانۃ = الفرائض فرائض - (ابن عباس)
اناعرضنا الامانۃعلی السموت والارض
- - - [س ۳۳ : ۷۲

ان بالفتحہ والتخفیف (غریب القرآن ص ۱۷)
(۱) کہ - یہ کہ (مصدریہ)
یریدون ان یطفؤا نوراللہ [س ۹ : ۳۲
وان طلقتموھن من قبل ان تمسو ھن
- - - [س ۲ : ۲۳۷
(۲) = ان ثقلیہ کا مخفف
افلایرون الایرجع الیہم قولا [س ۲۰ : ۸۹
(۳) زائدہ -
ولماان جاءت رسلنالوطا [س ۲۹ : ۳۳
= ولماجاءت رسلنالوطا (س ۱۱ : ۷۷
فلماان جاء البشیر - - -
[س ۱۲ : ۹۶
(۴) = إن (شرطیہ)
(۵) = إن = ما (نافیہ)

قل ان الهدیٰ هدی الله - ان یوتیٰ احد
مثل ما اوتیتم او یحاجوکم عند ربکم
[س ۳ : ۷۲

(۶) تعلیلیه -

ویعجبوا ان جاءهم منذر منهم [س ۳۸ : ۴
یخرجون الرسول وایاکم ان تؤمنوا بالله
ربکم [س ۶۰ : ۱

(۷) = إذ (جب)

اِن (کسره و تخفیف) غریب القرآن ص ۱۸

(۵) تعلیلیه -

قال اتقوا الله ان کنتم مومنین
[س ۵ : ۱۱۲

واشکروا الله ان کنتم ایاه تعبدون
[س ۲ : ۱۷۲

(۶) = قد

أن (فتحه اور تشدید) إن (کسره و تشدید) کی
فرع اور موصول حرفی هے -

(۱) حرف تاکید -

(۲) = لعلی (شاید)

وما یشعرکم انها اذا جاءت لا یومنون
[س ۶ : ۱۱۰

إن (کسره اور تشدید)

(۱) تاکید اور تحقیق -

(۲) تحلیل ۔
(۳) = نعم (کلمه ایجاب)
ان هذان لساحران [س ۲۰ : ۶۳
(۴) ابتداء کلام ۔

انثٰی
(غریب القرآن ص ۱۹)
(۲) = موتٰی مردہ چیز (ابن عباس)

انی
اٰن بالکل جوش کھایا ہوا اور پکا ہوا گرم پانی ۔
(ابن عباس)

اَنّٰی (غریب القرآن ص ۱۹)
(۴) = آین (کہاں ۔ کس جگہ ۔
کدھر ۔)
فانی تؤفکون [س ۶ : ۹۶
(۵) = من این (کہاں سے)
قال یامریم انی لک ھذا [س ۱۹ : ۳۷
(۶) = حیث (جس طرح)

أَوَّهٌ
اواہ (مبالغہ) رحم دل ۔ (لغت حبش)
ان ابراھیم لاواہ حلیم [س ۹ : ۱۱۴

اهل

(غریب القرآن ص ۲۰)

اهل (۵) (الف) لائق ۔ سزاوار ۔

قال یانوح انه لیس من اهلک ۔ انه عمل غیر صالح ۔ [س ۱۱ : ۴۶

اهل الکتاب (غریب القرآن ص ۲۱)

(۲) یہود و نصاریٰ ۔

وان من اهل الکتاب الا لیومنن به قبل موته ویوم القیامة یکون علیهم شهیدا
[س ۴ : ۱۵۹

او

(بالفتحة وسکون واؤ) حرف عطف ۔

(۱) یا (شک کے لئے ابہام کے لئے تخییر یعنی دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنے کے لئے)۔ اباحة یعنی دو باتوں میں سے ایک یا دونوں کو پسند کرنا ۔

(۲) تفصیل اجمال کے لئے ۔

(۳) = بل (اضراب کے معنی)

وارسلنا الی مائة الف او یزیدون
[س ۳۷ : ۱۴۷

فکان قاب قوسین او ادنی [س ۵۳ : ۹

(۴) = و (اور)

فقولا له قولا لینا لعله یتذکر او یخشی
[س ۲۰ : ۴۴

لعلہم یتقون او یحدث لہم ذکرا
[س ۲۰ : ۱۱۳

ولا تطع منہم آثما او کفورا [س ۷۶ : ۲۴

(۵) = اِلا (استثناء)
(۶) = اِلی (ظرفیہ)
(۷) نہیں تو -
(۸) = حتی (یہاں تک کہ)

ستدعون الی قوم اولی باس شدید
تقاتلونہم او یسلمون [س ۴۸ : ۱۶

ای

ای (فتحہ اور تشدید کے ساتھ)
(۱) شرطیہ -
(۲) استفہامیہ -
(۳) موصولہ -
(۴) اسم معرف بالام کی ندا سے ملنے والا کلمہ -

ایہ

(غریب القرآن ص ۲۱)
(۵) عبرت -

ان فی ذالک لایۃ

آیات بینات بیں احکام - واضح احکام -
آیات متشابہات قرآن کی وہ آیتیں جن میں
استعارات و تشبیہ بھرے ہیں اور جن کے
سمجھنے کے لئے ان استعارات و تشبیہوں کے
سمجھنے کی ضرورت ہے -

آیات محکمات = آیات بینات

ب (بائے مفردہ) حرف جر ہے۔

(۱) الصاق۔

(۲) = ہمزہ (تعدیۃ)

(۳) استعانت۔

بسم اللہ

(۴) سببیت۔

فکلا اخذنا بذنبہ [س ۲۹ : ۴۰

(۵) = مع مصاحبت۔

قیل یانوح اھبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸

(۶) = فی ظرفیت۔

ولقد نصرکم اللہ ببدر [س ۳ : ۱۲۳

(۷) = علی استعلاء

ومن اھل الکتاب من ان تامنہ بقنطار

۔ ۔ ۔ [س ۳ : ۷۴

(۸) = عن مجاوزۃ۔

فاسئل بہ خبیرا [س ۲۵ : ۵۹

(۹) = من تبعیض۔

عینا یشرب بھا عباد اللہ [س ۷۶ : ۶

(۱۰) = الی غایت۔

وقد احسن بی اذ اخرجنی من السجن

[س ۱۲ : ۱۰۰

(۱۱) مقابلہ ۔ عوض ۔

ادخلوا الجنۃ بما کنتم تعملون [س ۱۶ : ۳۲

(۱۲) تاکید ۔ زائدہ ۔

وکفی باللہ شہیدا [س ۴ : ۱۶۶

ویذرون ازواجا یتربصن بانفسہن اربعۃ
اشہروعشرا [س ۲ : ۲۳۴

باب

باب ۔ جمع ابواب
ابواب السماء (غریب القرآن ص ۶۱)
ابواب کل شیء ہرطرح کے راحت کے سامان

۔ ۔ ۔ فتحنا علیہم ابواب کل شیء
[س ۶ : ۴۴

بات

بیوت (جمع بیوت) (۱) مکان ۔ گھر ۔
(۲) مسجد ۔ معبد ۔ [س ۲۴ : ۳۶

بأس

بئیس = شدید (لسان کی لغت)

واخذنا الذین ظلموا بعذاب بئیس بما
کانوا یفسقون [س ۷ : ۱۶۵

باض

بیض موتی (ابن عباس)

وعندهم قاصرات الطرف عين كانهن بيض
مكنون [س ۳۷ : ۴۸ و ۴۹
= و حور عين كامثال اللولو المكنون
(س ۵۶ : ۲۲ و ۲۳)

بیع

بیع مسیحیوں کے عبادتخانے - (فارسی سے
معرب) [س ۲۲ : ۴۰

بان

بینات = ایات بینات بین احکام - واضح احکام -
وآتینا عیسی ابن مریم البینات [س ۲ ۷۷
مبین (یہ بنا ہے لفظ ابان سے جس کے معنی ہیں جدا
کرنے کے) جدا کرنے والا -
افق مبین (دیکھو تحت افق)

باء

باءوا مستوجب ہوئے -
وباءو بغضب من الله [س ۳ : ۱۱۱

بحر

بحیرة وہ اونٹنی کہ عرب جاہلیت میں جب وہ
پانچ بچے جن چکتی اور پانچواں بچہ نر ہوتا
تو اس کو ذبح کر کے اس کا گوشت صرف مرد کھاتے
اور عورتیں اس سے پرہیز کرتیں اور اگر اس کا
پانچواں بچہ مادہ ہوتا تو اس اونٹنی کے

دونوں کان کاٹ کر اسے چھوڑ دیتے تھے
(ابن عباس)

ماجعل اللہ من بحیرۃ [س ۵ : ۱۰۳

بدأ

ما یبدئ الباطل وما یعید باطل سے نہ کچھ ہوتا ہے
اور نہ ہوگا۔ (شبیر احمد)

قل جاء الحق وما یبدئ الباطل وما یعید
[س ۳۴ : ۴۹

بدع

بدیع (۱) وہ شئی جو اپنے سے پہلی کسی چیز سے
مشابہت نہیں رکھتی۔
(۲) وہ شخص جو ایسی چیز بنائے جس کی
مثل پہلے نہ تھی۔

بدیع السموت والارض [س ۲ : ۱۱۷

بدع انوکھا۔ نئی چیز۔

قل ما کنت بدعا من الرسل [س ۴۶ : ۹

بر

ابر ما امرت بہ جس کام کا تجھکو حکم
دیا گیا ہے۔ (ابن عباس)

برج

(۱) منازل سیارات

(۲) مستحکم اور عظیم الشان محل ۔

اینما تکونوا یدرککم الموت و لوکنتم فی بروج مشیدۃ [س ۴ : ۷۸

برد

ٹھنڈا ہوجانا ۔ (آگ کا) بجھ جانا ۔

قلنا یانار کونی بردا وسلاما علی ابراھیم [س ۲۱ : ۶۹

برص

الابرص کوڑھی ۔ جس کے جسم میں کوڑھ پھوٹ گیا ہو ۔ جس سے لوگ نفرت کریں اور نہ چھوئیں ۔ روحانیت میں اس کے معنی محض بدترین گنہگار کے ہیں کہ جس کا دل گناہ کے زخموں سے بھرا ہے اور جس سے روحانیت والے نفرت کرتے اور اپنے نزدیک پھٹکنے نہیں دیتے ۔

وابرئی الاکمہ والابرص واحی الموتی باذن اللہ [س ۳ : ۴۸

برک

تبارک یہ ایسا فعل ہے جو محض زمانہ ماضی کے لفظ میں اور خدا کی ذات کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔ اس کی گردان نہیں ہوتی چنانچہ اس کو اسم فعل کہا گیا ہے ۔

بسط

باسطوا ایدیهم == البسط الضرب بسط کے معنی مارنے کے هیں - (ابن عباس) [س ۶ : ۹۴

بسل

تبسل == تفضح فضیحت کیا جاتا هے - (ابن عباس) گرفتار کیا جاتا هے -

وذکربه ان تبسل نفس بما کسبت

[س ۶ : ۷۰

بشر

بشر جمع (واحد بشرۃ)
(۱) چهرہ -
(۲) آدمی -
(۳) کوئی ایسی خبر دینا جس سے چهرہ کی رنگت بدل جائے خواہ اچھی خبر هو یا بری خبر - (رازی)

و بشرالذین آمنوا وعملوا الصالحات ان لهم جنات تجری من تحتها الانهار

[س ۲ : ۲۵

وبشرالذین کفروا بعذاب الیم [س ۹ : ۳

بصر

ابصربه واسمع == ما ابصره واسمع کیا خوب دیکھتا هے اور سنتا هے - [س ۱۸ : ۲۶

بضع

بضع ٿورزمانو - ايڏي يڏس سال تائين زمانو -
[س ۱۲ : ۴۲

بضاعة (۱) پونجي - (۲) مال -
(۳) قيمت مال - روپيه -

وقال لفتيانه اجعلوا بضاعتهم في رحالهم
- - - [س ۱۲ : ۶۲

بطن

بطن (۱) پيٽ - شڪم -
(۲) قبيلو -
(۳) ترائي -

وهوالذي كف ايديهم عنكم وايديكم عنهم
ببطن مكة من بعد ان اظفركم عليهم
[س ۴۸ : ۲۴

بطانة رازدار

لاتتخذوا بطانة من دونكم [س ۳ : ۱۱۷

بطائن (جمع) استر - (قبطي لغت)

متكئين على فرش بطائنها من استبرق
[س ۵۵ : ۵۴

بعل

بعلا = رب (يمن جي لغت)

اتدعون بعلا و تذرون احسن الخالقین
اللہ ربکم ورب آبائکم الاولین
[س ۳۷ : ۱۲۵ و ۱۲۶

بغی

البغاء — الزنا زنا ۔ (ابن عباس)

ولا تکرھوا فتیاتکم علی البغاء ان اردن
تحصنا [س ۲۴ : ۳۳

بقی

(غریب القرآن ص ۲۴)
بقیت اللہ خدا نے اس کے علاوہ تمہارے لئے جو کچھ
کیا ہے ۔

و یاقوم اوفوا المکیال والمیزان بالقسط ولا
تبخسوا الناس اشیاءھم ولا تعثوا فی الارض
مفسدین ۔ بقیت اللہ خیر لکم ان کنتم
مومنین [س ۱۱ : ۸۵ و ۸۶

بکر

ابکار جمع (واحد بکر) بالکل نئی ۔ (قاموس)

انا انشاناھن انشاء فجعلناھن ابکارا
[س ۵۶ : ۳۵ و ۳۶

بکم

بکم (۱) وہ گونگا پن جو پیدائش کی بات کہا ہے میں
عارض ہو ۔ (ابن عباس)

صم بكم عمي فهم لا يرجعون [س ۲ : ۱۸

(۲) محض گونگاپن ـ

بل

(۱) حرف اضراب جب اس کے بعد کوئی جملہ آے ـ اس سے یا تو اس کے ماقبل کا بطال کیا جاتا ہے یا ایک غرض سے دوسری غرض کی طرف منتقل کیا جاتا ہے ـ

ام يقولون به جنة ـ بل جاءهم بالحق ـ ـ
[س ۲۳ : ۷۰

ولدينا كتاب ينطق بالحق وهم لا يظلمون ـ
بل قلوبهم في غمرة من هذا ـ ـ
[س ۲۳ : ۶۲ و ۶۳

(۲) = و (بمعنى اثبات)

والله من ورائهم محيط بل هو قرآن مجيد
[س ۸۵ : ۲۰ و ۲۱

قالوا ءانت فعلت هذا بالهتنا يا ابراهيم ـ
قال بل فعله ـ كبيرهم هذا فسئلوهم ان
كانوا ينطقون [۲۱ : ۶۲ و ۶۳

بلى

بلا (۱) آزمائش ـ

فلما اسلما وتله للجبين ـ وناديناه ان يا
ابراهيم قد صدقت الرؤيا ـ ـ ـ

ان هذا لهو البلٰؤا المبين ۔
[س ۳۷ : ۱۰۳ - ۱۰۶

(۲) نعمت (ابن عباس)

ولقد اخترناهم علي علم على العالمين ۔
واتيناهم من الايات مافيه بلٰؤا مبين
[س ۴۴ : ۳۲ و ۳۳

فلم تقتلوهم ولكن الله قتلهم ۔ وما رميت
اذ رميت و لكن الله رمى ۔ و ليبلى
المومنين منه بلاء حسنا [س ۸ : ۱۷

بلیٰ

بلیٰ (۱) اپنے قبل واقع هونے والي نفي كي ترديد
كرتاهے ۔

الذين تتوفيهم الملائكة ظالمي انفسهم ۔
فالقوا السلم ماكنا نعمل من سوء ۔ بلى...
[س ۱۶ : ۲۸

واقسموا بالله جهد ايمانهم لايبعث الله
من يموت ۔ بلى وعدا عليه حقا ۔ ۔ ۔
[س ۱۶ : ۳۸

(۲) اس استفهام کا جواب جوکسی نفي پر
داخل هو اوريه راس نفي كے ابطال كافائده دے ۔
عام اس ہے كه استفهام حقيقي هويا توبيخي
يا تقريري ۔

ام يحسبون انالانسمع سرهم ونجويهم ۔

بلی ورسلنا لدیھم یکتبون [س ٤٣ : ٨٠

الست بربکم ۔ قالوا بلی [س ٧ : ١٧٢

بهیج

بھیج — حسن ۔ خوشنما (ابن عباس)

۔ ۔ ۔ وانبتت من کل زوج بھیج

[س ٢٢ : ٥

بان

بین (١) اسم مصدر بمعنی وصل ۔

وجعلنا بینھم موبقا [س ١٨ : ٥٢

(٢) بمعنی فراق ۔

ت

(حرف جر بمعنی قسم) صیغۂ تعجب سے اور اسم اللہ کے ساتھ خاص ہوتی ہے ۔ قسم کا اصلی حرف ب ہے ۔ واؤ اس کا بدل ہے ۔ اور ت واؤ کا بدل ہے ۔ اور ت میں معنی تعجب کی زیادتی ہے ۔ (زمخشری)

تاویل

(١) مراد ۔ حقیقت ۔

وما یعلم تاویلہ الا اللہ [س ٣ : ٧

(٢) راز ۔ بھید ۔

ذالک تاویل مالم تستطع علیہ صبرا
[س ۱۸ : ۸۲

(۳) تعبیر خواب -

وقال یا ابت ھذا تاویل رؤیای من قبل
[س ۱۲ : ۱۰۰

(۴) = مرجع عاقبۃ حشر انجام (رازی)

یاایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم - فان تنازعتم فی شئي فردوہ الی اللہ والرسول ان کنتم تؤمنون باللہ والیوم الاخر - ذالک خیر واحسن تاویلا -
[س ۴ : ۵۹

(۵) مصداق - وقوع -

بل کذبوا بما لم یحیطوا بعلمہ ولما یاتھم تاویلہ
[س ۱۰ : ۳۹

ھل ینظرون الا تاویلہ - یوم یاتی تاویلہ یقول الذین نسوہ من قبل قد جاءت رسل ربنا بالحق
[س ۷ : ۵۳

تبع

اتبعہ الشیطان شیطان نے اس کو مغلوب کیا - (تاج العروس)

واتل علیھم نبا الذي اتینٰہ آیاتنا فانسلخ منھا فاتبعہ الشیطان - - -
[س ۷ ۱۷۵

تترا

تترا یتبع بعضھا بعضا متواتر ـ یکے بعد دیگرے

ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۴

ترب

ترائب (جمع) واحد تریبۃ ـ عورت کے ھار پہنلنے کی جگۃ ـ گردن سے سینۃ تک عورت کے سامنے کا حصہ ـ

من بین الصلب والترائب (س ۸۶ : ۷)

دیکھو تحت صلب ـ

ذا متربۃ حاجتمند اور مصیبت زدہ (ابن عباس)

او مسکینا ذا متربۃ [س ۹۰ : ۱۶

اتراب = مستویاب برابر کی چیزیں ـ (ابن عباس)

وعندھم قاصرات الطرف اتراب ـ

[س ۳۸ : ۵۲

ترف

مترفیھا (۱) خوشحال لوگ ـ

(۲) = شرارھا ان میں کے شریر لوگ (ابن عباس)

وما ارسلنا فی قریۃ من نذیر الا قال مترفوھا

انا بما ارسلتم بہ کافرون [س ۳۴ : ۳۴

ترک

وترکنا علیہ فی الاخرین [س ۳۷ : ۷۸
= لسان صدق للانبیاء کلھم تمام نبیوں کے واسطے ایک ذکر خیر (ابن عباس)

تعس

تعسالھم ان کی بربادی ہے ۔
والذین کفروا فتعسالھم [س ۳۷ : ۸

ثاب

ثیاب = قلب
وثیابک فطھر والرجز فاھجر [س ۷۴ : ۴ و ۵
- - - جعلوا اصابعھم فی آذانھم و استغشوا ثیابھم و اصروا و استکبروا استکبارا [س ۷۱ : ۷
مثابۃ = یثوبون الیہ ثم یرجعون وھاں جاکر ثواب حاصل کرتے اورپھر واپس آتے ھیں - (ابن عباس)
واذ جعلنا البیت مثابۃ للناس وامنا [س ۲ : ۱۲۵

ثقب

الثاقب چمکنے والا ۔

النجم الثاقب اپنی رفتار سے فضا کو چیرنے والا ستارہ ۔
تیز رفتار ستارہ ۔

وما ادریک ما الطارق النجم الثاقب
[س ٨٦ : ٢ و ٣

ثقل

ثقلان انس و جن ۔ عرب و عجم (حماسه)

سنفرغ لکم ایه الثقلان [س ٥٥ : ٣١

ثم

ثَم (فتحه کے ساتھه) مکان بعید کی طرف اشاره
کرنے کا اسم هے ۔ وهاں ۔

وازلفنا ثم الاخرین [س ٢٦ : ٦٤

ثُم (ضمه کے ساتھه) حرف هے (بمعنی پھر) ۔
(١) = و حکم میں دوسرے کو شریک
کرنا ۔ (٢) ترتیب ۔ (٣) مهلت ۔
(٤) زائده ۔

ثمن

ثمانیة کا لفظ صرف فصاحت کلام کے لئے آیا هے ۔ اس سے
کوئی عدد خاص مقصود نهیں هے ۔ اور اس
میں بهت بڑی بلاغت یه هے که اس کے دو رکن کے
یعنی اس کے مضاف الیه اور مضاف الیه کے
مضاف الیه کے بیان کے محذوف کرنے سے عدد غیر

متناهی اور اجناس غیر محصور کا اظہار
هوتاهے - جیسے ثمانیة الاف یا ثمانیة الاف
الاف الی غیرالنهایة من المخلوقات الغیر
المحصور -

ثنی

ثانی عطفه تکبر سے اکڑتا هوا -
= مستکبرافی نفسه (ابن عباس)

ومن الناس من یجادل فی الله بغیرعلم
ولاهدی ولاکتاب منیر ثانی عطفه - - -
[س ۲۲ : ۹
یثنون صدورهم وه اپنے سینوں میں دشمنی چهپاتے
هیں - ان کے دلوں میں دشمنی هے -
الاانهم یثنون صدورهم لیستخفوا منه ،
[س ۱۱ : ۵

جار

الجارذی القربی = الذی بینک وبینه قرابة وه
شخص جس سے تم سے قرابة هے - تمهارا رشته دار
(ابن عباس) - تمهاری قوم کا آدمی [س ۴ : ۳۶
الجار الجنب دیکھو تحت لفظ جنب -

جاس

جاسوا خلال الدیار انهوں نے تمام گلی کوچوں کو چهان
ڈالا - (جذام کی لغت) [س ۱۷ : ۵

جبت

جبت = شیطان (لغت حبش)

جبر

جبار = مسلط ۔ صاحب حکومت ۔ (لغت حمیر)

جبل

جبل (کسرہ کے ساتھ) قومیں ۔ جماعتیں ۔
ولقد اضل منکم جبلا کثیرا [س ۳۶ : ۶۲
جبلۃ = جبل قومیں ۔
و اتقوا الذی خلقکم والجبلۃ الاولین
[س ۲۶ : ۱۸۴

جثا

جثیا (۱) = جمیعا سب کے سب ۔
فوربک لنحشرنھم و الشیاطین ثم لنحضرنھم حول جھنم جثیا [س ۱۹ : ۶۸
(۲) گھٹنوں کے بل بوتے ہوئے ۔
وتری کل امۃ جاثیۃ [س ۴۵ : ۲۸

جد

جد ربنا = عظمتہ خدا کی عظمت (ابن عباس)

وانه تعلی جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا
ولدا
[س ۷۲ : ۳

جدل

(۱) جھگڑا کرنا ۔
(۲) بحث کرنا ۔
(۳) الجھا دینا ۔

جرح

الجوارح = الکلاب والفهود والصقور واشباهها (ابن
عباس) کتے چیتے چرغ اور ان ھی کی طرح کے
دوسرے شکاری جانور ۔ [س ۵ : ۴
اجتراح برائی کرنا ۔ گناہ کا مرتکب ھونا ۔

ویعلم ما جرحتم بالنهار [س ۶ : ۶۰
= کسبتم من الاثم (ابن عباس)

جعل

تمام افعال میں یہ ایک عام لفظ ھے ۔ یہ فعل
صنع اور اپنے تمام ھم معنی لفظوں سے بدرجہا
زاید عام ھے اور اس کا تصرف کئی وجوہ پر ھوتا
ھے ۔
(۱) صار اور طفق کا قائم مقام ھوتا اور متعدی
نہیں ھوتا ۔
(۲) بجائے اوجد کے آتا ھے اور اس وقت ایک
مفعول کی طرف متعدی ھوتا ھے ۔

جعل الظلمات والنور [س ۶ : ۱

(۳) کسی شئے سے دوسری شئے کو ایجاد کرنے اور بنانے کے معنی میں آتا ھے ۔

واللہ جعل لکم من انفسکم ازواجا
[س ۱۶ : ۷۲

(۴) ایک شئے کو ایک خاص حالت میں کردینے میں آتا ھے ۔

الذی جعل لکم الارض فراشا [س ۲ : ۲۲

(۵) ایک شئے سے اسی شئے پر حکم لگانے کا فائدہ دیتا ھے خواہ بحیثیت حق ھو یا بطور باطل ۔

وجاعلوہ من المرسلین [س ۲۸ : ۷

ویجعلون للہ البنات [س ۱۶ : ۵۷

جمع

جمع کیدہ اس نے اپنی تدبیر ٹھان لی - اس نے فیصلہ کرلیا کہ وہ کیا تدبیر کرے گا ۔

فتولی فرعون فجمع کیدہ ثم اتی
[س ۲۰ : ۶۰

جن بالفتحہ (غریب القرآن ص ۳۰)

جنۃ (جمع جنات) الجنۃ ھی الاشجار التی تستر شعاع الشمس بہت سے گھنے درخت جو شعاع آفتاب کو چھپالیں ۔

فی جنات و نهر = بہشتوں کے بیچ میں اور نہروں کے
کنارے - بیٹھے رہتے ہیں -
ان المتقین فی جنات و نهر [س ٥٤ : ٥٤
جن (بالکسرہ و تشدید)
(٣) عربی میں جنان بہار کو بھی کہتے ہیں -
(دامرس) -
= عبری جبلیم (بہاری)
(٤) نجومی - کاهن -

قل اوحی انه استمع نفر من الجن فقالوا
انا سمعنا قرانا عجبا یهدی الی الرشد
فامنا به - ولن نشرک بربنا احدا - - -
وانا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا
شدیدا وشهبا وانا کنا نقعد منها مقاعد
للسمع - فمن یستمع الان یجد له شهابا
رصدا وانا لا ندری اشر ارید بمن فی الارض ام
اراد بهم ربهم رشدا - - -
[س ٧٢ : ١ و ٢ و ٨ - ١٠

جنب

والجار الجنب = الذی لیس بینک وبینه قرابة
(ابن عباس) وہ شخص جو تمہارا رشتہ دار
نہیں - جو دوسری قوم کا آدمی ہے -
والصاحب بالجنب = الرفیق دوست - (ابن
عباس)

و بالوالدین احسانا و بذی القربی

والیتمی والمسکین والجار ذی القربی
و الجار الجنب والصاحب بالجنب
وابن السبیل [س ۴ : ۳۶

جنبا وہ شخص جس پر غسل واجب ہوا ہو جو بغیر غسل نماز نہ پڑھ سکتا ہو ۔

۔ ۔ ۔ لا تقربوا الصلوة وانتم سکاری
حتی تعلموا ما تقولون ولا جنبا الا عابری
سبیل حتی تغتسلوا [س ۴ : ۴۳

جنح

جناح (ضمہ وفتحہ) = حرج (ابن عباس)
حرج ۔ مضائقہ ۔

لیس علی الذین امنوا وعملوا الصالحات
جناح فیما طعموا اذا ما اتقوا وامنوا
وعملوا الصالحات ثم اتقوا وامنوا ثم اتقوا
واحسنوا ۔ واللہ یحب المحسنین
[س ۵ : ۹۳

جہل

جہولا = غرابامراللہ خدا کے حکم سے غافل ہو جانے والا ۔

انا عرضنا الامانة علی السموت والارض
والجبال فابین ان یحملنها واشفقن
منها و حملها الانسان ۔ انہ کان ظلوما
جهولا ۔ [س ۳۳ : ۷۲

حاش

حاشا تنزیہ کے معنی میں اسم ہے - قرآن مجید میں یہ لفظ حرف استثنائیہ واقع ہوا ہے -

حاش للہ جملہ استعجاب ہے

حاش للہ ماھذا بشرا - ان ھذا الاملک کریم [س ۱۲ : ۳۱

حبر

تحبرون = مکرمون عزت دیئے جاؤگے - (ابن عباس)

ادخلوا الجنۃ انتم وازواجکم تحبرون [س ۴۳ : ۷۰

حبل

حبل اللہ خدا سے تعلق - خدا سے رشتہ -

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولاتفرقوا [س ۳ . ۱۰۲

حتیٰ

الیٰ کی طرح یہ بھی انتہائے غایت کا حرف ہے -

(۱) = الیٰ (یہاں تک کہ)

قالوا لن نبرح علیہ عاکفین حتیٰ یرجع الینا موسیٰ [س ۲۰ . ۹۱

(۲) = کے (تعلیلیہ) ۔ تاکہ

و لا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا [س ۲ : ۲۱۷

(۳) = اِلا

و ما یعلمان من احد حتی یقولا اِنما نحن فتنۃ فلاتکفر [س ۲ : ۱۰۲

(۴) زائدہ

حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون [س ۲۱ : ۹۶

(۵) ابتدائیہ ۔

حاج

یحاجوکم وہ تم پر فوقیت لے جائیں ۔ (ابن عباس)

اَن یؤتی احد مثل ما اوتیتم او یحاجوکم عند ربکم [س ۳ ۷۲

۔ ۔ ۔ قالوا اتحدثونھم بما فتح اللہ علیکم لیحاجوکم بہ عند ربکم [س ۲ : ۷۶

حجر

بالفتحہ (غریب القرآن ص ۳۴)

(۱) (الف) پتھر یلی زمین ۔ پہاڑ [س ۲ : ۶۰

(۲) مصیبت ۔ عذاب ۔

و اذ قالوا اللھم ان کان ھذا ھو الحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء اوائتنا بعذاب الیم [س ۸ : ۳۲

حجار (حجر)

حجارۃ من سجیل (۱) کھنگر، پتھر جو آتش فشاں
پہاڑوں سے آتش فشانی کے وقت نکلتے ہیں اور
جس سے آس پاس کی تمام بستیاں نیست و
نابود ہو جاتی ہیں ۔

فلما جاء امرنا جعلنا عالیھا سافلھا و
امطرنا علیھا حجارۃ من سجیل منضود
مسومۃ عند ربک [س ۱۱ : ۸۲ و ۸۳
(۲) دیکھو تحت لفظ سجیل (غریب القرآن
صفحہ ۵۴)

حجرا محجورا لفظی معنی ہیں روک آڑ کی گئی
یعنی ہم میں اور ان میں آڑ ہو جائے کہ ان کی
صورت ہم کو نہ دکھائی دے ۔ دور دفان ۔

یوم یرون الملائکۃ لا بشری یومئذ
للمجرمین ویقولون حجرا محجورا
[س ۲۵ : ۲۲

ل

حدود اللہ . . طاعۃ اللہ (ابن عباس)
حدود . احکام

الاعراب اشد کفرا و نفاقا واجدر الا یعلموا
حدود ما انزل اللہ علی رسولہ [س ۹ : ۹۷
تلک حدود اللہ [س ۴ : ۱۳

حرف

علی حرف = مذبذبین بین ذٰلک ۔ لاالی ھوءلاءولا الی ھوءلاء (س ۴ : ۱۴۳)
کفر اور ایمان کے درمیان مذبذب ۔ نہ اس طرف کے نہ اُس طرف کے ۔ ایسے موقع کی تاک میں کہ جس طرف پایہ جھکتا دیکھا آپ بھی جھک پڑے ۔

ومن الناس من یعبد اللہ علی حرف ۔ فان اصابہ خیراطمان بہ ۔ وان اصابتہ فتنۃانقلب علی وجہہ [س ۲۲ ۔ ۱۱

حرم

حرم (ضمہ و تشدید) = وجب واجب کیا گیا ۔ (لغت حبش)

انی قد جئتکم بایۃ من ربکم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مصدقا لما بین یدی من التوراۃ ولاحل لکم بعض الذی حرم علیکم ۔ ۔ ۔ [س ۳ : ۴۹

حرام = واجب (کسائی)

وحرام علی قریۃ اھلکنھا انھم لایرجعون [س ۲۱ : ۹۵

المحروم جو اپنی تکلیف نہیں بتاسکتا ۔ جو کہہ نہیں سکتا، گونگے جانور ۔ (زمخشری)

وفي اموالهم حق للسائل والمحروم
[س ۵۱ : ۱۹

حسب

حسبان (۱) .- عددالايام و الشهور والسنين و حساب (ابن عباس) - حساب

والشمس والقمر بحسبان [س ۵۵ : ۵

(۲) عذاب

ويرسل عليها حسبانا من السماء
[س ۱۸ : ۴۰

حسر

حسرة (۱) ندامت - پشيماني -

ثم تكون عليهم حسرة [س ۸ : ۳۶

(۲) رنج كوفت -

ليجعل الله ذالك حسرة في قلوبهم
[س ۵ : ۱۵۵

حسن

حسان (بالكسره) جمع (واحد حسناء)

خوبصورت - اچهي - عمده -

فيهن خيرات حسان [س ۵۵ : ۷۰

حصب

حاصب پتهروں كي آندهي جيسا كه آتش فشاني كے

وقت آتشنشاں پہاڑ ن کی چاروں طرف چھا
جاتی ھے -

انا ارسلنا علیهم حاصبا الا آل لوط
[س ۵۴ : ۳۴

افامنتم ان یخسف بکم جانب البر او
یرسل علیکم حاصبا ثم لاتجدوا لکم وکیلا
[س ۱۷ ۰ ۶۸

حصحص

حصحص = تبین کھل گیا - (ابن عباس)

قالت امرات العزیز الئن حصحص الحق
[س ۱۲ : ۵۱

حصر

حصورا مردجو عورتوں سے علحدہ رہے - بڑھ کے چاری -
جوکی - (ابن عباس) [س ۳ ۰ ۳۹

حصن

محصنات پاکدامن عورتیں - آزاد عورتیں -

حرمت علیکم امهاتکم - - - و
المحصنات من النساء الا ما ملکت
ایمانکم [س ۴ : ۲۴

حط

حطة گناه کی بوجھہ سے سبکدوش ھونے کی دعا

کرنا ۔ خدا سے اپنے گناھوں کے لئے استغفار
کرنا ۔ [س ۴ : ۵۸

حفد

حفدۃ بیٹے کا بیٹا ۔ پوتا ۔ (ابن عباس)
وجعل لکم من ازواجکم بنین وحفدۃ ۔ ۔
[س ۱۶ : ۷۲

حفر

حافرۃ ۔ ۔ حیات زندگی ۔ (ابن عباس)
یقولون ءانا لمردودون فی الحافرۃ
[س ۷۹ : ۱۰

حفظ

حفظۃ قوی جو خدا نے انسان میں پیدا کئے ھیں اور جو باعث حیات انسان ھیں اور جب موت آتی ھے تو وھی ایسے مختل ھوجاتے ھیں کہ انسان مرجاتا ھے ۔

ویرسل علیکم حفظۃ حتی اذا جاء احدکم الموت توفتہ رسلنا وھم لایفرطون
[س ۶ : ۶۱

حق

حق علیہ کذا — وجب اس پر واجب ھوا ۔
ثبت اس پر ثابت ھوا ۔ (تاج العروس)

فریقاً ھدی وفریقاً حق علیھم الضلالۃ
[س ۷ : ۳۰

بالحق بمقتضائے علم و عدل وحکمت وضروریات (راغب) - بمقتضائے مشیت ایزدی -

نزل علیک الکتاب بالحق مصدقا لما بین یدیہ
[س ۳ : ۳

حکم

حکم (۱) حکمت -
(۲) عقل - سمجھ -

یا یحیی خذ الکتاب بقوۃ واتیناہ الحکم صبیا
[س ۱۹ : ۱۲

(۳) نبوت -

حل

یحل علیہ (حائے مکسرۃ و لام مشدد) اس پر واجب ھوا - (تاج العروس)

ومن یحلل علیہ غضبی فقد ھوی
[س ۲۰ : ۸۱

افطال علیکم العھد ام اردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم فاخلفتم موعدی
[س ۲۰ : ۸۶

یحل علیہ (حا بالضمہ و لام مشدد) اس پر اترے گا - (تاج العروس)

حل (کسرہ و تشدید)
— حل (ضمہ و تشدید) رھنے والا ۔
لا اقسم بھذا البلد وانت حل بھذا البلد
. — — — [س ۹۰ : ۱ و ۲

حما

حام ایام جاھلیت میں اس اونٹ کو کہتے تھے کہ
اس پر نہ بوجھ لادتے نہ اس کا اون اتارتے اور نہ
اس کو کبھی چرنے اور پانی پینے سے روکتے ۔
[س ۵ : ۱۰۳.

حمد

حمد (۱) تعریف ۔ (۲) شکر ۔ (ابن عباس)
الحمد للہ رب العالمین [س ۱ : ۱
(۳) — امر حکم ۔ (ابن عباس)
. یوم یدعوکم فتستجیبون بحمدہ وتظنون
ان لبثتم الا قلیلا [س ۱۷ : ۵۲

حمل (غریب القرآن ص ۳۶)
اس کے معنی اٹھانے کے ھیں مگر اس کا
استعمال شئے مادی موجود فی الخارج کی
نسبت بھی ھوتا ھے اور شئے عقلی غیر مادی
غیر موجود فی الخارج پر بھی ھوتا ھے ۔
مثل الذین حملوا التورٰۃ ثم لم یحملوھا
کمثل الحمار یحمل اسفارا ۔ ۔ ۔
[س ۶۲ : ۵

جب کسی کو کسی شے کا حامل کہتے ہیں
اس سے اس کا ظہور لازمی تصور کیا جاتا ہے ۔
حاملان توراۃ اسی لئے کہتے تھے کہ ان سے احکام
توراۃ ظاہر اور معلوم ہوتے تھے اور حاملان
شریعت سے احکام شریعت ۔ اسی طرح جس
چیز سے جو چیز ظاہر ہو اس کو اس کا حامل
کہتے ہیں ۔ خدا کی مخلوق سے جو خدا کی
سلطنت و بادشاہت ظاہر ہوتی ہے ان پر
حاملان عرش کا اطلاق ہوتا ہے ۔

حنف

حنیف سیدھی راہ پر چلنے والا ۔ آنجناب کی بعثت سے کچھ اہل عربوں میں ایک گروہ کا نام جو طلب حق کے لئے سرگرداں تھا ۔

وقالوا کونوا ھودا او نصاری تھتدوا ۔ قل
بل ملۃ ابراھیم حنیفا [س ۲ : ۱۳۵

حنک

لاحتنکن ضرور جڑ سے کھود پھینکیں گے ۔ (اشعریئین کی لغت)

لئن اخرتن الی یوم القیامۃ لاحتنکن
ذریتہ الا قلیلا [س ۱۷ : ۶۲

خار

خُوار خوش سلیقگی ۔

ان علمتم فیهم خیراً = ان علمتم لهم حیلة
اگر تم کو ان کے لئے کوئي حیله یا تدبیر معلوم
هو (ابن عباس) - اگر تم ان میں خوش
سلیقگی پاؤ -

و الذین یبتغون الکتاب مما ملکت
ایمانکم فکاتبوهم ان علمتم فیهم خیرا
[س ۲۴ : ۳۳

خیرات جمع مؤنث (واحد خیرة) اچھي چیزیں -
اچھي باتیں - اچھی صفتیں - اچھي
خصلتیں -

فیهن خیرات حسان [س ۵۵ : ۷۰

خاف

تخوف آهسته آهسته تباهي کي طرف جانا -
(قاموس)

افامن الذین مکروا السیات ان یخسف
الله بهم الارض - - - اویاخذهم علی
تخوف [س ۱۶ : ۴۵ - ۴۷

خان

خائنة الاعین آنکهه کي چوري - نگاه بد یا آنکهه کے
اشارے -

یعلم خائنة الاعین و ما تخفي الصدور
[س ۴۰ : ۱۹

ختر

ختار دغا باز سخت بدکار اوربد اطوار - (ابن عباس) غدار -

وما یجحد بایاتنا الا کل ختار کفور
[س ۳۱ : ۳۲

خد

ولا تصعر خدک للناس [س ۳۱ : ۱۸
اس قدر غرور نہ کرو کہ لوگوں کو حقیر سمجھو اور جب وہ تم سے بات کریں تو ان کی طرف سے منہہ پھیرلو - (ابن عباس)

خرج

خرجا = جعلا خراج - محصول - ٹیکس - (لغۃ حمیر)

وقالوا یا ذا القرنین ان یاجوج وماجوج مفسدون فی الارض فھل نجعل لک خرجا علی ان تجعل بیننا وبینھم سدا
[س ۱۸ : ۹۴

مخرج یجعل لہ مخرجاً = ینجیہ من کل کرب فی الدنیا والاخرۃ خدا اس کو دنیا اور آخرت کے ہر رنج سے نجات دے گا - (ابن عباس)

ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا [س ۶۵ : ۲

خرص

خراصون سخت جھوٹے لوگ - (کنانہ کی لغت)

قتل الخراصون [س ۵۱ : ۱۰

خسا

خسا دتکارنا جس طرح کتے کو دتکارتے ہیں -

قال اخسوء افیھا ولاتکلمون [س ۲۳ : ۱۰۸

خشع

وخشعت الاصوات للرحمان [س ۲۰ : ۱۰۸

= سکنت ٹھہر جائیں گی - (ابن عباس)

خطف

خطف الخطفة (بات اُچک لینا)

[س ۳۷ : ۱۰

= استرق السمع چوری سے سن لینا

(س ۱۵ : ۱۸)

یہ دونوں نجومیوں (کاہنوں) کے محاورے ہیں - ان کی عادت تھی کہ وہ اونچے مکانوں پر بیٹھ کر ستاروں کی حرکت اور ھبوط وعروج اور منازل بروج اور کواکب کے سعد و نحس پر غور کیا کرتے تھے اور یہ بھی مشہور کر رکھا تھا کہ ان کو ملاءاعلیٰ کی باتیں سنائی دیتی ہیں اور اسی سے وہ پیشین گوئیاں کیا

کرتے هیں - اس سے سمع کا اچک لینا هرگز
مراد نہیں ہے کیونکہ لا یسمعون
(س ۳۷ : ۸) میں نہایت شدت سے سمع کے
سین اور میم کو مشدد کرکے اس کی نفی کی
گئی ہے -

خفا

اخفا (۱) چھپانا - (۲) ظاهر کرنا -

ان الساعة آتية اكاد اخفيها لتجزي كل
نفس بما تسعي [س ۲۰ : ۱۵

خفض

إخفض جناحک لفظی معنی هیں اپنے بازو یا پہلو
جھکادے - اس سے مراد ہے تواضع خاطر
مدارات -

واخفض جناحک للمؤمنين [س ۱۵ : ۸۸

خل

خلال (۱) درمیان -
(۲) آبر (لغت جرهم)
- - - فتري الودق يخرج من خلاله
[س ۲۴ : ۴۳

خلد

(غریب القرآن ص ۳۹)
الخلد والخلود في الاصل الثبات المديد
دام او لم يدم (بخاری)

اخلدالي الارض اس نے دنیا پر تکیہ کیا - ٹیک لگائي -
[س ۷ : ۱۷۶

خالفا (غريب القرآن ص ۳۹)
اختلفوا في الكتاب کتاب کے خلاف کرتے یا اس میں خلاف باتیں داخل کرتے هیں (راغب)
اولئک الذين اشتروا الضلالة بالهدى والعذاب بالمغفرة - - - ذالک بان الله نزل الكتاب بالحق - وان الذين اختلفوا في الكتاب لفي شقاق بعيد
[س ۲ : ۱۷۶
ولقد اتينا موسي الكتاب فاختلف فيه
[س ۱۱ : ۱۱۰

خلق
اختلاق = تخريص جھوٹی بات بنانا - (ابن عباس)
ان هذا الا اختلاق [س ۳۸ : ۷
انما تعبدون من دون الله اوثانا و تخلقون افكا [س ۲۹ : ۱۷
--- تصلحون (ابن عباس)
خلق (خا و لام ضمه) جھوٹی باتیں - بنائی ھوئی باتیں -
قالوا - - - ان هذا الا خلق الاولين

وما نحن بمعذبين [س ۲۶ : ۱۳۶ و ۱۳۷

خلاق (بالفتحہ) حصہ (ابن عباس)

- - - فاستمتعوا بخلاقهم فاستمتعتم بخلاقكم كما استمتع الذين من قبلكم بخلاقهم [س ۹ : ۶۹

خمص

مخمصة (۱) بھوک [س ۹ : ۱۲۰

(۲) قحط اور خشک سالی -

- - - فمن اضطر فی مخمصة غير متجانف لاثم فان الله غفور رحيم [س ۵ : ۳

خنق

المنخنقة = التی تخنق فتموت وہ جانور جو گردن مروڑ کر یا گلا دبا کر مار ڈالا گیا ہو - (ابن عباس) [س ۵ : ۳

خوي

خاوية = سقط اعليها على اسفلها گر کے اُلٹا اوپر ہو گیا - (ابن عباس)

فهی خاوية على عروشها [س ۲۲ : ۴۵

دار

دائرة (جمع دوائر) مصیبت کا دور -

- - - ويتربص بكم الدوائر - عليهم

دائرۃ السوء [س ۹ ۹۸

دان
(غریب القرآن ص ۴۰)

(۳) مدینین -- مملوکین (رازی)

دب
دابۃ الارض - الارضہ (دیمک)

فلما قضینا علیہ الموت مادلھم علی موتہ
الادابۃ الارض تاکل منساتہ [س ۳۴ : ۱۴

دبر
دابر اخیر شخص - (رازی)

فقطع دابر القوم الذین ظلموا [س ۶ : ۴۵

دحض
مدحضین باطل کئے ہوے - رد کئے ہوے - نکالے ہوے -

فساھم فکان من المدحضین [س ۳۷ : ۱۴۱

دخن
(غریب القرآن ص ۴۱)

دخان (۲) = الجدب (خشکسالی)
(۳) = الجوع (بھوک)

فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین
یغشی الناس [س ۴۴ : ۱۰ و ۱۱

درک

ادارک علمهم = غاب علمهم ان کا علم غایب ہو گیا ۔ (ابن عباس)

بل ادارک علمهم فی الاخرة [س ۲۷ : ۶۶

دسا

دسیها اس کو (نفس کی خباثت کو) دبا دیا ۔ اس کے عیوب کی اصلاح نہیں کی بلکہ اس پر خاک ڈال دی تاکہ وہ ظاہر نہ ہو ۔

قد افلح من زکیها وقد خاب من دسیها
[س ۹۱ : ۹ و ۱۰

دع

دھکے دے کر نکال دینا ۔ کسی کو اس کے حق سے محروم رکھنا ۔ (ابن عباس)

ارءیت الذی یکذب بالدین ۔ فذالک الذی یدع الیتیم ۔ ۔ ۔ [س ۱۰۷ : ۲

دفئ

دفء اُون اور بال کے گرم کپڑے ۔

والانعام خلقها لکم فیها دفء ۔ ۔ ۔
[س ۱۶ : ۵

دهق

دهاقا (۱) صاف ۔ پاک ۔ (عکرمہ) ۔

وکا سا دھاقا ‏[س ۷۸ : ۳۴
(۲) چھلکتا ھوا ۔ بھرا ھوا ۔

دون

(۱) برخلاف ۔

وانا منا الصالحون ومنا دون ذالک
‏[س ۷۲ : ۱۱

(۲) غیر ۔

واتخذوا من دونہ آلھۃ ‏[س ۲۵ : ۳

ذبح

ذبح عظیم زبردست قربانی جو ابراھیم نے اپنے نفس کی خدا کی راہ میں کی کہ وہ اپنے پارۂ جگر کو ذبح کرنے کے لئے تیار ھو گئے اور خدا نے اسی قربانی کو قبول کر کے لڑکے کی جان بخش دی ۔

اذ جاء ربہ بقلب سلیم ۔ ۔ ۔ فلما بلغ معہ السعی قال یا بنی انی اراک فی المنام انی اذبحک فانظر ماذا تری ۔ قال یا ابت افعل ما تؤمر ۔ ستجدنی ان شاء اللہ من الصابرین ۔ فلما اسلما وتلہ للجبین ۔ و نادینٰہ ان یا ابراھیم قد صدقت الرء یا ۔ انا کذالک نجزی المحسنین ۔ ان ھذا لھو البلاء المبین ۔ وفدینٰہ بذبح عظیم

‏[س ۳۷ : ۸۴ و ۱۰۲ ۔ ۱۰۷

ذرأ

ذرانا (۱) ہم نے پھیلایا۔
(۲) = خلقنا ہم نے پیدا کیا۔ (ابن عباس)

ولقد ذرانا لجھنم کثیرا من الجن والانس
[س ۷ : ۱۷۹

ذرع

ذرع قوت۔ استطاعت (زمخشری)
ضاق بھم ذرعا وہ ان کے بارے میں مجبور تھا۔

ولما جاءت رسلنا لوطا سئی بھم وضاق بھم
ذرعا وقال ھذا یوم عصیب [س ۱۱ : ۷۷

ذکر (غریب القرآن ص ۴۲)

(۳) (الف) شرف (ابن عباس)
(۳) (ب) بدگوئی کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔
اھذا الذی یذکر الھتکم [س ۲۱ : ۳۶
اھل الذکر وحی کے ماننے والے۔ اھل کتاب

و ما ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی الیھم
فسئلوا اھل الذکر ان کنتم لاتعلمون
[س ۱۶ : ۴۳

ذل

اذلۃ = رحماء رحم کرنے والے۔ (ابن عباس)

اذلةعلى المؤمنين اعزة على الكفرين
[س ۵ : ۵۴

ذمة = عهد (ابن عباس)

كيف و ان يظهروا عليكم لا يرقبوا فيكم الا و لا ذمة
[س ۹ : ۸

ذنب

ذنوبا - عذاب (هذیل کی لغت)

فان للذين ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحابهم
[س ۵۱ : ۵۹

راب

ریب (۱) شک

الم ذالك الكتاب لا ريب فيه [س ۲ : ۱ و ۲
(۲) حوادث - گردش -

ام يقولون شاعر نتربص به ريب المنون
[س ۵۲ : ۳۰

ریب المنون - الموت (ابن عباس) [س ۵۲ : ۳۰

راح (غریب القرآن ص ۴۲)

روح (بالضمة) = روح (بالفتحة) رحمت (ازهری)

انما المسیح عیسی ابن مریم رسول الله و

کلمتہ القیھا الی مریم و روح منہ [س ۴ : ۱۷۱

روح القدس = روح الامین انبیاء علیھم السلام کی
خلقت مین جو ملکہ نبوت ھے اور جو ذریعہ
مبدء فیاض سے ان امور کے اقتباس کا ھے جو نبوت
یا رسالت سے علاقہ رکھتے ھین ۔ (سید احمد)
خدا کی طرف سے نبیؤن اور مؤمنوں کی تقویت
کے لئیے فرشتہ رحمت ۔ (۵۱ : ۲۲)

ریح (۳) بڑائی ۔ عظمت ۔

و لما فصلت العیر قال ابوھم انی لاجد ریح
یوسف لولا ان تفندون [س ۱۲ : ۹۴

راد

راودتہ عن نفسہ اس عورت نے اس مرد کو اس (مرد)
کی خواھش کے خلاف پھسلانا چاھا ۔

وراودتہ التی ھو فی بیتھا عن نفسہ و
غلقت الابواب [س ۱۲ : ۲۳

روید رود کی تصغیر ھے جس کے معنی مہلت دینے
کے ھین ۔

وامھلھم رویدا [س ۷۶ : ۱۷

راش

ریشا (۱) پرندون کے پر ۔ مجازاً عمدہ خوبصورت
چمکیلے کپڑے ۔ (۲) خوبصورتی ۔

یا بنی آدم قد انزلنا علیکم لباسا یواری سوآتکم وریشاً [س ۷ : ۲۶

رأي

(۱) دیکھنا -
(۲) خواب میں دیکھنا -

اذقال یوسف لابیه یاابت انی رایت احد عشرکوکبا والشمس والقمر رایتھم لي ساجدین [س ۱۲ : ۴

(۳) خیال کرنا - غور کرنا -

اریت الذي یکذب بالدین [س ۱۰۷ ۱

ولقد ھمت به وھم بھا لولا ان رابرھان ربه [س ۱۲ : ۲۴

= فالمراد بالرؤیة حصول تلک الاخلاق و تذکیر الاحوال الرادعة لھم عن الاقدام علی المنکرات (رازی)

رب

ربما حرف ہے -

(۱) بہت جلد - (۲) بکثرت -

ربما یود الذین کفروا لوکانوا مسلمین [س ۱۵ : ۲

ربیون (با کسرہ) = جموع جماعتیں (ابن عباس)

وکاین من نبي قاتل معه ربیون کثیر
[س ۳ : ۱۴۵

ربانیین (بالفتحه) علماء اور فقهاء

و لکن کونوا ربانیین بما کنتم تعلمون
الکتاب وبما کنتم تدرسون [س ۳ : ۷۸

ربا

ربوة = المکان المرتفع اونچي جگه - (ابن عباس)

واویناهما الی ربوة [س ۲۳ : ۵۰

رجا

رجا گویه امید کے معنوں میں مشهور هے مگر اصل وضع میں معنی امید وبیم دونوں کے هیں اور لغات اضداد میں سے هے -

لا ترجون لله وقارا [س ۷۱ . ۱۳
= لاتخافون لله عظمة خدا کی عظمت سے نهیں ڈرتے - (ابن عباس)
یا اس کے معنی یه بهی هو سکتے هیں که تم خدا سے کسی بڑي بات کي امید نهیں رکهتے - اس کي شان بڑي هے کیونکه اسي نے تو تم کو درجه بدرجه ترقي یافته کرکے ادمی بنایا هے - چنانچه فرمایا هے

وقد خلقکم اطوارا (س ۷۱ . ۱۴)

رجز

رجز (بالکسرة) (۱) پلیدي - ناپاکي -

اولئک لهم عذاب من رجز الیم [س ۳۴ : ۵

- - - ویذهب عنکم الرجز الشیطان

[س ۸ : ۱۱

(۲) عذاب -

فارسلنا علیهم رجزا من السماء بما کانوا یطلمون [س ۷ : ۱۶۲

ولما وقع علیهم الرجز - - - [س ۷ : ۱۳۴

رجس

رجس (بالکسرة) = سخط ناراضي (ابن عباس)

قال قد وقع علیکم من ربکم رجس وغضب

[س ۷ : ۷۱

- - - ویجعل الرجس علی الذین لایعقلون [س ۱۰ : ۱۰۰

رجع

ذات الرجع = ذات الترجیع بالجذب کشش کرنےوالي - (عبدالحمید شکری)

سماوات اور ارض کا پہلے ایک ہی جسم بسیط تھا اور رفتہ رفتہ اس سے مختلف کرے جدا ہوتے گئے لیکن رجوع الی الاصل کی خواہش

ان میں تاحال زائل نہیں ہوئی اور باھمی
تجاذب کا عمل ان میں برابر جاری ھے - وہ
ایک دوسرے کو ھر وقت کھینچ رھے ھیں اور
اس طرح نظام عالم کا توازن بلاکم و کاست قائم ھے -

آسمان گوید زمین را مرحبا
با توام چون آهن و آهن ربا
گفت سائل چون بماند این خاکدان
در میان این محیط آسمان
همچو قندیل معلق در هوا
نے بر اسفل میرود نے بر علا
آن حکیمش گفت کز جذب سما
از جهات شش بماند اندر هوا
چون ز مقناطیس قبه ریخته
در میان ماند آهنے آویخته

(مولینا روم)

والسماء ذات الرجع [س ۸۶ : ۱۱

ارجعون = ارجعنی ارجعنی واپس جانے دے
مجکو - واپس جانے دے مجکو - (بیضاوی)

حتی اذا جاء احد هم الموت قال رب
ارجعون لعلی اعمل صالحا فیما ترکت -
[س ۲۳ : ۹۹ و ۱۰۰

رجعوا الی انفسهم وہ اپنے جی میں سوچنے لگے -

قال بل فعله - کبیرهم هذا فسئلو هم ان

کانوا ینطقون ۔ فرجعوا الی انفسھم ۔ ۔ ۔
[س ۲۱ : ۶۳ و ۶۴

رجف

رجفۃ (۱) زلزلہ

فاخذتھم الرجفۃ فاصبحوا فی دارھم
جاثمین [س ۷ : ۷۸
= فتلک بیوتھم خاویۃ بما ظلموا
(س ۲۷ : ۵۲)

(۲) تہلکہ کی حالت ۔

راجفہ ہلنے والی زمین ۔

رجل

رجل (۱) آدمی ۔ شخص ۔

وانہ کان رجال من الانس یعوذون برجال
من الجن [س ۷۲ : ۶

(۲) مرد ۔

(۳) شوہر ۔

و لھن مثل الذی علیھن بالمعروف ۔
وللرجال علیھن درجۃ [س ۲ : ۲۲۸

(۴) بھائی ۔

وان کانوا اخوۃ رجالا ونساء ۔ ۔ ۔
[س ۴ : ۱۷۷

رجم (غریب القرآن ص ۴۶)
رجوما اٹکل بچو باتیں کرنے کے لیئے -
و لقد زینا السماء الدنیا بمصابیح
وجعلناها رجوما للشیاطین [س ۶۷ : ۵
= رجوما للشیاطین ای انا جعلنا ها
ظنونا و رجوما للغیب لشیاطین الانس
وهم الاحکامیون من المنجمین (رازی)
رجیم = ملعون (قیس عیلان کی لغت)
[س ۳۸ : ۷۷ و ۷۸

رحم
ارحام جمع (واحد رحم)
(۱) رحم مادر -
(۲) عورتوں کی ذات کہ وہی دنیامیں رحم
مادر ہیں -
واتقوا اللہ الذی تساءلون به والارحام
[س ۴ : ۱

رد
ردوا ایدیهم فی افواههم = عضوا علیهم الانامل
من الغیظ وہ (کافر لوگ) غصے سے اپنی
بوٹیاں کاٹنے لگے تھے -
الم یاتکم نبوا الذین من قبلکم قوم نوح
و عاد و ثمود والذین من بعدهم - - -

جاءتهم رسلهم بالبینات فردوا ایدیهم فی
افواههم وقالوا انا کفرنا بما ارسلتم به ۔۔
[س ۱۴ : ۹

ردف

ردف ۔ قرب نزدیک ہوا ۔ (ابن عباس)

ویقولون متی هذا الوعد ان کنتم صادقین ۔
قل عسی ان یکون ردف لکم بعض الذی
تستعجلون [س ۲۷ : ۷۱ ; ۷۲

رادفة (۱) قریب آنے والی بات ۔
(۲) نتیجہ ۔ انجام ۔

یوم ترجف الراجفة تتبعها الرادفة
[س ۷۹ : ۶ و ۷

ردی

المتردیة ۔ التی تتردی من الجبل وبالبئر
جو پہاڑ سے گرنے کے صدمہ سے مرا ہو ۔ [س ۵ ۳

رسا

رواسی ۔ جبال پہاڑ ۔ (ابن عباس)

والذی فی الارض رواسی ان تمید بکم
[س ۱۱ ۱۵

رشد

رشدا صلاحا صلاحیت (ابن عباس)

- - - فان انستم منهم رشدا فادفعوا
اليهم اموالهم [س ۴ : ۶

رصد

بالمرصاد = یسمع یعنی سنتا ہے اور دیکھتا ہے -
ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴

رعي

راعنا آنحضرت کو مخاطب کرتے وقت یہود راعنا کہا کرتے - مخاطب کرنے کے لئے تو یہ لفظ بالکل درست تھا - اور اسی سے مسلمان بھی آپ کو اس سے مخاطب کرتے - مگر یہود آپ سے عناد کی وجہ سے زبان کو دبا کر راعنا کے بدلے رعن کہتے - اس اخیر جملہ کے معنی ہیں یہ الو ہے -

یاایها الذین امنوا لاتقولوا راعنا وقولوا
انظرنا واسمعوا [س ۲ . ۱۰۴

رغم

مراغما پناہ کی جگہیں -
ومن یهاجر فی سبیل الله یجد فی الارض
مراغما کثیرا وسعة [س ۴ : ۱۰۰

رفع

رفع (۱) (الف) دیوار اٹھانا یا دیوار کی طرح اونچا کرنا -

و اذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت
واسمعیل [س ۲ : ۱۲۷

واذ اخذنا میثاقکم و رفعنا فوقکم الطور
[س ۲ : ۹۳

رقب

رقبۃ (جمع رقاب) (۱) گردن ۔
(۲) گردن کا بوجھ -- بار ۔

وما ادریک ما العقبۃ ۔ فک رقبۃ
[س ۹۰ : ۱۲ و ۱۳
(۳) غلام ۔

رکس

ارکسھم - اوقعھم ان کو مصیبت میں ڈالا ۔
(ابن عباس)

واللہ ارکسھم بما کسبوا [س ۴ : ۸۸

رکن

رکن (۱) قوت ۔ (۲) سردار

فتولی برکنہ وقال ساحر ومجنون
[س ۵۱ : ۳۹ ۔

رھا

رھواً (۱) ٹھہرا ہوا ۔ ساکن ۔ بغیر جوش وخروش
کا دریا ۔

(۲) = سمتاً ایک طرف (ابن عباس)

واترک البحر رھوا [س ۴۴ : ۲۴

زاج

زوج جوڑے میں سے نر ہو یا مادہ ہر ایک کو زوج کہتے ہیں ۔

زوجین ایک جوڑا ۔

زوجین اثنین ایک نر اور ایک مادہ ہر جوڑے کا ۔

(رازی) [س ۱۱ : ۴۰

زاغ

زیغ (۱) مائل ہونا ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ منحرف ہونا ۔

(۲) ڈر سے آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا ۔

اذ جاؤکم من فوقکم و من اسفل منکم
و اذ زاغت الابصار و بلغت القلوب
الحناجر و تظنون باللہ الظنونا
[س ۳۳ : ۱۰

زال

زیلنا ہم فرق بتائیں گے ۔ (جمہر کی لغت)

ویوم نحشر ہم جمیعا ثم نقول للذین
اشرکوا مکانکم انتم و شرکاءکم ۔ فزیلنا
بینہم [س ۱۰ : ۲۸

زان

زينة (۱) خوبصورتی - روحانی جسمانی واخلاقی (راغب)

یابنی آدم خذوا زینتکم عند کل مسجد
وکلوا واشربوا ولا تسرفوا [س ۷ : ۳۱

(۲) زینت کی چیزیں - آرائش -

قل من حرم زینة الله التی اخرج لعبادہ
طیبات من الرزق [س ۷ : ۳۲

زبر

زبر (جمع) واحد { زبرة لوھے کا ٹکڑا - زبور لکھی ھوئی چیز ، کتاب -

زحف

زحفا لڑائی کے لئے کوچ -

یا ایھا الذین امنوا اذا لقیتم الذین کفروا
زحفا فلا تولوھم الادبار [س ۸ : ۱۵

زلزل

زلزلة گھبراھٹ

ان زلزلة الساعة شئی عظیم [س ۲۲ : ۱

زمل

زمل — عمل (رازی)

= قولاثقيلا (س ۷۳ : ۵)

مزمل جس کے ذمه کوئي بڑاکام دياگياهو - (عکرمه)

يا ايها المزمل قم الليل الاقليلا

[س ۷۳ : ۱ و ۲

زنم

زنيم = ظلوم ظالم (علي بن ابي طلحه کي روايت)

ولاتطع کل حلاف مهين همازمشاء بنميم مناع للخيرمعتداثيم عتل بعد ذالک زنيم ان کان ذامال وبنين [س ۶۸ : ۱۰ - ۱۴

س

حرف هے - جب يه کسی فعل پرداخل هوتاهے تواس بات کافائده ديتاهے که وه فعل لامحاله واقع هوگا - (زمخشری) يا وعده اوروعيدکا فائده ديتا هے -

فسيکفيکهم الله [س ۲ : ۱۳۷

اولئک سيرحمهم الله [س ۹ : ۷۱

ساب

سائبة وه چوپايه جانور جن کوايام جاهليت ميں ديوتاؤں کے نام پرازادکردياکرتے تهے اور ان سے کسي طرح کافائده نهيں اٹهاتے نه ان پرچڑهتے نه مال لادتے نه ان کااون اتارتے اورنه ان کا دوده

پهچي - (ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۳

سان

سيد (۱) سردار -
(۲) شوهر - (قبطي لغت)

والفيا سيدها لدا الباب - قالت ما جزاء من اراد باهلک سوء الا ان يسجن او عذاب اليم [س ۱۲ : ۲۵

ساط

سوط (۱) کوڙا -
(۲) حصه (قاموس)

فصب عليهم ربک سوط عذاب [س ۸۹ : ۱۳

ساف

سوف سين کي طرح به بهي حرف هے اور ان هي معنون مين آتا هے -

ولسوف يعطيک ربک فترضی [س ۹۳ : ۵

سال

السائل = من يسال العلم (رازي) جو علم کي بات پوچهے - جو کچهه جاننا چاهے -

واما السائل فلا تنهر [س ۹۳ : ۱۰

سولت لي نفسي ميرے جي مين آيا -

= فعلت ما دعتنی الیہ نفسی - و سولت ماخوذ من السوال فالمعنی لم یدعنی الی ما فعلتہ احد غیری بل اتبعت ھوای فیہ (رازی)

ساء

سوآۃ جمع (واحد سوءۃ)
(۱) شرمگاہ -
(۲) اعمال قبیحہ - اخلاق قبیحہ - برائیاں - السوءۃ الفرج والفاحشۃ والخلۃ القبیحۃ (قاموس)

فوسوس لھما الشیطان لیبدی لھما ما ووری عنھما من سواتھما - - - [س ۷ : ۲۰

سب

الاسباب = السماء آسمان (ابن عباس)

ام لھم ملک السموات والارض وما بینھما - فلیرتقوا فی الاسباب [س ۳۸ : ۱۰

سبط

اسباط = قبائل قبیلے

- - - و ما انزل الی ابراھیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط [س ۲ : ۱۳۶

سبل

ابن السبیل (۱) راہگیر - مسافر -
(۲) لامکان - راستہ راستہ مارا پھرنے والا -

و اتی المال علی حبہ ذوی القربیٰ و
الیتمیٰ و المساکین و ابن السبیل
والسائلین وفی الرقاب [س ۲ : ۱۷۷

سجد

(۱) سر جھکانا -
(۲) تعظیم و تکریم کرنا -

واذ قلنا للملائکۃ اسجدوا لادم فسجدوا
الاابلیس [س ۲ : ۳۴

ورفع ابویہ علی العرش وخروا لہ سجدا
[س ۱۲ : ۱۰۰

(۳) غایت انکسار و تذلل و فرمانبرداری -

والنجم والشجر یسجدان [س ۵۵ : ۶
= ای ینقادان لہ تعلی فیما یرید بھما
طبعا انقیاد الساجدین من المکلفین
طوعا (ابن جریر)

(۴) خدا کی عبادت میں سر جھکانا -

مسجد سجدہ کرنے کی جگہ - معبد -
المسجد الحرام (۱) خانۂ کعبہ -

فول وجھک شطر المسجد الحرام
[س ۲ : ۱۴۴

(۲) وہ مسجد جس کے اندر خانۂ کعبہ واقع
ہے ۔
(۳) شہر مکہ ۔

ذالک لمن لم یکن اھلہ حاضری المسجد
الحرام [س ۲ : ۱۹۶

سجل

السجل = الرجل مرد ۔ شخص ۔ (حبش کی لغت)

یوم نطوی السماء کطی السجل للکتاب
[س ۲۱ : ۱۰۴

سحت

سحت کوئی مال جس کا لینا حرام ہے ۔ (تاج العروس)

سماعون للکذب اکالون للسحت ۔ ۔ ۔
[س ۵ : ۴۲

السحت مال حرام ۔

۔ ۔ ۔ واکلھم السحت ۔ ۔ ۔
[س ۵ : ۶۲

سحر

(غریب القرآن ص ۵۴)
(۱) (الف) جادو بھانی ۔

فقال ان هذا الا سحر یؤثر ان هذا الا قول
البشر [س ۷۴ : ۲۴ و ۲۵

سخر

(۱) هنسی اُڑانا -
فاتخذتموهم سخریا حتی انسوکم ذکري
[س ۲۳ : ۱۱۰
(۲) تسخیر اور استخدام سے ماخوذ ہے - اس کے معنی قابو میں رکھنے اور خدمت لینے کے ہیں -
ورفعنا بعضهم فوق بعض درجات لیتخذ
بعضهم بعضا سخریا [س ۴۳ : ۳۲

سد

سد ذوالقرنین یہ وہی مشہور دیوار ہے جو چین اور تاتار یا سایتھیا (Scythia) کی سرحد پر بنائی گئی ہے اور جس کو چی وانگ تی (Che-hwang-te) فغفور چین نے درمیان سنہ ۲۴۰ و ۲۳۵ قبل مسیح میں بنایا تھا - (سید احمد)
یہ دیوار پہاڑی ملک میں پتھروں کی چٹانوں سے بنائی گئی اور پتھروں کی چٹانوں کے مضبوط کرنے اور ایک کو دوسرے سے جوڑنے کو لوہے ملگائے - چٹانوں کو برابر رکھہ کر ان کے سروں کے پاس سوراخ کئے گئے اور ان میں لوہے کے

پاؤں لگائے گئے تاکہ سب جڑ جائیں اور نکالنے سے
نہ نکلیں اور لوہے کے پاؤں کو جس کا ایک سرا
ایک چٹان کے چھید میں اور دوسرا سرا دوسرے
چٹان کے چھید میں رکھا آگ سے لال کر کے ان
چھیدوں میں لگائے اور پگھلا تانبا یا پیتل ان
چھیدوں میں ڈال دیئے تاکہ پاؤں کے سرے
چھیدوں میں جم جائیں اور پتھر نکلنے نہ
پائیں اور کسی طرح بغیر دیوار کے منہدم کئے
نہ دیوار میں چھید ہو سکے اور نہ کوئی پتھر
ٹل سکے -

یہ دیوار هوانگ هو (Huang-ho) دریا کی
غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷ درجہ
۱۵ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۷ درجہ طول بلد پر
واقع ہے بنانی شروع ہوئی اور پھر اس دریا کے
دوسرے موڑ کو تقریباً ۹۳ درجہ عرض بلد اور
۱۱۱ درجہ طول بلد پر کاٹ کر اور خنجان
پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہو کر خلیج
لیاؤتنگ (Liau-Tung) کے کنارہ پر ٹھیک
۴۰ درجہ عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر
ختم ہوتی ہے - طول اس دیوار کا ۱۵۰۰ یا
۱۹۰۰ میل ہے - اونچائی ۳۰ گز اور اس قدر
چوڑی کہ چھ سوار پہلو بہ پہلو فراغت سے اس
پر گھوڑے دوڑا سکتے ہیں - سو سو قدم پر
دو منزلہ اور سہ منزلہ برج بنے ہیں آٹھ سو
کوس تک جو کچھ موانع سامنے آئے سب کو

دفع کرتی ہوئی یہ دیوار اپنی منزل مقصود تک پہنچی ہے - اور کئی مقام پر آدھہ آدھہ کوس اونچے پہاڑوں کی چوٹی پر سے یہ دیوار کھنچی ہے اور بعض جگہ بڑے بڑے دریا پر پلوں کے اوپر سے ہو کر یہ گئی ہے اور زیادہ تکلف یہ کہ سمندر کے بیچ سے شروع اس طرح پر ہوئی ہے کہ صدھا جہاز پتھروں سے لدے ہوئے ڈبائے گئے اور اس پر اس کی بنیاد قائم ہوئی - (دیکھو ذوالقرنین تحت قرن)

سر

(۱) چھپانا - (۲) ظاہر کرنا -

و لو ان لکل نفس ظلمت ما فی الارض لافتدت به - واسروا الندامة لما راوا العذاب

[س ۱۰ : ۵۴

سرب

سرب چلنا -

فاتخذ سبیله فی البحر سربا [س ۱۸ : ۱۱

= سرب فی البحر سربا وہ (مچھلی) سمندر میں چلی گئی - (رازی)

سرادق

سرادق (جمع) فارسی سے معرب ہے - اس کی اصل سراپردہ ہے - اس کے معنی گھیر کے آئے بڑے ہوئے

پردہ کے ہیں - قرآن مجید میں اس کے معنی لواور لپٹ کے آئے ہیں -

انا اعتدنا للظالمین نارا احاط بهم سرادقها [س ۱۸ : ۲۹

سرق

استرق السمع [س ۱۵ : ۱۸
= خطف الخطفة (س ۳۷ : ۱۰)
(دیکھو تحت خطف)

سعر

سعیر (۱) آگ اور اس کی سوزش -
(۲) پاگلپنا - بیوقوفی -

فقالوا ابشرا منا واحدا نتبعه انا اذا لفی ضلال وسعر [س ۵۴ : ۲۴

سفح

مسافحات کھلے خزانے بدکاری کرنے والی عورتیں -
مسافحین کھلے خزانے بدکاری کرنے والے مرد -

فانکحوهن باذن اهلهن - - -
محصنات غیر مسافحات ولا متخذات اخدان [س ۴ : ۲۵

- - - ذالکم ان تبتغوا باموالکم محصنین غیر مسافحین [س ۴ : ۲۴

سفر

سفرة پڑھنے والے - (نبطي لغت)

كلا انها تذكرة فمن شاء ذكره - في صحف
مكرمة مرفوعة مطهرة بايدي سفرة كرام
بررة [س ۸۰ : ۱۱ - ۱۶
== هم اصحاب رسول الله صلي الله عليه
وسلم وقيل هم القراء (رازي)

اسفاراً كتابيں - (كنانه كي لغت)

مثل الذين حملوا التورية ثم لم يحملوها
كمثل الحمار يحمل اسفارا [س ۶۲ : ۵

سكر

(غريب القرآن ص ۵۷)

سكراً سركه (حبش كى لغت)

ومن ثمرات النخيل والاعناب تتخذون
منه سكرا ورزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷

سكن

(غريب القرآن ص ۵۷)

سكن اليه (۲) اُس نے اُس پر بھروسہ کیا - اُس نے اُس
سے اطمینان حاصل کیا - [س ۳۰ :

سلق

سلقوكم == استقبلوكم وه تمہارا استقبال کرتے
ہیں - (ابن عباس)

فاذا ذهب الخوف سلقوكم بالسنة حداد
شحة على الخير [س ۳۳ : ۱۹

سما (غریب القرآن ص ۵۹)

سماء (۱) (الف) اوپر - اونچائی - چھت -

من كان يظن ان لن ينصره الله في الدنيا والاخرة فليمدد بسبب الى السماء ثم ليقطع [س ۲۲ : ۱۵

(۲) = كسفا من السماء آسمانی عذاب -

وقالوا لن نؤمن لك حتى - - - - - - تسقط السماء كما زعمت علينا كسفا - - -[س ۱۷ : ۹۰ و ۹۲

= فاسقط علينا كسفا من السماء ان كنت من الصادقين (س ۲۶ : ۱۷۶

اِسم (غریب القرآن ص ۵۹)

والاسم باعتبار الاشتقاق ما يكون علامة لشئى ودليلا يرفعه الى الذهن من الالفاظ والصفات والافعال (بیضاوی)

اسماء کلہا جو قویٰ انسان میں پیدا کئے ہیں اور جن کے سبب اس کا ذہن ایک نشان یا دلیل سے دوسری طرف منتقل ہوتا ہے اور نتیجہ پیدا کرتا ہے اس کو اسماء کے لفظ سے بیان کیا ہے - اور چونکہ یہ قویٰ ایسے تھے جن سے انسان تمام چیزوں محسوسات و معقولات کو جان سکتا ہے اسی لئے کلہا کے لفظ سے اس کی تاکید کی ہے جس سے اس بات کا اشارہ ہے کہ تمام چیزوں کے جاننے کا مادہ انسان میں ودیعت کیا گیا ہے -

ان قوی کو جو اسماء کے لفظ سے تعبیر کیا ہے اس میں بڑا دقیقہ یہ ہے کہ انسان کسی چیز کی حقیقت و ماہیت کو نہیں جانتا ۔ جو کچھ وہ جانتا ہے وہ صرف اسماء ہی اسماء ہیں ۔ پس علم آدم الاسماء کلہا کہنا بالکل انسان کی فطرت کے مطابق اور اس کے بیان کے نہایت ہی مناسب ہے ۔ (سید احمد)

ہر شئی کا علم بالقوة جو انسان کی فطرت میں ہے اسی کو علم آدم الاسماء کلہا سے تعبیر کیا ہے ۔ فاعلم ان اللہ جل اسمہ اوجد فی آدم ما یحتاج الیہ من کون خلقہ علی ما ھو علیہ من القوة الناطقة وھدانا بنور العقل واشھدہ بذالک النور ما یجب لکل مسمی من اسم و قد علمت ان کل منطوق بہ اسم فعلمہ علی الاجمال معہ وھذا العلم فی جملة ذریتہ موجود لا یزول فھو علم کل شئی بالقوة وکانہ بزر اذا جیدت فلاحة صار کل شئي بالفعل علم الانسان مالم یعلم ظہر من ھذا العلم فی کل زمن و قوم یکتسب ما اراد اللہ (تفسیر کشف الاسرار)

س

السامری ایک مصری جو حضرت موسیٰ پر ایمان لایا تھا اور ان کے ساتھ مصر سے ہجرت کی تھی حالانکہ بعد کو مرتد ہو گیا ۔ (ابن عباس)
[س ۲۰ : ۹۱

سمع

واسمع غیر مسمع] س ۴ : ۴۲
= یقولون اسمع لا سمعت کفار کہتے تھے
کہ سن - خدا کرے تو نہ سنے - تو بہرا
ہوجائے - (ابن عباس)

سندس

سندس باریک ریشمی کپڑا - (فارسی سے معرب)
عالیہم ثیاب سندس خضر واستبرق
] س ۷۶ : ۲۱

سوی

(غریب القرآن ص ۹۱)
استوی = بلغ اشدہ وہ اپنی پوری طاقت کو
پہنچا - وہ کمال کو پہنچا -
فاستوی وھو بالافق الاعلی] س ۵۳ : ۶ و ۷
سواء = وسط بیچ (ابن عباس)
خذوہ فاعتلوہ الی سواء الجحیم] س ۴۴ : ۴۷
ساوی بین الصدفین دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار
کی بنیاد برابر کی - کیونکہ بنیاد کو برابر
کرکے اس پر دہ لگایا جاتا ہے - صاف مطلب یہ
ہوا کہ اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کو
برابر یعنی مساوی متصاوہ عمارت لیول
(level) میں یعنی یکساں میں کیا -
] س ۱۸ :

شاء

من يشاء جس كووه (خدا) بمقتضائے عدل چاهے -

يهدي من يشاء [س ۲ : ۱۴۲

= يهدي به الله من اتبع رضوانه

(س ۵ : ۱۶)

= ويهدي اليه من ينيب (س ۴۲ : ۱۳)

ان الله يضل من يشاء [س ۱۳ : ۲۷

= يضل الله من هو مسرف مرتاب

(س ۴۰ : ۳۴)

- ويضل الله الظالمين (س ۱۴ : ۲۷)

- يضل الله الكافرين (س ۴۰ : ۷۴)

= ومايضل به الا الفاسقين (س ۲ : ۲۶)

= وماكان الله ليضل قوما بعد اذ هديهم

حتي يبين لهم مايتقون (س ۹ : ۱۱۵)

شجر

هذه الشجرة [س ۲ : ۳۵

= شجرة الخلد وملك لايبلي

(س ۲۰ : ۱۲۰)

شد

اشداء جمع (واحد شديد) مستحکم - مضبوط -
قوي - شجاع - (قاموس)

محمد رسول الله - و الذين معه اشداء
علي الكفار رحماء بينهم - - [س ۴۸ : ۲۹

شرب

اشربوا في قلوبهم العجل [س ۲ : ۹۳
ان کے دلوں میں بچھڑے کي محبت پلادي
گئي تھی یعني پیوست کرگئي تھي -

شرع

شرعة ومنهاجا = سبيلة وسنة

شرک

شرک فی الاموال والاولاد لوگوں کے مال اور اولاد میں
حصہ لینا - لوگوں کو گمراہ کرکے ان سے برے
کاموں میں مال صرف کرانا اور ان کے ذریعہ سے
ان کی اولاد کو بھی برے کاموں میں لگا رکھنا -
لوگوں کو بہکا کر ان سے مال خرچ کرانا اور ان کے
لڑکوں اور لڑکیوں کو اپنے بھینٹ چڑھوانا -

و استفزز من استطعت منهم بصوتک
واجلب عليهم بخيلک ورجلک وشارکهم
في الاموال والاولاد وعدهم - و مايعدهم
الشيطان الاغرورا [س ۱۷ : ۶۴

شطن

(غريب القرآن ص ۹۲)
شيطان (۳) (الف) کاهن - نجومی - (رازي)
انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب

وحفظا من کل شیطان مارد [س ٣٧ : ٦ و ٧
و لقد زینا السماء الدنیا بمصابیح و
جعلناها رجوما للشیاطین واعتدنا لهم
عذاب السعیر [س ٦٧ : ٥

(٨) مخالف اور دشمن خواہ وہ حقیقی وجود
ہو جیسے آدمی یا حیوان خواہ کوئی ذہنی
بات ہو جیسے کوئی تکلیف ۔
کل عات متمرد من الجن والانس والدواب
فهو شیطان ۔ (صراح و قاموس)

شعر

شعائر جمع (واحد شعیرۃ)

لاتحلوا شعائر الله ۔ ۔ ۔ [س ٥ : ٢

شغف

شغفها = غلبها اس پر غلبہ کر لیا ۔ (ابن
عباس)

قد شغفها حبا [س ١٢ : ٣٠

شفع

شفاعۃ کسی کے ساتھ شریک ہونا اور اس کی امداد
کرنا ۔ (راغب)

من یشفع شفاعۃ حسنۃ یکن لہ نصیب
منها ۔ ومن یشفع شفاعۃ سیئۃ یکن لہ

کفل منها [س ۴ : ۸۵

شکل

شاکلة طور طریقه - طبیعت کا میلان - (لسان العرب) - سجیه یعني طبیعت - (راغب)- خلقت اور ملکه جو انسان کے مقام اور مرتبه کے موافق اس پر غالب هوتا هے -
اي خلیقته وملکته الغالبة علیه من مقامه (ابن العربي) - وه طریقه جس پر انسان مجبول هے - طریقته التي جبل علیها (فراء)

قل کل یعمل علی شاکلته [س ۱۷ : ۸۴

شمز

اشمازت نفرت کرتي هے - (ابن عباس)

واذا ذکر الله وحده اشمازت قلوب الذین لایومنون بالاخرة [س ۳۹ : ۴۵

شنا

شانئک = عدوک تیرا دشمن (ابن عباس) .

ان شانئک هو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

شهب

شهاب وه آتشین شعله جو کائنات الجو میں اسباب طبعي سے پیدا هوتا هے اور جو کسي جہت میں

دورتک چلاجاتاهے اورجس کو اردومیں تارہ
توٹنا بولتےهیں - عرب جاهلیت میں اس
سے بدفالی اور کسی حادثہ عظیم کے واقع هونے
کا یقین کرتے تھے -

شهد

مشهود حضور۔ لمب کا وقت -

ان قرآن الفجر کان مشهودا [س ۱۷ :

شاهد = حاکم فیصلہ کرنے والا -

وشهد شاهد من اهلها ان کان قمیصه قد من
قبل فصدقت وهو من الکاذبین - - -
[س ۱۲ : ۲۶

= حکم حاکم (ابن عباس)

شهید (۱) قوم کا نبی -

فکیف اذا جئنا من کل امة بشهید و
جئنا بک علی هولاء شهیدا [س ۴ : ۴۱

(۲) ساتھی - سردار - فیصلہ کرنے والا -

- - - فاتوا بسورة من مثله - وادعوا
شهداءکم من دون الله ان کنتم صادقین
[س ۲ : ۲۳

صاب

حیث اصاب جدھر کا ارادہ کیا - (عماره کی لغت)

فسخرنالہ الریح تجري بامرہ رخاء حیث
اصاب [س ۳۸ : ۳۶

صاح

صیحۃ (۱) آتشفشاں پہاڑ کے آس پاس آتشفشاني سے پہلے جو کڑکڑاہٹ کي آواز ہوتي ہے -

انا ارسلنا علیهم صیحۃ واحدۃ فکانوا
کهشیم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱
= فاخذتهم الرجفۃ فاصبحوا فی دارهم
جاثمین (س ۷ : ۷۸)
= فتلک بیوتهم خاویۃ بما ظلموا
(س ۲۷ : ۵۲)

(۲) عذاب ناگہانی -

ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذاهم خامدون
[س ۳۶ : ۲۹

صاع

صواع چاے یا تھوہ پیلے کی چیلی کی چھوتي پیالی - (لغت حمیر)

قالوا نفقد صواع الملک [س ۱۲ : ۷۲

صبغ

صبغۃ بپتسمہ

صبغة اللہ ۔ ومن احسن من اللہ صبغة
[س ۲ : ۱۳۸

صحب

صاحب (جمع اصحاب) ساتھی
اصحاب الفیل یمن کا مسیحی بادشاہ ابرہۃ الاشرم
محض جبراً عربوں کو دین مسیحی میں لانا
چاہتا تھا ۔ اس لئے اسی غرض سے خانۂ کعبہ پر
(جو ان دنوں بتخانہ تھا اور جس کی زیارت کے
لئے دور دور سے عرب آیا کرتے تھے) چڑھائی کی
اور اس کو منہدم کرنا چاہا کہ بت پرست
عربوں کا نیر تھہ برباد ہو جائے ۔ وہ اپنے ساتھہ
بڑا لشکر لایا جس میں ہاتھی بھی تھے ۔ مگر
خدا کو ظلم پسند نہیں چنانچہ اس کے مکہ
پہنچتے ہی اس کی فوج میں چیچک پھیل
گئی اور سارا لشکر دیکھتے ہی دیکھتے تباہ
ہو گیا ۔ یہ واقعہ آنجناب کی پیدائش سے
بیس روز پہلے کا ہے ۔ [س ۱۰۵
اصحاب الاخدود ان کا ذکر عہد عتیق کی کتاب دانی
ایل (دانیال) باب ۳ میں آیا ہے ۔ (بغوی)
مختصر قصہ یوں ہے کہ بخت نصر یہودیوں
پر بڑا ظلم کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے دورہ نام
ایک بستی میں ایک سونے کی مورت بنوا کر
رکھا دی اور اعلان کر دیا کہ خاص خاص وقت
پر ہر خاص و عام اس کی پرستش کرے ورنہ زندہ

جلادیاجاےگا - تین یہودیوں نے جو اس کے
هاں ملازم بھي تھے اس بت پرستی سے انکار کیا -
چنانچہ وہ اگ کي خندق میں ڈالے گئے مگر
خداکي شان سے وہ کسي طرح بچ نکلے اوران کو
اگ میں گرفتار کرنے والے هي آگ میں گرکر
خاک هوے - [س ۸۵ : ۴

اصحاب الایکه اهل مدین جن میں شعیب مبعوث
هوئے تھے - [س ۱۵ : ۷۸

اصحاب الحجر قوم ثمود [س ۱۵ : ۸۰

اصحاب الکهف والرقیم یه چند عیسائی نوجوان
تھے که ایک بت پرست بادشاہ (Decius
نامي) کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کي کھوہ
میں جا چھپے تھے - اور کچھه روز اس کھوہ
میں رهنے کے بعد اسي میں بند کردیئے گئے اور
جاں بحق هوے - اس کے کئي سو برس بعد
کھوہ کا منهه جو بند کیا گیا تھا اتفاقا کھل گیا
اور اس کھوہ میں اُن کی لاشیں جو صرف هڈیاں
باقي تهیں دکھائي دیں - اُس وقت لوگوں نے
اُن کي زیارت کي اور آپس میں مشورہ کے بعد طے
پایا که اُن کے اوپر ایک مقبرہ بنائیں - آخرکار
اُن کے علماء (پادریوں) نے ایک عبادتخانه
(Chapel) بنانے کي تجویز کي - اُن کي
هڈیاں پتھر کے ایک بڑے صندوق میں بند کرکے
مارسیلز (Marseilles) کو بھیجي گئیں
اور اب بھي سینٹ وکٹر (St. Victor) کے

گرچہ میں موجود ہیں ۔

اصحاب النار (۱) دوزخ والے ۔ دوزخی ۔
(۲) داروغہ دوزخ ۔۱

وماجعلنا اصحاب النار الاملائکۃ [س ۷۴ : ۳۱

صد

صدید نہایت کھولتا ہوا ۔ (لسان العرب ۔ تاج العروس)

من ورائہ جھنم ویسقی من ماء صدید
[س ۱۴ : ۱۶
= وسقوا ماء حمیما فقطع امعاءھم
(س ۴۷ : ۱۵)

صدع

صدع (۱) شق کرنا ۔ فرق کرنا ۔ جدا کرنا ۔
یومئذ یصدعون [س ۳۰ : ۴۳
= یتفرقون (ابن عباس)
(۲) ظاہر کرنا ۔
فاصدع بما تؤمر [س ۱۵ : ۹۴
(۳) پاؤں کی رگڑ سے زمین میں راستہ پیدا کرنا ۔

ذات الصدع چل کر راستہ بنانے والی (کرۂ زمین)

والارض ذات الصدع [س ۸۶ : ۱۲
[جب زمین کو آفتاب اپنے گرد اگرد چکر لگاتی

ہوئے کھینچتا ہے اور زمین اس کی کشش سے
کھنچ آتی ہے تو فضا میں اس کی آمد و رفت
اور گردش کے لئے ایک راستہ بن جاتا ہے -]

صدق

صدق (۱) سچ -
(۲) = صواب ٹھیک - (رازی)
(۳) سعادت -

وبشر الذین امنوا ان لھم قدم صدق عند ربھم
[س ۱۰ : ۲
= سبق لھم السعادۃ فی الذکر الاول (ابن
عباس)

صعد

الصعود فی السماء آسمان پر چڑھ جانا - مزاج
آسمان پر ہونا - تکبر کرنا -
فمن یرد اللہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام -
و من یرد ان یضلہ یجعل صدرہ ضیقا حرجا
کانما یصعد فی السماء [س ۶ : ۱۲۶

صعق

صاعقۃ (۱) بجلی کی کڑک - زوروں کی آواز جیسے
آتشفشانی کے وقت کسی آتشیں پہاڑ کی -
اخذتکم الصاعقۃ [س ۲ : ۱۵
(۲) = رجفۃ
(۳) مہلک سزا - عذاب -

(۲) غشی طاری ہونا ۔

فلما تجلی ربه للجبل جعله دکا و خر
موسی صعقا [س ۷ : ۱۴۳

صفا

صفا پاک صاف کرنا یا رکھنا ۔

ولقد اصطفیناه فی الدنیا [س ۲ : ۱۳۰

صلا

صلوٰۃ (۱) نماز ۔

فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ ۔ ۳

(۲) دعا ۔

ان الله و ملائکته یصلون علی النبی ۔
یا ایها الذین امنوا صلوا علیه وسلموا
تسلیما [س ۳۳ : ۵۶

(۳) دین ۔ مذہب ۔ پرہیزگاری ۔

قالوا یاشعیب اصلوتک تامرک ان نترک
مایعبد آباءنا [س ۱۱ : ۸۷

صلوات (جمع) (۱) نمازیں ۔

حافظوا علی الصلوات والصلوٰۃ الوسطی
[س ۲ : ۲۳۸

(۲) دعائیں ۔

وصل علیهم ۔ ان صلوتک سکن لهم
[س ۹ : ۱۰۳

(۳) رحمتیں - برکتیں -

اولئک علیھم صلواۃ من ربھم ورحمۃ

[س ۲ : ۱۵۷

(۴) یہودیوں کے عبادتخانے -

و لولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعض
لھدمت صوامع و بیع و صلوات و مساجد
یذکر فیھا اسم اللہ کثیرا [س ۲۲ : ۴۰

صلب

من بین الصلب والترائب مرد کے صلب (پیٹھہ) اور
عورت کے ترئبہ (سینہ) کے مس ہونے سے -
مرد اور عورت کے اکٹھے ہونے سے -

فلینظر الانسان مم خلق - خلق من ماء
دافق یخرج من بین الصلب والترائب
[س ۸۶ : ۵ - ۷

صم

صم (۱) وہ بہرا پن جو ایمان کی بات سننے میں
عارض ہو -

صم بکم عمی فھم لا یرجعون [س ۲ : ۱۸

(۲) بہرا پن محض -

صنو

صنوان = مجتمع اکٹھا - (ابن عباس)

وزروع ونخیل صنوان وغیر صنوان [س ۱۳ : ۴

ضاز

ضیزیٰ حیرت انگیز - تعجب خیز (ابن عباس)

تلک اذا قسمة ضيزي [س ۵۳ : ۲۲

ضر

اولی الضرر = العذر جو معذور ہیں - (ابن عباس)

لا يستوى القاعدون من المؤمنين غير اولى الضرر والمجاهدون فى سبيل الله باموالهم وانفسهم [س ۴ : ۹۵

ضل

ضلال (۱) بہک جانا - بھٹک جانا -
(۲) غلطی کرنا -
(۳) مخبوط ہونا -
(۴) گھبرا جانا اور راہ نہ پانا - (رازی)

قال فعلتها اذا وانا من الضالين
[س ۲۶ : ۲۰

(۵) = خذلان چھوڑ دینا - (زمخشری)

اضلال (۱) گمراہ کرنا -
(۲) ہلاک کرنا - (تاج العروس)
(۳) ضایع کرنا - (جوہری)

الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله اضل اعمالهم [س ۴۷ : ۱

ضلالة (۱) = عقوبة الضلالة گمراهی کی سزا -
(راغب)

ضال (۱) گمراه -
(۲) = غافل (ابن عباس)

ووجدک ضالا فهدیٰ [س ۹۳ : ۷
= ما كنت تدری ما الكتاب ولا الايمان و
لكن جعلناه نورا نهدی به من نشاء من
عبادنا [س ۴۲ . ۵۲

ضهي

یضاهئون = یشبهون نقل کرتے هیں - (ابن
عباس)

. یضاهئون قول الذین كفروا من قبل
[س ۹ : ۳۰

طاب

طوبیٰ جنت (حبش کی لغت)

الذین امنوا وعملوا الصالحات طوبیٰ لهم
وحسن ماٰب [س ۱۳ : ۲۹

طیبات مزےدار خوشگوار مع مضر چیزیں -
ان الطیب فی اصل اللغة عبارة عن
المستلذ المستطاب (رازی)

كلوا من طیبات ما رزقناكم [س ۲ : ۱۷۲

طاع

یستطیع (۱) وہ استطاعت نہیں رکھتا - نہیں
کرسکتا - [س ۲ : ۲۸۲

(۲) -- یطیع وہ راضی ہوگا - وہ خوشی
پوری کرے گا - (راغب)

اذ قال الحواریون یا عیسی ابن مریم هل
یستطیع ربک ان ینزل علینا مائدة
من السماء [س ۵ : ۱۱۲

طاف

طائف (۱) = اللمة وسوسہ (ثقیف کی لغت -
ابن عباس)

ان الذین اتقوا اذا مسہم طائف من
الشیطان تذکروا فاذا ہم مبصرون
[س ۷ : ۲۰۱

(۲) غضب -

فطاف علیہا طائف من ربک وہم نائمون
[س ۶۸ : ۱۹

طال

طولاً = سعة (بخاری)

و من لم یستطع منکم طولا ان ینکح
المحصنات المؤمنات - - -
[س ۴ : ۲۵

الطول = السعة والغنی کشادگی اور بے نیازی ۔
(ابن عباس)

غافر الذنب وقابل التوب شدید العقاب
ذی الطول [س ۴۰ : ۳

طبع

طبع مہر کرنا ۔ بند کرنا ۔

فبما نقضہم میثاقھم وکفرھم بآیات اللہ
و قتلہم الانبیاء بغیر حق و قولہم قلوبنا
غلف بل طبع اللہ علیہا بکفرھم ۔ ۔ ۔
[س ۴ : ۱۵۵

طبع علی قلوبھم اس نے ان کے دلوں پر مہر کردیا ۔
اس نے ان کو بند کردیا ۔ ان کے دل کام نہیں دے
سکتے ۔

من شرح بالکفر صدرا فعلیھم غضب من
اللہ ۔ ۔ ۔ ذالک بانھم استحبوا
الحیات الدنیا علی الاخرۃ ۔ ۔ ۔
اولئک الذین طبع اللہ علی قلوبھم و
سمعھم وابصارھم ۔ اولئک ھم الغافلون
[س ۱۶ : ۱۰۶ ۔ ۱۰۸

۔ ۔ ۔ فطبع اللہ علی قلوبھم فھم
لایفقھون [س ۶۳ : ۳
۔ ۔ ۔ وطبع اللہ علی قلوبھم فھم لایعلمون
[س ۹ : ۹۳

- - - و نطبع علي قلوبهم فهم لا
يسمعون [س ۷ : ۱۰۰

- - - كذالك يطبع الله علي قلوب
الكافرين [س ۷ : ۱۰۱

- - - كذالك نطبع على قلوب
المعتدين [س ۱۰ : ۷۴

- - - كذالك يطبع الله على قلوب
الذين لا يعلمون [س ۳۰ : ۵۹

- - - كذالك يطبع الله على كل
قلب متكبر جبار [س ۴۰ : ۳۵

طبق

طبقا عن طبق درجہ بدرجہ - زینہ بزینہ -

لتركبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

از جمادی مردم و نامی شدم
وز نما مردم بحیوان سرزدم
مردم از حیوانی و آدم شدم
پس چہ ترسم کے ز مردن کم شدم
حملهٔ دیگر بمیرم از بشر
تا بر آرم از ملائک بال و پر
بار دیگر از ملک قربان شوم
آنچہ اندر وهم نآید آن شوم

پس عدم گردم عدم چون ارغنون
گویدم کانا الیہ راجعون
(مولینا روم)

طرف

(عرب القرآن ص ۷۲)
(۴) حصہ ۔ (راغب)

و ما النصر الا من عند اللہ العزیز الحکیم
لیقطع طرفا من الذین کفروا ۔ ۔ ۔
[س ۳ : ۱۲۶

طرق

طرائق (۱) طریقے ۔ راستے ۔
(۲) مذاہب ۔

کنا طرائق قددا [س ۷۲ : ۱۱
سبع طرائق (ظرف سے مظروف) سات کواکب ۔
و لقد خلقنا فوقکم سبع طرائق [س ۲۳ : ۱۷

طغی

تطغوا = تظلموا ظلم کرو (ابن عباس)
و وضع المیزان الا تطغوا فی المیزان
[س ۵۵ : ۸

طفق

طفق (۱) شروع کرنا ۔

فطفق مسحا بالسوق والاعناق [س ۳۸ ۳۳
(۲) ارادہ کرنا ۔ (رومی لغت)
فلما ذاقا الشجرة بدت لهما سواتهما و
طفقا يخصفان عليهما من ورق الجنة
[س ۷ : ۲۲

طمس (غریب القرآن ص ۷۳)
طمس (۳) دھواں دھار کردینا ۔ آتشیں پہاڑوں
کا اور زمین کی گندھک و نفطہ میں آگ پیدا
کرکے آنکھوں کا بیکار کردینا ۔ جیسا کہ اُن
پہاروں کی آتشفشانی کے وقت ہوا کرتا ہے ۔
و لقد راودوه عن ضيفه فطمسنا اعينهم
فذوقوا عذابي ونذر [س ۵۴ : ۳۷

طود
طود (۱) پہاڑ ۔ (۲) اونچی زمین ۔
(۳) کسی اونچی چیز کو بھی طود کہتے ہیں
یہاں تک کہ اونٹ کی پیٹھ کی اونچائی کو
بھی ۔
فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم
[س ۲۶ : ۶۳

طوی
کتاب المنجد للکاتب -- کوئی اصطلاح علیحدہ دیں

جس طرح کتاب پرورق لپیٹا جاتا ہے - (ابن عباس) [س ۲۱ : ۱۰۴

ظفر

ذی ظفر = اونٹ یا اونٹ اور شطرمرغ (ابن عباس)

وعلی الذین ھادوا حرمنا کل ذی ظفر [س ۶ : ۱۴۷

ظل

(غریب القرآن ص ۷۴)

ظلت = اقمت توقائم رہا - (ابن عباس)

وانظر الی الھک الذی ظلت علیہ عاکفا [س ۲۰ : ۹۷

ظلۃ (۱) سایہ - الظلۃ کل ما اظلک من سقف بیت او سحابۃ او جناح حائطۃ ظلۃ ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو سایہ ڈالے گھر کی چھت ہو یا ابر یا احاطہ کا بازو یعنی دیوار (رازی)

واذ نتقنا الجبل فوقھم کانہ ظلۃ و ظنوا انہ واقع بھم [س ۷ : ۱۷۱

(۲) مصیبت جو اوپر سے آن پڑے - جو انسان کو ڈھانک لے - جس کے آگے اس کو اور کچھ نہ دکھائی دے -

فکذبوہ فاخذھم عذاب یوم الظلۃ [س ۲۶ : ۱۸۹

ظلم

ظلمات (۱) رات کی تاریکی -
(۲) گمراہی - کفر -
و لقد ارسلنا موسیٰ بایاتنا ان اخرج
قومک من الظلمات الی النور [س ۱۴ : ۵
(۳) مصائب - تکلیف -
و ذا النون اذ ذھب مغاضبا فظن ان لن
نقدر علیہ فنادی فی الظلمات - - -
[س ۲۱ : ۸۷
ظلموا بھا = کفروا ان سے کفر کئے - ان کی تکذیب
کی - ان کو نہ مانا - (تاج العروس)
فاولئک الذین خسروا انفسہم بما کانوا
بآیاتنا یظلمون [س ۷ : ۹

ظهر

الا ما ظھر منھا = الا ما جرت العادۃ والجبلۃ علی
ظھورہ (زمخشری) یعنی جس کے ظاہر
کرنے کا عادۃ اور فطرۃ دستور ھے - رازی قفال
کا قول یوں نقل کرتے ھیں الا ما یظھرہ الانسان
فی عادۃ الجاریۃ وذالک فی النساء الوجہ
والکفان یعنی جسم کا وہ حصہ جو انسان
موافق رواج کے ظاہر کرتا ھے - اور (عرب میں)
عورتوں کے لئے یہ حصہ ان کے منھہ اور دونوں
ہاتھ ھیں -

بظاهرمن القول متحض جھوٹ کو - (اردشلؤہ کی لغت)

ام تنبئونہ بمالا یعلم فی الارض ام بظاهر من القول [س ۱۳ : ۳۳

عاد

معاد (۱) ٹھکانا - (۲) کمال - کامیابی -

ان الذین فرض علیک القرآن لرادک الی معاد [س ۲۸ : ۸۵

عان

عین القطر تانبا - (ابن عباس)

واسلنا لہ عین القطر [س ۳۴ : ۱۲

عثر

عثر مطلع ہونا -

فان عثر علی انهما استحقا اثما فاخران یقومان مقامهما من الذین استحق علیهم الاولیان فیقسمان باللہ - - -
[س ۵ : ۱۰۷

عجز

عجوز شیخۃ بڑھیا عورت - جوان عورت پربھی اس کا اطلاق ہوتا ہے - والعجوز - - -

الحد ائشابۃ کانت اوشیخۃ (قاموس)

فنجینٰہ و اھلہ اجمعین الا عجوزا فی الغابرین [س ۲۶ : ۱۷۰ و ۱۷۱

عد

عددہ اس نے اس کو آئندہ کے لئے سامان بنایا ۔ (رازي)

- - - الذي جمع مالا وعددہ
[س ۱۰۴ : ۲

نعداھم عدا --- انفاسھم التي یتنفسون في الدنیا تھیجھم جو سانس وہ دنیا میں لیتے ھیں ھم ان کا بھي شمار رکھتے ھیں ۔ (ابن عباس)

فلا تعجل علیھم - انما نعد لھم عدا
[س ۱۹ : ۸۴
= لقد احصیھم وعدھم عدا (س ۱۹ : ۹۴)

عدن

عدن انگور کی ٹہنیاں اور انگور کے خوشے ۔ (سریانی زبان کي لغت) ۔

جنات عدن تجري من تحتھا الانھار خالدین فیھا
[س ۲۲ : ۸۹

عذب

العذاب الادنی، فوري سزا ۔ فوري مؤاخذہ ۔

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ
الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ [س ۳۲ : ۲۱

عرب

أعراب جمع (واحد اعرابي) بدوي عرب -
[س ۹ : ۹۹

عرب (بالضمة) جمع واحد { عروب (مؤنث) پیار کرنے والي عورت - عريب (مذكر) پاكباز مرد -

عربا اترابا [س ٥٦ : ۳۷

عرج

ذي المعارج = العلو و الفواضل برتر اور بلند (ابن عباس)

ليس له دافع من الله ذي المعارج
[س ۷۰ : ۲ و ۳

عرش

(غريب القرآن ص ۷٦)
عرش و كني به عن العز و السلطان و المملكة (راغب)

عرض

عرض عارضي چيزيں -

تریدون عرض الدنیا [س ۸ : ۶۷

عرف

بالعرف = بالمعروف اچھی باتیں - (ابن عباس)

وامر بالعرف واعرض عن الجاهلین
[س ۷ : ۱۹۹

عرم

العرم = المسناة وہ بند جو بارش کا پانی پہاڑ کی گھاٹیوں میں روکنے کے لئے بنائے جاتے ہیں اور پھران کے پیچھے پانی جمع ہوکر آبشار کی طرح گرتا اور بالائی زمدوں کو سیراب کرتا ہے -

سیل العرم زوروں کا سیلاب - (ابن عباس)

فارسلنا سیل العرم [س ۳۴ : ۱۶

عری

عراء ساحل - کنارہ دریا -

فنبذناہ بالعراء وھو سقیم [س ۳۷ : ۱۴۵
= بالساحل (ابن عباس)

عزم

عزموا الطلاق = حققوا الطلاق انہوں نے طلاق دے دی - (هذیل کی لغت)

للذین یؤلون من نساء هم تربص اربعة
اشهر ۔ فان فاء و فان اللہ غفور رحیم ۔ وان
عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم
[س ۲ : ۲۲۶ و ۲۲۷

عسعس

عسعس آدبر پیٹھ پھیری ۔
واللیل اذا عسعس [س ۸۱ : ۱۷

عسی

عسیٰ (فعل جامد ہے) قریب ہے ۔ غالب ہے ۔

عضل

تعضلوھن = تقھروھن قہر کرو ان پر (ابن عباس)

۔ ۔ ۔ فلا تعضلوھن ان ینکحن ازواجھن
اذا تراضوا بینھم بالمعروف
[س ۲ : ۲۳۲

عطا

اعطی کل شئی خلقہ ہر چیز کو اپنی مشیئت سے
ایک خاص طور پر بنایا ۔ [س ۲۰ : ۵۰

عفا

عفا اللہ عنک یہ جملہ دعائیہ ہے ۔ اس سے مقصد
محض محبت کے ساتھ نصیحت کرنا ہے ۔

عفا اللہ عنک ۔ لم اذنت لھم حتی
یتبین لک الذین صدقوا وتعلم الکاذبین
[س ۹ : ۴۳

عفو (۱) الفضل ضرورت سے زاید مال ۔
(ابن عباس)

ویسئلونک ماذا ینفقون ۔ قل العفو
[س ۲ : ۲۱۹

(۲) عفو ۔ بخشش ۔

خذ العفو و امر بالمعروف و اعرض عن
الجاھلین [س ۷ : ۱۹۹

(۳) اس میں احسان کرنا ۔

وان طلقتموھن من قبل ان تمسوھن وقد
فرضتم لھن فریضۃ فنصف مافرضتم الا ان
یعفون اویعفوا الذین بیدہ عقدۃ النکاح ۔
وان تعفوا اقرب للتقوی [س ۲ : ۲۳۷

عفو = کثروا ولادکثرت سے بڑھے ۔ (ابن عباس)

ثم بدلنا مکان السیئۃ الحسنۃ حتی عفوا
[س ۷ : ۹۵

عفر

عفریت جنگلی قوموں میں سے (یعنی جنوں
میں سے) جو حضرت سلیمان کے دربار میں تھے
ایک شخص کا نام ۔ اسم ارض و قلعۃ

بغلسطين واسم امراة والرجل الكامل ضابط
القرى - (قاموس)

عقد

العقود (۱) = ما احل الله وما حرم وما فرض وما
حد في القرآن كله (ابن عباس)
خدا نے قرآن میں جوکچھ حلال حرام اور حد
مقرر کی ہے -
(۲) معاہدے - (بنی حنیفہ کی لغت)

يا ايها الذين امنوا اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱

عقم

عقیم (۱) جس عورت کے ایک زمانہ تک جو بہ
نسبت عام عادت کے زیادہ ہو اولاد نہیں ہوتی
اور جس کو لوگ بانجھ تصور کرنے لگتے
ہیں -

وقالت عجوز عقيم [س ۵۱ : ۲۹
(۲) ہلاک کرنے والا -

- - - حتى تاتيهم الساعة بغتة او
ياتيهم عذاب يوم عقيم [س ۲۲ : ۵۵

وفي عاد اذ ارسلنا عليهم الريح العقيم
[س ۵۱ : ۴۱

علق

كالمعلقة = لاهي ايم ولاهي ذات زوج نہ تو وہ بے

شوہر والی ہی ہے اور نہ شوہر والی ۔ (ابن عباس)

ولن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ولو حرصتم فلا تمیلوا کل المیل فتذروها کالمعلقة [س ۴ : ۱۲۹

علم

عالمین (۱) دنیا جہان ۔ (۲) تمام مخلوق ۔

الحمد للہ رب العالمین [س ۱ : ۱

(۳) قوموں ۔

یا بنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم وانی فضلتکم علی العالمین [س ۲ : ۴۷

علم آدم انسان میں ان قویٰ کا مخلوق کرنا مراد ہے جن سے انسان تمام چیزوں کو جانتا اور سمجھتا اور خیال کرتا اور سوچتا اور نئی باتیں ظاہر کرتا اور چند باتوں کے ملانے سے ایک نتیجہ نکالتا ہے ۔

و المعنی انہ تعالی خلقہ من اجزاء مختلفة و قوی متباینة مستعدا لادراک انواع المدر کان من المعقولات و المحسوسات و المتخیلات و الموہومات و الہمہ معرفة ذوات الاشیاء و خواصها و اسمائها و اصول العلم وقوانین الصناعة و کیفیة الاتها (بیضاوی)

علیٰ

حرف جرہے

(۱) اوپر - (استعلا جسا یا معنی)

(۲) = مع (مصاحبت)

واتی المال علی حبہ [س ۲ : ۱۷۷

(۳) = من (ابتداء)

الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون

[س ۸۳ : ۲

و الذین هم لفروجهم حافظون الا علی

ازواجهم - - - [س ۲۳ : ۵ و ۶

(۴) = لام تعلیلیہ -

ولتکبروا اللہ علی ما ھدیکم [س ۲ : ۱۸۵

(۵) = فی (ظرفیت)

و دخل المدینۃ علی حین غفلۃ من اھلھا

[س ۲۸ : ۱۵

(۶) = ب (حرف با)

حقیق علی ان لا اقول علی اللہ الا الحق

[س ۷ : ۱۰۵

(۷) = ل (واسطے)

وصل علیھم [س ۹ : ۱۰۳

(۸) باوجودیکہ -

ان ربک لذو مغفرة للناس علی ظلمهم
[س ۱۳ : ۶

علی شئ   مطابق کسی چیز کے یا کسی اصول کے -

و قالت الیهود لیست النصاری علی
شئ و قالت النصاری لیست الیهود
علی شئ - وهم یتلون الکتاب
[س ۲ : ۱۱۳

عن

حرف جر ہے -

(۱) متجاوز - تجاوز کرنا - حد سے بڑھنا -

فلیحذر الذین یخالفون عن امره
[س ۲۴ : ۶۳

(۲) بدل - عوض - بجائے -

واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئاً
[س ۲ : ۴۸

(۳) تعلیل - بوجه - بسبب (دیکھو
غریب القرآن ص ۷۹)

و ما کان استغفار ابراهیم لابیه الا عن موعدة
وعدها ایاه [س ۹ : ۱۱۴

ما نحن بتارکی الهتنا عن قولک
[س ۱۱ ۵۳

(۴) — علی

ومن يبخل فانما يبخل عن نفسه
[س ۴۷ : ۳۸

لتركبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

(۵) = بعد ۔

يحرفون الكلم عن مواضعه [س ۵ : ۱۳
= من بعد مواضعه (س ۵ : ۴۱)

(۶) = من

وهو الذي يقبل التوبة عن عباده
[س ۴۲ : ۲۵
= فتقبل من احدهما (س ۵ : ۲۷)

عنت

العنت (۱) = إثم گناہ ۔ (هذیل کی لغت)
(۲) = الزني زنا ۔ (ابن عباس)

۔ ۔ ۔ ذلك لمن خشي العنت منكم
[س ۴ : ۲۵

عنت (۱) جھک جانا ۔

وعنت الوجوه للحي القيوم [س ۲۰ : ۱۱۱
(۲) گران گذرنا ۔ ضیق میں پڑنا ۔

عند

ظرف مکان ہے اور حضور اور قرب دونوں موقعوں پر استعمال ہوتا ہے خواہ یہ امور حسی ہوں یا معنوی ۔

عندھا جنة الماوی [س ۵۳ : ۱۵

قال الذی عندہ علم من الکتاب
[س ۲۷ : ۴۰

عہد

عہد حکم دینا -

ولقد عہدنا الی آدم من قبل فنسی ولم نجد لہ عزما [س ۲۰ : ۱۱۵

الم اعہد الیکم یابنی آدم ان لا تعبدوا الشیطان انہ لکم عدو مبین - و ان اعبدونی - ھذا صراط مستقیم
[س ۳۶ : ۶۰ و ۶۱

عہداً -- شہادة ان لا الہ الا اللہ اس بات کی تصدیق کہ خدا ایک ھے - (ابن عباس)

عہد اللہ اس کی قدرت کی نشانیاں جو دنیا میں اور خود انسان میں ھیں اور جو عقل و تمیز انسان میں بالواسطہ یا بلا واسطہ ان کے سمجھنے کی موجود ھے اس کے خدا ھونے پر موثق عہد ھے - - - خود انسان کی فطرت اور جو قوائے محرک اور قوت مانع یا معتدل کرنے والی ان قوی کی اس میں رکھی ھے وہ تہیہ اس کے دین یا شریعت کے بجا لانے کا جو عین فطرت ھے یہ عہد ھے - (سید احمد)

الذین ینقضون عہد اللہ من بعد میثاقہ
[س ۲ : ۲۷

غار

غیر (۱) مجرد نفی کے لئے آتا ہے جس سے کسی اثبات کا ارادہ ہی نہ کیا گیا ہو۔

و من اضل ممن اتبع ھواہ بغیر ھدی من اللہ
[س ۲۸ : ۵۰

- - - وھو فی الخصام غیر مبین
[س ۴۳ : ۱۸

(۲) = إلا

مالکم من الہ غیرہ
[س ۷ : ۵۹

ھل من خالق غیر اللہ یرزقکم من السماء والارض
[س ۳۵ : ۳

(۳) مادہ کے سوا صرف صورت کی نفی کرنے کے لئے آتا ہے۔

کلما نضجت جلودھم بدلنا ھم جلودا غیرھا
[س ۴ : ۵۶

(۴) کسی ذات کو شامل ہو۔

- - - بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق - - -
[س ۶ : ۹۳

قال الذین لا یرجون لقاءنا ائت بقرآن غیر ھذا
[س ۱۰ : ۱۵

غرا

نغرینک بهم = نسلطنک علیهم ہم تجکو ان پر غلبه دیں گے ۔ (ابن عباس)

لئن لم ینته المنافقون والذین فی قلوبهم مرض والمرجفون فی المدینة لنغرینک بهم [س ۳۳ : ۶۰

غرم

غراما سخت پیچها کرنے والا ۔

ان عذابها کان غراما [س ۲۵ : ۶۵

مغرم محض مال کا نقصان ۔ (راغب)

ومن الاعراب من یتخذ ما ینفق مغرما ۔ [س ۹ : ۹۸

غسق

غساق = الزمهریر نہایت ٹھنڈ ۔ (ابن عباس)

هذا ۔ فلیذوقوه حمیم وغساق [س ۳۸ : ۵۷

لا یذوقون فیها بردا ولا شرابا الا حمیما وغساقا [س ۷۸ : ۲۴ و ۲۵

غسل

غسلین حد درجه کا گرم ابلتا ہوا پانی ۔ (اردو شذوذ کی لغت)

فليس له اليوم ههنا حميم ولا طعام الا من
غسلين لا ياكله الا الخاطئون
[س ۶۹ : ۳۵ - ۳۷

غطش

اغطش = اظلم اندھیرا کیا (ابن عباس)
واغطش لیلها واخرج ضحیها [س ۷۹ : ۲۹

غل

اغلال زنجیریں -
اغلال في اعناقهم ان (کافروں) کي گردنوں میں
زنجیریں - ان کے معیوب طریقے جو ان کو
جکڑے ہوئے ہیں -
اولئک الذین کفروا بربهم - و اولئک
الاغلال فی اعناقهم - و اولئک اصحاب
النار [س ۱۳ : ۵

غلظ

واغلظ علیهم = اذهب الرفق علهم ان پر سے نرمي
اُٹھالے (ابن عباس)
یا ایها النبي جاهد الکفار والمنافقین
واغلظ علیهم [س ۹ : ۷۳

غوي

اغوی (۱) بهکانا - گمراه کرنا -

(۲) گمراهي کي سزاديدنا ۔ (تاج العروس)

ولاينفعكم نصحي ان اردت ان انصح لكم
ان كان الله يريد ان يغويكم ۔ ۔ ۔
[س ۱۱ : ۳۴

= يهلكم عليكم بغيكم (تاج العروس)

(۳) هلاک کرنا ۔ برباد کرنا ۔ (رازي)

غوى برباد هونا ۔

وعصي آدم ربه فغوى ۔ [س ۲۰ : ۱۲۱
= خاب ۔ (تاج العروس ولسان العرب)
فسد عليه عيشة ۔ (راغب)

ف

ف (الف) عاطفه ۔

(۱) ترتيب ۔ معنوي هو يا ذکري ۔
[فراء نے ترتيب سے انکار کیا هے ۔ چنانچه وه
و كم من قرية اهلكناها فجاءها باسنا
(س ۷ : ۴) سے استدلال کرتا هے ۔]

(۲) تعقيب (که وه هر شئے میں مطابق اس
شئے کے دوری ظاهر کرتی هے ۔ اس میں صرف
اتني هی مدت کا فاصله هوتا هے جو شئے معقب
کے لئے ضروری هوتا هے ۔

فراغ الي اهله فجاء بعجل سمين فقربه
اليهم [س ۵۱ : ۲۷

انزل من السماء ماء فتصبح الارض مخضرۃ
[س ۲۲ : ۶۳

ثم خلقنا النطفۃ علقۃ فخلقنا العلقۃ
مضغۃ فخلقنا المضغۃ عظاما [س ۲۳ : ۱۴

(۳) سببیہ ۔

فتلقی آدم من ربہ کلمات فتاب علیہ
[س ۲ : ۳۷

(ب) بلا عطف ۔

(۱) سببیت ۔

انا اعطینک الکوثر فصل لربک وانحر
[س ۱۰۸ : ۱ و ۲

(۲) بطور رابطہ ۔

ان تعذبھم فانھم عبادک [س ۵ : ۱۱۸

(۳) زائدہ ۔

بل اللہ فاعبد [س ۳۹ : ۶۶

(۴) استیناف (آغاز کلام) کے لئے ۔

کن فیکون [س ۲ : ۱۱۷

فاض

تفیضون = تفعلون کرتے ھو ۔ (ابن عباس)

وماتکون فی شان وماتتلوا منہ من قرآن
و لاتعملون من عمل الاکنا علیکم شھودا اذ
تفیضون فیہ [س ۱۰ : ۶۱

فام

فوم (۱) = ثوم -
(۲) گندم -

فاء

فئی غیر مسلم بغیر لڑائی کے جو کچھ دیں وہ فئے ھے -
الفئی ما حصل للمسلمین من اموال الکفار من غیر حرب ولا جہاد واصلہ الرجوع (بحار الانوار)

فتا

تفتؤا = لا تفتؤا (رازی)
= لاتزال تو نہیں باز آئے گا - تو ہمیشہ یوں ہی رہے گا - (ابن عباس)

قالوا تاللہ تفتؤا تذکر یوسف حتی تکون حرضا او تکون من الھالکین [س ۱۲ : ۸۵

فتح

فتح (۱) کھولنا - (۲) ظاہر کرنا -
(۳) فیصلہ کرنا -

ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین [س ۷ : ۸۹
(۴) امداد کرنا - (۵) فتح دینا -

فتح (۱) = المدد خدا کی مدد ۔ (ابن عباس)

انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفر لک
اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم
نعمتہ علیک ویھدیک صراطا مستقیما
وینصرک اللہ نصرا عزیزا [س ۴۸ : ۱ - ۳

(۲) فیصلہ ۔

ان تستفتحوا فقد جاءکم الفتح [س ۸ : ۱۹

ویقولون متی ھذا الفتح ان کنتم صادقین
قل یوم الفتح لا ینفع الذین کفروا ایمانھم
ولا ھم ینظرون [س ۳۲ : ۲۸ و ۲۹

فافتح بینی وبینھم فتحا ونجنی ومن
معی من المومنین [س ۲۶ : ۱۱۸

(۳) فتح ۔ کامیابی ۔

نصر من اللہ وفتح قریب [س ۶۱ : ۱۳

الفتاح = القاضی فیصلہ کرنے والا ۔ (ابن عباس)

قل یجمع بیننا ربنا ثم یفتح بیننا
بالحق وھو الفتاح العلیم [س ۳۴ : ۲۶

بما فتح اللہ علیکم [س ۲ : ۷۶
= بما اکرمکم بہ جس چیز سے خدا نے تم کو
شرف بخشا ھے ۔ (ابن عباس)

فتل

فتیلا == الذي فی الشق الذی في بطن النواة (ابن عباس) کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جو جھلی کی طرح ریشہ ھوتا ھے -

ولایظلمون فتیلا [س ۴ : ۴۹

فتن (غریب القرآن ص ۸۱)

فتنه (۲) عذاب -

- - - جعل فتنة الناس کعذاب الله [س ۲۹ : ۱۰

ان ھی الا فتنتک [س ۷ : ۱۵۵

(۹) جلانا -

یومھم علی النار یفتنون [س ۵۱ : ۱۳

(۷) جنون -

وببصرون بایکم المفتون [س ۶۸ : ۵ و ۶

فاتنین == مضلین گمراہ کرنے والے - (ابن عباس)

فانکم وما تعبدون ما انتم علیه بفاتنین [س ۳۷ : ۱۶۱ و ۱۶۲

فج

فجاجا == مختلفة مختلف (ابن عباس)

و الله جعل لکم الارض بساطا لتسلکوا

منهاسبلافجاجا [س ۷۱ : ۱۹ و ۲۰

فحش

فاحشة بدچلني ـ بےحيائي ـ
= الزنا (ابن‌عباس)

و التي ياتين الفاحشة من نساء كم
فاستشهدواعليهن اربعةمنكم ـ ـ ـ
[س ۴ : ۱۵

فرج

فرج (جمع فروج) ستر ـ
حفظ‌الفرج ستر‌پوشي كرنا ـ پاكدامن رهنا ـ
والذين‌هم‌لفروجهم‌حافظون [س ۲۳ : ۵

فردوس

فردوس (۱) باغ ـ (رومی،فارسی‌زبان‌کی‌لغت)
ـ ـ ـ اولئک هم الوارثون الذين
يرثون‌الفردوس [س ۲۳ : ۱۰ و ۱۱
(۲) انگور کی ٹٹیاں ـ (نبطی زبان‌کي
لغت)
ان‌الذين‌امنوا وعملوا لصالحات كانت
لهم‌جنات‌الفردوس‌نزلاخالدين‌فيها
[س ۱۸ : ۱۰۷ و ۱۰۸

فرض

فریضة (۱) مهر = الصداق (ابن عباس)

لا جناح علیکم ان طلقتم النساء مالم تمسوهن او تفرضوا لهن فریضة [س ۲ : ۲۳۶

(۲) حکم -

للذکر مثل حظ الانثیین - - -
فریضة من الله [س ۴ : ۱۱

فرعون

فرعون پرانے زمانہ میں شاهان مصر کا لقب تها -
قرآن میں موسی کے سا ته جس فرعون کا ذکر هے
وه رعمسس ثانی (Rameses II.) تها -
فرعون ذی الاوتاد دیکهو لغت وتد -

فرغ

واصبح فؤاد ام موسی فارغا اور موسی کی ماں کا دل ڈر سے
سن هو گیا - [س ۲۸ : ۱۰

سنفرغ لکم هذا وعید من الله لعباده وليس بالله
شغل یه خدا کی طرف سے بندوں کو دهمکی
هے ورنه خدا کے لئے شغل کیا - (ابن عباس)
[س ۵۵ : ۳۱

فرق

فرق (بالکسره) فرقه - جماعت -

فاوحی الی موسیٰ ان اضرب بعصاک البحر ۔ فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم
[س ۲۱ : ۶۳

فافرق = فیصلہ کردے ۔ (مدین کی لغت)

فافرق بیننا وبین القوم الفاسقین
[س ۵ : ۲۵

فرقانا بلا سے نکلنے کا راستہ = المخرج (ابن عباس)

یایہا الذین امنوا ان تتقوا اللہ یجعل لکم فرقانا ویکفر عنکم سیاتکم ویغفر لکم
[س ۸ : ۲۹

فرہ

فارہین = حاذقین کاریگری کے ساتھ ۔ (ابن عباس)

وتنحتون من الجبال بیوتا فارہین
[س ۲۶ : ۱۴۹

فز

استفزہ من الارض اس نے اس کو ملک سے نکال دیا ۔ اس نے اس کو دنیا سے ناپید کردیا ۔

فاراد ان یستفزہم من الارض فاغرقناہ ومن معہ جمیعا
[س ۱۷ : ۱۰۳

فضل

فضل (۱) اچھی چیزوں کی زیادتی ۔

لیس علیکم جناح ان تبتغوا فضلا من ربکم
[س ۲ : ۱۹۸

ویؤت کل ذی فضل فضلہ [س ۱۱ : ۳

(۲) احسان ۔

ولا تنسوا الفضل بینکم [س ۲ : ۲۳۷

فطر

فطور = اختلال بے قاعدگی (راغب)

فارجع البصر ھل تری من فطور [س ۶۷ : ۳

فعل

فعلہ = فعلہ من فعلہ (رازی) کیا ہے یہ جس نے کیا ہے ۔ کسی نے یہ کیا ہے ۔

قالوا ءانت فعلت ھذا بالھتنا یا ابراھیم ۔
قال بل فعلہ ۔ کبیرھم ھذا فسئلوھم ان
کانوا ینطقون ۔ [س ۲۱ : ۶۲ و ۶۳

فند

تفندون تم ھمسی اڑاؤگے ۔ (قیس غیلان کی لغت)

و لما فصلت العیر قال ابوھم انی لاجد ریح
یوسف لولا ان تفندون [س ۱۲ ۔ ۹۴

في

حرف جر ہے -

(۱) ظرفیت - مکان یا زمانہ کے لحاظ سے -
خواہ حقیقی ہو یا مجازی -

(۲) = مع -

قال ادخلوا فی امم [س ۷ : ۳۸

فلما جاءها نودی ان بورک من فی النار
ومن حولها [س ۲۷ : ۸

(۳) بمعنی تعلیل -

قالت فذالکن الذی لمتننی فیه [۱۲ : ۳۲

(۴) = علی (استعلاء)

ولاصلبنکم فی جذوع النخل [س ۲۰ : ۷۱

(۵) = ب (حرف با)

(۶) = الی

فردوا ایدیهم فی افواههم [س ۱۴ : ۹

(۷) = من

ویوم نبعث فی کل امة شهیدا علیهم من
انفسهم [س ۱۶ : ۸۹

= من کل امة شهیدا (س ۱۶ : ۸۴)

(۸) = عن

فمن کان فی هذه اعمی فهو فی الاخرة اعمی -
[س ۱۷ : ۷۲

(۹) مقایسست (باهم اندازہ گرفتن)

فما متاع الحیوٰۃ الدنیا فی الاخرۃ الا قلیل

[س ۹ : ۳۸

(۱۰) توکید یا زائدہ

وقال ارکبوا فیہا [س ۱۱ : ۴۱

قاب

قاب = قدر مقدار

فکان قاب قوسین او ادنیٰ [س ۵۳ : ۹

قات

مقیتا صاحب قدرت - (ابن عباس)

وکان اللہ علیٰ کل شئی مقیتا [س ۴ : ۸۵

قام

(غریب القرآن ص ۸۳)

قام استقامت کے ساتھ پیروی کرنا - پورا کرنا -

واقیموا الصلوٰۃ [س ۲ : ۴۳

ولو انہم اقاموا التوراۃ والانجیل - - -

[س ۵ : ۶۶

قبض

فقبضت قبضۃ من اثر الرسول [س ۲۰ : ۹۶

-- و قد کنت قبضت قبضۃ من اثرک

ایہا الرسول ای شیئا من سنتک ودینک فقد

يقول الرجل فلان يقصوا اثرفلان ويقبض اثره
اذا كان يمتثل رسمه (ابومسلم)

قبل

قبلة (۱) جس طرف منهه پهیرکرلوگ نمازپڑهتے
هیں -

وما جعلنا القبلة التي كنت عليها الا
لنعلم من يتبع الرسول ممن ينقلب
على عقبيه [س ۲ : ۱۴۳

(۲) عبادتگاه - مسجد -

و اوحينا الي موسى و اخيه ان تبوأ
لقومكما بمصر بيوتا و اجعلوا بيوتكم
قبلة واقيموا الصلواة [س ۱۰ : ۸۷

قبیلا = عیانا روبرو - علانیه (ابن‌عباس)

اوتاتي بالله والملائكة قبيلا [س ۱۷ : ۹۲

قتل (غریب‌القرآن ص ۸۴)

قتل وكل شئي في القرآن قتل فهولعن جهاں
کهیں قرآن میں قتل کا لفظ آیا هے اس سے
لعنت هي مراد هے - (ابن‌عباس)

قد

حرف هے - اس فعل کے ساتهه خصوصیت
رکهتا هے جو متصرف خبري اور مثبت هواور

كسي ناصب اور جازم عامل سے اور حرف تنفيس سے خالي هو - خواه يه فعل ماضي هو خواه مضارع -
(۱) فعل ماضي كے ساتهه تحقيق كے معني ميں -

قد افلح المؤمنون [س ۲۳ : ۱

قد افلح من زكيها [س ۹۱ : ۹
(۲) اس ماضي پر جوكه حال واقع هوتا هے قد كا لفظ داخل هونا واجب هے خواه ظاهري طور پر يا مقدر -

قالوا و ما لنا ان لا نقاتل في سبيل الله و قد اخرجنا من ديارنا [س ۲ : ۲۴۹
(۳) مضارع كے ساتهه تقليل كے لئے -

قد يعلم ما انتم عليه [س ۲۴ : ۶۴
(۴) تكثير كے معني ميں -

قد نري تقلب وجهك في السماء
[س ۲ : ۱۴۴

= ربما نري (زمخشري)
(۵) بمعني توقع جس طرح اس شخص سے جو كسي غائب كا منتظر اور اس كے آنے كا راسته ديكهتا هو -

قدر

تقدير انتظام -

و جعل الیل سکنا و الشمس و القمر
حسبانا ۔ ذالک تقدیر العزیز العلیم
[س ۶ : ۹۷
و الشمس تجری لمستقر لها ۔ ذالک
تقدیر العزیز العلیم [س ۳۶ : ۳۸
و زینا السماء الدنیا بمصابیح وحفظا ۔
ذالک تقدیر العزیز العلیم [س ۴۱ : ۱۲
قدر علیہ اس کو ضیق میں ڈالا ۔
لن نقدر علیہ = لن نضیق علیہ ہم اس کو ضیق
میں نہ ڈالیں گے ۔ [س ۲۱ : ۸۷
لیلۃ القدر مبارک رات
انا انزلناہ فی لیلۃ القدر [س ۹۷ : ۱
= فی لیلۃ مبارکۃ (س ۴۴ : ۳)

قدم

لا تقدموا بین یدی اللہ و رسولہ [س ۴۹ : ۱
= لا تقولوا خلاف الکتاب و السنۃ (ابن
عباس) قرآن اور سنت رسول کے خلاف نہ
کہو ۔
= تتقدموا (رازی)
قدم صدق = سبق لہم السعادۃ فی الذکر الاول
ان لوگوں کو ازلی سعادت نصیب ہوچکی ۔
(ابن عباس)
و بشر الذین امنوا ان لہم قدم صدق عند

رجم] س ۱۰ : ۲

قُذف

(۱) پھینکنا - پھینک مارنا -
(۲) ملامت کرنا -

لایسمعون الی الملا الاعلی ویقذفون من کل
جانب دحورا و لهم عذاب واصب
] س ۳۷ : ۸ و ۹

قر

(غریب القرآن ص ۸۵)

مستقر (۲) والشمس تجری لمستقر لها
] س ۳۶ : ۳۸
= و سخر الشمس و القمر - کل یجری
لاجل مسمی (س ۱۳ : ۲
ذات قرار = خصب سرسبز و شاداب (ابن
عباس)

واوینا هما الی ربوة ذات قرار ومعین
] س ۲۳ : ۵۰

قرا

قرا بیان کرنا - واضح کرنا - سمجھانا -

فاذا قراناه فاتبع قرانه] س ۷۵ : ۱۸
= بیناه (ابن عباس)

فاتبع قرانه = اعمل به (ابن عباس)
] س ۷۵ ۱۸

قرد

قردة جمع (واحدقرد) بندر ۔ لنگور ۔ ذلیل ۔ ملعون ۔

فقلنالهم کونواقردۃخاسئین [س ۲ : ۶۵
و قال مجاهدما مسخت صورتهم و لکن
قلوبهم فمثلوا بالقردةکمامثلوابالحمار
فی قوله کمثل الحمار یحمل اسفارا
(بیضاوی)

قرع

القارعة = الحادثةالعظیمة (ابن‌عباس)
[س ۱۰۱ : ۱

قرن

ذوالقرنین یہ ملک چین کا مشہور خاقان چی
وانگ‌تی (Che-hwang-te) تھا جوفغفور
ای چن کے بعد تیرہ برس کی عمر میں تخت پر
بیٹھا ۔ اس کی سلطنت دوزمانوں میں
منقسم ہوتی ہے ۔ پہلازمانہ وہ تھا جب اس
نے اپنی تمام ہمت اپنے لائق وزیرلی زی کی مدد
سے سازوسامان اوراسباب قوت اور سطوت
سلطنت کے اکٹھا کرنے میں صرف کی اوردوسرا
زمانہ وہ ہوا جب اس نے ملک گیری اور
فتوحات نمایاں حاصل کیں ۔ چین کی

سلطنت نہایت وسیع تھی - تبت اور تمام ملک جو اس کے قریب واقع تھے جیسے برھما انام سیام وملایا سب اس میں شامل اور فغفور چین کے باجگزار تھے - فغفور چوسی انگ کے زمانہ میں اکثر صوبے اور باجگذار ملک باغی ہوگئے تھے - جب ای چن تخت نشین ہوا تو اس نے بعض کو شکست دی مگر کل ملک پر تسلط نہ کرسکا - جب چی وانگ تی بادشاہ ہوا تو اس نے ان کو سر کیا اور ان پر پورا تسلط جمایا - یہ فتوحات کرتا ہوا برھما اور ملایا کے کنارہ پر اس کے جانب غرب خلیج بنگالہ (مغرب الشمس) تک پہنچا - اس کے بعد اس نے مشرق کی طرف حملہ کیا اور مشرقی کنارہ (مطلع الشمس) پر پہنچا - پھر یہ مملکت چین کی شمالی حد پر پہنچا - وہاں قدیم سایتھیا (Scythia) کی رہنے والی تاتاری قوم (یاجوج وماجوج) سے اس کا سامنا ہوا - یہ غارتگری اور لوٹ مار میں طاق تھے اور ان کی زبان بھی چینیوں سے مختلف تھی - سرحد چین کے لوگوں نے جو فغفور کی رعایا تھے تاتاریوں کے لوٹ مار اور غارتگری سے بچنے کے لئے' اس سے درخواست کی کہ ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دے - یہ مشہور دیوار بن کر تیار ہوگئی اور پھر نہ اس پر سے کوئی چڑھ کر حملہ آور ہوسکا اور نہ کسی نے

اس میں نقب لگائی۔ اس فغفور نے
سینتیس برس سلطنت کی اور سنہ ۲۱۰
قبل مسیح وفات پائی -

و یسئلونک عن ذی القرنین - - -
انامکنا لہ فی الارض واتیناہ من کل شئی
سببا [س ۱۸ : ۸۳ و ۸۴

قالوایا ذا القرنین ان یاجوج و ماجوج
مفسدون فی الارض فھل نجعل لک خرجا
علی ان تجعل بیننا و بینھم سدا
[س ۱۸ : ۹۴

قسطاس

قسطاس (بالکسرۃ) (۱) عدل (رومی زبان کی
لغت)
(۲) = قسطاس (بالضمۃ) ترازو (رومی)

واوفوا الکیل اذا کلتم وزنوا بالقسطاس
المستقیم [س ۱۷ : ۳۵

قصر

قاصرات الطرف نیچی نگاہ والی - نیچی اور جھکی
ہوئی نگاہ بھی خوبصورتی کی ایک ادا ہے اور
اسی کو فارسی شاعر چشم نیم باز اور چشم نیم
خواب کہتے ہیں یا یہ مراد ہے کہ شرم و حیا کی
وجہ سے وہ آنکھیں نیچی کئے رہیں گی -
(نذیر احمد)

وعندهم قاصرات الطرف عين [س ۳۷ : ۴۸

قضیٰ

(۱) حکم کرنا ۔

واذا قضي امرا فانما يقول له كن فيكون
[س ۲ : ۱۱۷

وقضى ربك الا تعبدوا الا اياه - - - -
[س ۱۷ : ۲۳

(۲) فیصلہ کرنا ۔

قل لو ان عندي ما تستعجلون به لقضي
الامر بيني وبينكم [س ۶ : ۵۸

(۳) مقرر کرنا ۔

هو الذي خلقكم من طين ثم قضى اجلا
[س ۶ : ۲

(۴) بتلانا ۔ وحی کرنا ۔

اذ قضينا الى موسى الامر [س ۲۸ : ۴۴

وقضينا الى بني اسرائيل - - -
[س ۱۷ : ۴

(۵) پورا کرنا ۔

فلما قضى موسى الاجل [س ۲۸ : ۲۹

كلا لما يقض ما امره [س ۸۰ : ۲۳

فاذا قضيتم مناسككم [س ۲ : ۲۰۰

(۶) خلق کرنا ۔ بنانا ۔

فقضیھن سبع سموات [س ۴۱ : ۱۲

(۷) واجب ہونا ۔

وقضی الامر [س ۲ : ۲۱۰

قضی منھا وطرا اس نے اپنی خواہش کے مطابق اس کا فیصلہ کردیا ۔

فلما قضی زید منھا وطرا زوجنا کھا

[س ۳۳ : ۳۷

قط

قطنا = العذاب عذاب (ابن عباس)

و قالوا ربنا عجل لنا قطنا قبل یوم الحساب [س ۳۸ : ۱۶

قطع

قطع = سواد رات کی سیاھی (ابن عباس)

فاسر باھلک بقطع من اللیل [س ۱۱ : ۸۱

قطمیر

قطمیر وہ جھلی جو کھجور کی گٹھلی کی پشت پر ہوتی ہے ۔ (ابن عباس) عرب کے محاورے میں بے حقیقت چیز کے لئے بولا جاتا ہے ۔

والذین تدعون من دونہ مایملکون من قطمیر [س ۳۵ : ۱۳

قلب

تقلب فی البلاد خود رائی کرنا ۔ آوارگی کرنا ۔
(تاج العروس)

لایغرنک تقلب الذین کفروا فی البلاد
[س ۲ : ۱۹۵

یقلب کفیہ وہ اپنا ہاتھ ملنے لگا ۔ افسوس کرنے لگا ۔

واحیط بثمرہ فاصبح یقلب کفیہ علی ما
انفق فیہا وھی خاویۃ علی عروشہا ۔ ۔ ۔
[س ۱۸ : ۴۲

قلد

القلائد جمع (واحد قلادۃ) جانور جو حج کے وقت
قربانی دیئے جاتے ہیں ۔ [س ۵ : ۲

قنت

قانتون مقر (ابن عباس)

قنی

اغنی واقنی = اعطی وارضی اس نے دیا اور خوش
کیا ۔ تنگدستی سے غنی بنایا اور مال بھرپور
دیا ۔

وانہ ھو اغنی واقنی [س ۵۳ : ۴۸

قوی

بقوۃ = بجد وحزم کوشش اور ھوشیاری کے

ساتھہ - (ابن عباس)

خذوا ما اتینٰکم بقوۃ [س ۲ : ۹۳

المقوین = المسافرین مسافر - (ابن عباس)

افرءیتم النار التی تورون - ءانتم انشاتم شجرتھا ام نحن المنشؤن - نحن جعلنٰھا تذکرۃ ومتاعا للمقوین
[س ۵۶ : ۷۱ - ۷۳

ک

ک حرف جر ہے -
(۱) بمعنی تشبیہ -
(۲) تعلیل -

کما ارسلنا فیکم رسولا منکم [س ۲ : ۱۵۱
= لاجل ارسلنا (اخفش)

واذکروہ کما ھدیکم [س ۲ : ۱۹۸

(۳) توکید کے معنی میں اور زائدہ

لیس کمثلہ شئی [س ۴۲ : ۱۱

کاب

اکواب (جمع) بےدستوں کے مٹی کے پختہ کوزے - پیالے (نجاتی لغت)

یطوف علیھم ولدان مخلدون باکواب

وابارِیق - - - [س ۵۶ : ۱۷ و ۱۸

کاد

کاد فعل ناقص ہے - اس سے صرف ماضی اور مضارع کے افعال آئے ہیں۔ کاد فعل کے بدقت واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے -
(۱) = قارب (قریب ہوا)
(۲) = اراد ارادہ کیا -

ان الساعۃ آتیۃ اکاد اخفیھا لتجزی کل نفس بما تسعی [س ۲۰ : ۱۵

کذالک کدنا لیوسف [س ۱۲ : ۷۶

و ان کادوا لیفتنونک عن الذی اوحینا الیک لتفتری علینا غیرہ - - - [س ۱۷ : ۷۳

کید = مکر حکمت کے ساتھ کسی کام کا انتظام کرنا - یہ لفظ بھی مکر کی طرح اچھے اور برے دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے - (لسان العرب)

واملی لھم - ان کیدی متین [س ۷ : ۱۸۳

کار

کورت (۱) = اظلمت تاریک اور سیاہ ہو جائے گی - (ابن عباس)
(۲) = عورت غائب ہو جائے گی (فارسی کی لغت)

اذا الشمس کورت [س ۸۱ : ۱

کان

فعل ناقص متصرف ہے - اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیا کرتا ہے -

(۱) بمعنی ازل وابد - دوام واستمرار -

وکان اللہ علیما حلیما [س ۳۳ : ۵۱

ان الشیطان کان للانسان عدوا مبینا [س ۱۷ : ۵۳

ان الباطل کان زھوقا [س ۱۷ : ۸۱

(۲) ماضی منقطع (گئی گزری بات) کے معنی میں - تاریخی واقعات کے بیان میں کان انہیں معنوں میں آیا ہے -

قالوا کیف نکلم من کان فی المھد صبیا [س ۱۹ : ۲۹

ان ابراھیم کان امۃ قانتا للہ [س ۱۶ : ۱۲۰

(۳) بمعنی حال -

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس [س ۳ : ۱۰۹

(۴) بمعنی استقبال -

ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا [س ۷۶ : ۷

(۵) بمعنی صار (ہوگیا)

ابی واستکبر وکان من الکافرین [س ۲ : ۳۴

(۶) = ینبغی (سزاوار ہے)

ماکان لکم ان تنبتوا شجرها [س ۲۷ : ۶۰

مایکون لنا ان نتکلم بهذا [س ۲۴ : ۱۶

(۷) = حصر اور وجہ

ان کان ذو عسرة فنظرة الی میسرة
[س ۲ : ۲۸۰

وان تک حسنة یضاعفها [س ۴ : ۴۰

(۸) تاکید کے معنی میں - یہ بھی زائدہ بھی ہوتا ہے -

قال وما علمی بما کانوا یعملون
[س ۲۶ : ۱۱۲

قالوا سبحانک ما کان ینبغی لنا ان نتخذ من دونک من اولیاء [س ۲۵ : ۱۸

(کاف والف بالفتحة ونون مشدد)
= کاف تشبیہ + ان موکدہ

تشدید کے ساتھ تشبیہ موکد کا حرف ہے - اس کا استعمال اسی موقع پر ہوتا ہے جہاں مشابہت بہت قوی ہو -

قال کانه هو [س ۲۷ : ۴۲

کبھی اس کی تشدید کو دور بھی کردیتے ہیں -

مر کان لم یدعنا الی ضر مسه [س ۱۰ : ۱۲

کاین (اسم کاف تشبیہ + آیِ تنوین) تعداد میں زیادتی ظاهر کرنے کے لئے آتا ہے -

کاین من نبی قاتل معہ ربیون کثیر
[س ۳ : ۱۴۵

اس کا تلفظ کئی طرح پڑھوا ہے -

(۱) کائن تابع کے وزن پر -

(۲) کای بروزن کعب -

کدر

انکدرت = تغیرت تغیر ہو جائیں گی - (ابن عباس)

واذا النجوم انکدرت [س ۸۱ : ۲

کدی

اکدی خود ہی احسان جتا کر اپنی دی ہوئی چیز اور بخشش کو مکدر بنا دیا - (ابن عباس)

افرءیت الذي تولي واعطی قلیلا واکدی
[س ۵۳ : ۳۴

کذا

قرآن میں محض اشارہ کے لئے آیا ہے -

فلما جاءت قیل اهکذا عرشک [س ۲۷ : ۴۲

كذب

كذب (۱) جھوٹ ۔ (۲) = خطا غلط (رازي)

كسف

كسف (۱) ٹکڑا ۔ (راغب)

و ان يروا كسفا من السماء ساقطا يقول
سحاب مركوم [س ۵۲ : ۴۴

(۲) عذاب ۔

فاسقط علينا كسفا من السماء ان كنت من
الصادقين [س ۲۶ : ۱۸۷

كف

كافة = جميعا سب کے سب (ابن عباس)

و قاتلوا المشركين كافة كما يقاتلونكم كافة
[س ۹ : ۳۶

كفر

كفر (۵) (الف) بري ذمہ ہونا ۔

اذ قالوا لقومهم انا برءؤا منكم و مما
تعبدون من دون الله كفرنا بكم [س ۶۰ : ۴

كافر (۱) ناشکرا ۔

قال الم نربك فينا وليدا و لبثت فينا من
عمرك سنين ۔ و فعلت فعلتك التي

فعلت وانت من الكافرين
[س ۲۶ : ۱۸ و ۱۹

(۲) بے دین - منکر حق -
(۳) کاشتکار -

- - - کمثل غيث اعجب الكفار
نباته - - - [س ۵۷ : ۲۰

کل

کلا (بالفتحہ) (۱) حرف ہے
= ردع جھڑکنا اور باز رکھنا
= ذم مذمت کرنا
(سیبویہ)
(۲) بمعنی حقا - (کسائی)
(۳) استفتاحیہ - (ابو حاتم)

كلا - ان الانسان ليطغى [س ۹۶ : ۶

کلما = کل + ما (مصدریہ)
= کل وقت جب جب - جب کبھی -

كلا (مذکر) } دو اسم ہیں لفظاً مفرد اور معناً
كلتا (مونث) } مثنٰی
یہ دونوں تثنیہ میں وہی خصوصیت رکھتے
ہیں جو لفظ کل کو جمع میں حاصل ہے -
(راغب)

كلتا الجنتين آتت اكلها [س ۱۸ : ۳۳

كلالة = من لم يترك والدا ولا ولدا (ابن عباس)

جس نے اپنے بعد ماں باپ یا بیٹا بیٹی کچھ نہ
نہ چھوڑا ہو ۔ [س ۴ : ۱۷۶

کلب

مکلبین = ضواری درندہ جانور (ابن عباس)
[س ۵ : ۴

کلم (غریب القرآن ص ۹۳)

کلمۃ (۱) کام ۔ معاملہ (راغب)
الکلم الطیب = ذکر اللہ والعمل الصالح خدا کی
یاد اور نیک عمل (ابن عباس) [س ۳۵ : ۱۰
کلمات عجائب صنع باری تعلی ۔ تمام چیزیں
خدا نے پیدا کی ہیں ۔ (رازی)

کی

حرف ہے ۔
(۱) تعلیلیہ ۔
کے لایکون دولۃ بین الاغنیاء منکم
[س ۵۹ : ۷
(۲) = آن (مصدریہ)
لکیلا تاسوا علی ما فاتکم ولا تفرحوا بما
آتیکم [س ۵۷ : ۲۳

ل

ل اس کی چار قسمیں ہیں ۔

(الف) جارہ - اسم ظاہر کے ساتھہ مکسور اور ضمیر کے ساتھہ مفتوح آتا ہے - مگر یاے متکلم کی ضمیر کے ساتھہ ہمیشہ لام مکسور ہی آتا ہے -

(۱) استحقاق -

الحمدلله [س ۱ : ۱

ویل للمطففین [س ۸۳ : ۱

(۲) اختصاص -

فان کان لہ اخوۃ - - - [س ۴ : ۱۱

(۳) بمعنی ملک -

لہ مافی السموت ومافی الارض [س ۳۴ : ۱

(۴) تعلیلیہ -

وانہ لحب الخیر لشدید [س ۱۰۰ : ۷

یقول یالیتنی قدمت لحیاتی [س ۸۹ : ۲۴

(۵) = الی

بان ربک اوحی لہا [س ۹۹ : ۵

کل یجری لاجل مسمی [س ۱۳ : ۲

= کل یجری الی اجل مسمی (س ۳۱ : ۲۹)

(۶) = علی (شافعی)

ویخرون للاذقان یبکون [س ۱۷ : ۱۰۹

واذا مس الانسان الضر دعانا لجنبه ا
[س ۱۰ : ۱۲

وتلہ للجبین [س ۳۷ : ۱۰۳

وان اساتم فلہا [س ۱۷ : ۷

ولہم اللعنت [س ۴۰ : ۵۲

(۷) = فی

ونضع الموازین القسط لیوم القیامة
[س ۲۱ : ۴۷

(۸) = عند

(۹) = بعد

اقم الصلوۃ لدلوک الشمس - - -
[س ۱۷ : ۷۸

(۱۰) = عن

وقال الذین کفروا للذین آمنوا لوکان خیرا
ما سبقونا الیہ [س ۴۶ : ۱۱

(۱۱) تبلیغ کے لئے - یہ کسی قول کے سامع کے اسم یا اس چیز کو جر دیا کرتا ہے جو اسی اسم کے معنی میں ہو - مثلاً الاذن -

(۱۲) بمعنی صیرورۃ اور انجام کار - اسی کو لام عاقبت بھی کہتے ہیں -

فالتقطہ آل فرعون لیکون لہم عدوا وحزنا
[س ۲۸ : ۸

(۱۳) لام تاکید اور زائدہ یا ضعیف عامل کو قوت دینے کے لئے اور یہی لام فاعل یا مفعول کی تبیین (واضح کرنے) کے لئے بھی آتا ھے -

قل عسی ان یکون ردف لکم بعض الذی تستعجلون [س ۲۷ : ۷۲

یرید الله لیبین لکم [س ۴ ; ۲۶

وکنا لحکمهم شاهدین [س ۲۱ : ۷۸

هیهات هیهات لما توعدون [س ۲۳ : ۳۶

(ب) ناصبه لام تاکید - یه لام تعلیلیه ھے -

(ج) (۱) جازمه لام (طلب) امر -

فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی [س ۲ : ۱۸۶

لینفق ذو سعة من سعته [س ۶۵ : ۷

ونادوا یا مالک لیقض علینا ربک [س ۴۳ : ۷۷

(۲) بمعنی تهدید (دھمکی)

ومن شاء فلیکفر [س ۱۸ : ۲۹

(د) مهمله (غیر عامله)

(۱) لام ابتدا - مضمون جمله کی تاکید - فعل مضارع کو زمانه حال کے لئے مخصوص کردیتا ھے -

لانتم اشد رهبة فی صدورهم من الله [س ۵۹ : ۱۳

خبر پر بھي آتا ھے -

ان ربي لسميع الدعاء [س ١٣ : ٣٩

وانک لعلي خلق عظيم [س ٦٨ : ٣

(٢) لام زائدہ - ان مفتوحہ کي خبر ميں -

(٣) وہ لام جو قسم يا لو يا لولا کے جواب ميں آتا ھے -

قالوا تاللہ لقد آثرک اللہ علينا

[س ١٢ : ٩١

و لولا دفع اللہ الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض - - - [س ٢ : ٢٥١

(٣) لام موطئہ (الموذنہ) - يہ لام کسي حرف شرط پر اس بات کا علم دينے کے لئے داخل ھوتا ھے کہ جواب شرط اس کے بعد مع اس کے ايک مقدر قسم پر مبني ھے -

لئن اخرجوا لا يخرجون معهم - و لئن قوتلوا لا ينصرونهم - ولئن نصروهم ليولن الادبار ثم لا ينصرون [س ٥٩ : ١٢

نافيہ -

(١) == إن (لانجويہ)

لا الہ الا هو الرحمن الرحيم [س ٢ : ١٦٣

(٢) == ليس

و لا اصغر من ذالک و لا اکبر الا في کتاب
مبین [س ۱۰ : ۶۱

(۳) تاکید کے لئے - (زائدہ)

قال یا هارون ما منعک اذ رایتهم ضلوا الا
تتبعن [س ۲۰ : ۹۲ و ۹۳

لئلا یعلم اهل الکتاب الا یقدرون علی شئی
من فضل الله [س ۵۷ : ۲۹

لا اقسم بیوم القیامة [س ۷۵ : ۱

لات (لا نافیہ + تائے تانیث)

فنادوا ولات حین مناص [س ۳۸ : ۳

لاجرم = حقاً لابد
= بلی (ابن عباس)

لاح

لواحة = معرضة پیش آنے والي (ابن عباس)

لواحة للبشر [س ۷۴ : ۲۹

لوح محفوظ وہ لوح جو ہر طرح کے بیرونی اثرات سے محفوظ هے -

(۱) قلب مؤمن -

(۲) جریدۂ عالم -

بل الذین کفروا في تکذیب والله من
وراءهم محیط - بل هو قرآن مجید في لوح
محفوظ [س ۸۵ : ۱۹ - ۲۲

لام

ملیم گنہگار ـ

وھوملیم [س ۳۷ : ۱۴۲

لب

الباب جمع (واحدلب) (۱) دل ـ

(۲) دماغ ـ عقل ـ

اولوالالباب (۱) اھل دل ـ (۲) عقلمند ـ

لبس

(غریب القرآن ص ۹۴)

لبس (۲) آمیزش کرنا ـ ملانا ـ

ولاتلبسوا الحق بالباطل [س ۲ : ۴۲

الذین آمنوا و لم یلبسوا ایمانھم بظلم
اولئک لھم الامن وھم مھتدون [س ۶ : ۸۳

(۳) گھبرادینا ـ گھبراھٹ میں ڈالنا ـ

قل ھوالقادر علی ان یبعث علیکم عذابا
من فوقکم او من تحت ارجلکم اویلبسکم
شیعا ویذیق بعضکم باس بعض [س ۶ : ۶۵

لباس (۱) پوشاک ـ

ولباسھم فیھا حریر [س ۲۲ : ۲۳

(۲) پردہ پوش ـ

وھوالذی جعل لکم الیل لباس ـ ـ ـ
[س ۲۵ : ۴۷

(۳) = تقویٰ

یا بنی آدم لا یفتننکم الشیطان کما اخرج
ابویکم من الجنۃ ینزع عنھما لباسھما
لیریھما سواتھما [س ۷ : ۲۷

(۴) گھبراھٹ - شدت -

فاذاقھا اللہ لباس الجوع والخوف بما
کانوا یصنعون [س ۱۶ : ۱۱۲

لسن

لسان صدق علیا = لثناء الحسن اچھی تعریف کرنے کے لئے (ابن عباس)

وجعلنا لھم لسان صدق علیا [س ۱۹ : ۵۰

واجعل لی لسان صدق فی الاخرین
[س ۲۶ : ۸۴

لعل

لعل حرف عامل ھے -

(۱) = کے (تاکہ) توقع -

واتقوا اللہ لعلکم تفلحون [س ۲ : ۱۸۹

(۲) ناپسند چیز سے ڈرنا -

ومایدریک لعل الساعۃ قریب [س ۴۲ : ۱۷

فلعلک تارک بعض ما یوحی الیک و
ضائق بہ صدرک - - - [س ۱۱ : ۱۲

(۳) تعلیلیہ ۔

فقولا لہ قولا لینا لعلہ یتذکر او یخشی
[س ۲۰ : ۴۴

(۴) بمعنی استفہام

لا تدری لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا
[س ۶۵ : ۱

(۵) بمعنی تشبیہ

اتبنون بکل ریع آیۃ تعبثون وتتخذون مصانع لعلکم تخلدون
[س ۲۶ : ۱۲۸ و ۱۲۹
= کانکم تخلدون (ابن عباس)

لغا

(۱) غل شور کرنا ۔
(۲) مونہ کو لنا ۔

و قال الذین کفروا لا تسمعوا لھذا القران والغوا فیہ
[س ۴۱ : ۲۶

لقی (غریب القرآن ص ۹۵)

القی بتایا ۔ سمجھایا ۔
(القاہ علیہ = اس نے اس کے دل میں یہ بات ڈالی ۔ اس کو سمجھایا ۔)
قالوا ما اخلفنا موعدک بملکنا ولکنا

حملنا اوزارا من زینة القوم فقذفناها
فکذالک القی السامری [س ۲۰ : ۸۷
لقیتم = تم سے لڑائی میں سامنا ہو (زمخشری)
فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب
[س ۴۷ : ۴
= اذا لقیتم الذین کفروا زحفا
(س ۸ : ۱۵)

لم

لما = لم + ما (زمخشری)
(جہاں اثبات میں قد کو زاید کر دیتے ہیں
وہاں نفی میں ما کو زاید کر دیتے ہیں)
(۱) = اِذ جب ۔
(۲) = اِلا حرف استثناء
ان کل نفس لما علیھا حافظ [س ۸۶ : ۴
وان کل ذالک لما متاع الحیوٰة الدنیا
[س ۴۳ : ۳۵
وان کلا لما لیوفینھم ربک اعمالھم
[س ۱۱ : ۱۱۱

لن

لن حرف نفی ۔ یہ تاکید نفی کے لیئے آتا ہے ۔
قال لن ترانی [س ۷ : ۱۴۳

لها

لهوا = بیوی یا بچہ (یمن کی لغت - رازی)

لواردنا ان نتخذ لهوا لاتخذناه من لدنا ۔
ان كنا فاعلين ○ [س ۲۱ : ۱۷

لهم

الهمها اس نے اس کو بتایا ۔

ونفس وما سويها فالهمها فجورها وتقويها
[س ۹۱ : ۷ و ۸

لو

(۱) = لیت بمعنی تمنی ۔

- - - يودوا لوانهم بادون في الاعراب
[س ۳۳ : ۲۰

فلوان لنا كرة فنكون من المؤمنين
[س ۲۶ : ۱۰۲

(۲) = إن شرطیہ
(۳) = أن مصدریہ ۔

ودكثير من اهل الكتاب لويردونكم من
بعد ايمانكم كفارا - - -
[س ۲ : ۱۰۹

يود احدهم لويعمر الف سنة [س ۲ : ۹۶

(۴) بمعنی تقلیل

کونوا قوامین بالقسط شہداء للہ و لو
علی انفسکم - - - [س ۴ : ۱۳۵]

لولا = لو + لا

(۱) کسی وجود کے امتناع کا حرف - اس
حالت میں جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور
اگر وہ مثبت ہو تو اس کا جواب فعل مقرون
باللام (لام پیر ملا ہوا فعل) ہوتا ہے -

فلولا انہ کان من المسبحین للبث فی
بطنہ الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۴]
اور جب فعل منفی ہو تو وہ بغیر لام آتا ہے -

ولولا فضل اللہ علیکم و رحمتہ ما زکی منکم
من احد ابدا [س ۲۴ : ۲۱]
اور جب اس سے مل کر کوئی ضمیر آئے تو رفع کی
ضمیر ہو -

لولا انتم لکنا مؤمنین [س ۳۴ : ۳۱]

(۲) = ھلا (استفہامیہ)

لولا انزل الیہ ملک [س ۲۵ : ۷]

لولا تستغفرون اللہ [س ۲۷ : ۴۶]

فلولا اذا بلغت الحلقوم - - -
[س ۵۶ : ۸۳]

(۳) = ما بمعنی نفی (ھروی)

فلولاکانت قریۃ آمنت فنفعہا ایمانہا الا
قوم یونس [س ۱۰ : ۹۸
= ما کانت قریۃ (ابن ابی حاتم کی
روایت)
لوما = لو + ما = لولا

لوی

یلون السنتہم بالکتاب ۔ وہ لوگ اپنی زبان سے کتاب
کو ھتے ھیں ۔

و ان منہم لفریقا یلون السنتہم بالکتاب
لتحسبوہ من الکتاب وماھو بالکتاب ۔
و یقولون ھو من عند اللہ وماھو من عند
اللہ ۔ و یقولون علی اللہ الکذب وھم
یعلمون [س ۳ . ۷۷
لیا بالسنتہم اپنی زبانوں کو مروڑکر ۔ تھٹھا کرنے
کے لیے ۔

من الذین ھادوا یحرفون الکلم عن
مواضعہ ویقولون سمعنا و عصینا واسمع
غیر مسمع وراعنا لیا بالسنتہم وطعنا فی
الدین [س ۴ : ۴۶

لیت

لیت حرف ھے ۔
= تمنی (کاش)

لیل

لیل (۱) رات۔

واللیل اذا یغشی [س ۹۲ : ۱

(۲) رات اور دن۔

قال آیتک الا تکلم الناس ثلٰث لیال سویا
[س ۱۹ : ۱۰

= ثلاثة ایام (س ۳ : ۴۰)

لئلا

= ل + أن + لا ایسا نہ ہوکہ۔
مبادا۔

ما

ما (۱) = آلذي

ما عندکم ینفد وما عند اللہ باق
[س ۱۶ : ۹۶

والسماء وما بنٰھا [س ۹۱ : ۵

(۲) = اي شئی (استفہامیہ)

وما تلک بیمینک یا موسٰی [س ۲۰ : ۱۷

قالوا وما الرحمٰن [س ۲۵ : ۶۰

(۳) شرطیہ

ما ننسخ من آیۃ او ننسھا ۔ ۔ ۔
[س ۲ : ۱۰۶

فما استقاموا لکم فاستقیموا لهم
[س ۹ : ۷

(۴) بمعنی تعجب ۔
فما اصبرهم علی النار [س ۲ : ۱۷۵
قتل الانسان ما اکفره [س ۸۰ : ۱۷
(۵) حرفیہ ۔ مصدریہ زمانیہ یا غیر زمانیہ
فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶
(۶) = لیس (نافیہ)
وقلن حاش لله ما هذا بشرا [س ۱۲ : ۳۱
ما هن امهاتهم [س ۵۸ : ۲
(۷) زائدہ (تاکید کے لئے)
انما الله اله واحد [س ۴ : ۱۷۱
کانما اغشیت وجوههم قطعا من الیل
مظلما [س ۱۰ : ۲۷
ربما یود الذین کفروا ۔ ۔ ۔ [س ۱۵ : ۲
ایاما تدعوا فله الاسماء الحسنی
[س ۱۷ : ۱۱۰
ایما الاجلین قضیت ۔ ۔ ۔ [س ۲۸ : ۲۸
ماذا = ما (استفهامیہ) + ذا (موصولہ)
استفهامیہ
ویسئلونک ماذا ینفقون [س ۲ : ۲۱۵

مرج

امر مریج امر باطل (ابن عباس)

بل کذبوا بالحق لما جاءھم فھم فی امر مریج [س ۵۰ : ۵

مرد

مارد } جس سے کسی اچھی بات کی امید نہ ھو ۔
مرید } (راغب) جو بالکل گیا گزرا ھوگیا ۔
مردود ۔

وان یدعون الا شیطانا مریدا [س ۴ : ۱۱۷

مس

مس وسوسہ

الذین یاکلون الربا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المس
[س ۲ : ۲۷۵

مساس چھونا ۔

قال فاذھب فان لک فی الحیوٰۃ ان تقول لا مساس - - - [س ۲۰ : ۹۷

= لا تخالط و لا تخالط (ابن عباس)
ملنے جلنے کی ممانعت ھے ۔

مسح (غريب القرآن ص ۹۹)

فطفق مسحا الخ = جعل يمسح (ابن عباس)

= يمسح راسها و اعناقها اكرامالها و اظهار الشدة شفقة عليها (شرح مواقف)

المسيح حضرت عيسي كا لقب هے كه وه بهت سير و سياحت كيا كرتے تهے - (راغب)

مسخ

مسخ حالت بري كرديا -

ولو نشاء لمسخناهم علي مكانتهم - - -

[س ۳۶ : ۶۶

مشج

امشاج مرد اور عورت كے نطفه كا رحم ميں پڑ كر مل جانا - (ابن عباس)

انا خلقنا الانسان من نطفة امشاج

[س ۷۶ : ۲

مطر

مطر (۱) عذاب - (زمخشري)

و امطرنا عليهم مطرا - فساء مطر المنذرين [س ۲۶ : ۱۷۳

(۲) بارش - پاني -

و لا جناح عليكم ان كان بكم اذى من مطر او

کنتم مرضیٰ - - - [س ۴ : ۱۰۲

مع

(۱) = عند (پاس)

ان اللہ مع الصابرین [س ۸ : ۴۶

(۲) اجتماع - مکان یا وقت کے لحاظ سے -

(۳) اشتراک محض بلالحاظ مکان یا زمانہ

وکونوا مع الصادقین [س ۹ : ۱۱۹

ھذا ذکر من معي وذکر من قبلي

[س ۲۱ : ۲۴

مکر (غریب القرآن ص ۹۹)

مکر (۲) لگاوٹ کی باتیں -

فلما سمعت بمکرھن ارسلت الیھن - -

[س ۱۲ : ۳۱

= قولھن (رازی)

مکر = کید حکمت کے ساتھ کسی کام کا انتظام کرنا - یہ لفظ بھی کید کی طرح اچھے اور برے دونوں معنوں میں استعمال ھوتا ھے - (تاج العروس) [س ۳ : ۵۴

ملک

ملوکا آزاد (کنانہ کی لغت)

وإذ قال موسیٰ لقومہ یا قوم اذکروا نعمۃ

اللہ علیکم اذ جعل فیکم انبیاء وجعلکم
ملوکا وآتیکم مالم یؤت احدا من العالمین
[س ۵ : ۲۰

من

من حرف جر -
(۱) ابتداء غایت بلحاظ مکان یا زمانہ
من المسجد الحرام [س ۱۷ : ۱
انہ من سلیمان [س ۲۷ : ۳۰
(۲) = بعض بمعنی تبعیض
- - - حتی تنفقوا مما تحبون
[س ۳ : ۹۱
(۳) بمعنی تبیین - (بیانیہ)
مایفتح اللہ للناس من رحمۃ [س ۳۵ : ۲
(۴) تعلیلیہ (سببیہ)
یجعلون اصابعھم فی آذانھم من الصواعق
[س ۲ : ۱۹
(۵) فصل بالمہملہ کے لئے -
واللہ یعلم المفسد من المصلح
[س ۲ : ۲۲۰
(۶) بدل کے واسطے -
ارضیتم بالحیاۃ الدنیا من الاخرۃ
[س ۹ : ۳۸

و لو نشاء لجعلنا منکم ملائکۃ فی الارض
یخلفون [س ۴۳ : ۶۰

(۷) عموم کی تخصیص کے لئے ۔

وما من الہ الا اللہ [س ۳ : ۶۲

(۸) = حرف با ۔

ینظرون من طرف خفی [س ۴۲ : ۴۵

(۹) = علی

و نصرناہ من القوم الذین کذبوا بایاتنا
[س ۲۱ : ۷۷

(۱۰) = فی

اذا نودی للصلوۃ من یوم الجمعۃ
[س ۶۲ : ۹

(۱۱) = عن

یاویلنا قد کنا فی غفلۃ من ھذا [س ۲۱ : ۹۷

(۱۲) = عند

لن تغنی عنھم اموالھم ولا اولادھم من اللہ
[س ۵۸ : ۱۷

(۱۳) تاکید کے لئے ۔ (زائدہ)

وما تسقط من ورقۃ الا یعلمھا [س ۶ : ۵۹

ما تری فی خلق الرحمان من تفاوت ۔
فارجع البصر ھل تری من فطور [س ۶۷ : ۳

من

غیر ممنون (۱) جو کبھی منقطع ہونے والا نہیں -
(۲) بے منت کہ منت رکھنے سے لینے والے کو
ایذا ہوتی ہے -

ان الذین امنوا و عملوا الصالحات لھم اجر
غیر ممنون [س ۴۱ : ۸

منی

امانی (۱) آرزوئیں -

لیس باماتیکم ولا امانی اھل الکتب
[س ۴ : ۱۲۳
(۲) = احادیث باتیں (ابن عباس)

و قالوا لن یدخل الجنة الا من کان ھودا
او نصری - تلک امانیھم قل ھاتوا برھانکم
ان کنتم صادقین [س ۲ : ۱۱۱

و منھم امیون لایعلمون الکتب الا امانی
وان ھم الا یظنون [س ۲ : ۷۸

و غرتکم الا مانی حتی جاء امر اللہ وغرکم
باللہ الغرور [س ۵۷ : ۱۴

تمنی (بالضمۃ) = تقدر (راغب)

منی = قدر

وانہ خلق الزوجین الذکر و الانثی من نطفۃ

اذا تمنی [س ۵۳ : ۳۹

تمنی اس نے تمنا کی - اس نے خواهش کی -

أمنية اس کی تمنا - اس کی خواهش -

وما ارسلنا من قبلک من رسول و لا نبي الا
اذا تمنی القی الشیطان في امنیته
[س ۲۲ : ۵۲

مهد

مهد (۱) گهوارہ

فاشارت الیه - قالوا کیف نکلم من کان فی
المهد صبیا [س ۱۹ : ۲۹

(۲) صغرسنی کا زمانہ -

ویکلم الناس في المهد وکهلا [س ۳ : ۴۵

نار

(غریب القرآن ص ۱۰۳)

(۲) نار اللہ الخ

= کذالک یریهم اللہ اعمالهم حسرات
علیهم - ما هم بخارجین من النار
(س ۲ : ۱۶۷)

ناش

تناوش اني لهم التناوش [س ۳۴ : ۵۲

= فکیف لهم بالرد وہ کیونکر رد کر سکتے
هیں (ابن عباس)

نبا

نبا (۱) خبر۔

(۲) نبوت۔ عہد نبوت۔

لکل نبا مستقر [س ۶ : ۶۷

(۳) نبی کا پیغام۔

قل انما منذر و ما من اله الا الله الواحد القہار ۔ ۔ ۔ قل ھو نبؤا عظیم ۔ انتم عنہ معرضون ۔ [س ۳۸ : ۶۵ ۔ ۶۷

لاینبئک مثل خبیر عربی کی ایک مثل ہے جس کو ایسے محل میں استعمال کیا جاتا ہے کہ ایک شخص نے کوئی بات کہی اور آخر میں یہ مثل کہہ دی جس سے اس کا مقصود یہ ہوتا ہے کہ مجھ سے بہتر اور کوئی کیا جانے گا ۔ کہ میں اس کا پورا واقف کار ہوں ۔ (نذیر احمد)

[س ۳۵ : ۱۴

نبت

انبتکم من الارض نباتا تم کو نبات کی طرح اُگایا ۔

[س ۷۱ : ۱۷

از جمادی مردم و نامی شدم
وز نما مردم بحیوان سرزدم
(مولینا روم)

نبذ

نبذتها = ای طرحتها چھوڑ دیا ہم نے اس کو ۔ (ابومسلم)

فقبضت قبضة من اثر الرسول فنبذتها

[س ۲۰ : ۹۶

نجد

النجدین = الضلالة و الهدی گمراہی اور ہدایت ۔ (ابن عباس)

وهدیناه النجدین [س ۹۰ : ۱۰

نحس

نحاس (۱) = دخان النار دھواں (ابن عباس)

یرسل علیکما شواظ من نار و نحاس ۔ ۔ ۔

[س ۵۵ : ۳۵

(۲) پگھلا ہوا تانبا ۔

نحس = شر (برائی)

ایام نحسات منحوس دن (ابن زید) سخت دن (ضحاک)

= ایام واللہ کانت مشؤمات علی القوم وہ دن اس قوم کے لئے برے تھے (قتادہ) ایام مشؤمات علیهم (السدی)

فارسلنا علیهم ریحا صرصرا فی ایام نحسات

[س ۴۱ : ۱۶

نحل

نحلة (بالكسرة) فريضه ـ ضروري باتیں واجب الادا (قیس فیلان کی لغت)

واتوا النساء صدقاتهن نحلة [س ۴ : ۴

ندا

یوم التناد مصیبت کا دن ـ [س ۴۰ : ۳۲

نزغ

نزغ وسوسه

و اما ینزغنک من الشیطان نزغ فاستعذ بالله [س ۴۱ : ۳۶

نسک

منسکا = عیدا عید ـ تہوار (ابن عباس)

و لکل امة جعلنا منسکا لیذکروا اسم الله علی مارزقهم من بهیمة الانعام
[س ۲۲ : ۳۴

نسي

(غريب القرآن ص ۱۰۹)

(۱) بھول جانا ـ
(۲) جان بوجھ کر بھلا دینا ـ چھوڑ دینا ـ غافل ہونا ـ (راغب)

فالیوم ننسیهم کما نسوا لقاء یومهم هذا و
ماکانوا بآیاتنا یجحدون [س ۷ : ۵۱
فذوقوا بما نسیتم لقاء یومکم وذوقوا عذاب
الخلد بما کنتم تعملون ۔ [س ۳۲ : ۱۴
= ترکناکم (ابن عباس)

نساء (۱) عورت ۔
(۲) بیوی ۔ زوجہ ۔
(۳) بہن ۔
و ان کانوا اخوۃ رجالا ونساء فللذکر مثل حظ
الانثیین [س ۴ : ۱۷۷
(۴) لڑکیاں ۔
یوصیکم اللہ فی اولادکم ۔ ۔ ۔ فان
کن نساء فوق اثنتین فلھن ثلثا ما ترک
[س ۴ : ۱۱

نشأ

ناشئۃ اللیل = قیام اللیل رات کی عبادت ۔
(حبش کی لغت)
ان ناشئۃ اللیل ھی اشد وطئا واقوم قیلا
[س ۷۳ : ۹

نشز

نشوز (۱) عورت کا شوہر کے خلاف کھڑا ہونا ۔ بد
چلنی ۔

و التی تخافون نشوزھن فعظوھن و اھجروھن فی المضاجع واضربوھن
[س ۴ : ۳۴

(۲) مرد کا عورت پر ظلم کرنا ۔ بدسلوکی ۔

وان امرأۃ خافت من بعلھا نشوزا او اعراضا فلا جناح علیھما ان یصلحا بینھما ان صلحا
[س ۴ : ۱۲۸

نصب

نصب (بالضمہ) دیوی اور دیوتاؤں کے قریب جو پتھر ھوتے ھیں کہ اُن پر قربانیاں دی جاتی ھیں
[س ۵ : ۳

نصب سفر کی تکان ۔

اذ نادی ربہ انی مسنی الشیطان بنصب و عذاب
[س ۳۸ : ۴۱

نصر

انتصر اپنی مدد آپ کرنا ۔ اپنے تئیں بچانا ۔

والذین اذا اصابھم البغی ھم ینتصرون
[س ۴۲ : ۳۹

انتصر منہ اس لئے اس سے بدلا لیا ۔ اس کو سزا دی ۔

و لو یشاء اللہ لا نتصر منھم و لکن لیبلو بعضکم ببعض
[س ۴۷ : ۴

نطح

النطیحة = الشاة التی تنطح الشاة وہ بکری جو دوسری بکری سے لڑنے میں سینگ لگ جانے کے صدمہ سے مری ہو - (ابن عباس)

[س ۵ : ۳

نطف

نطفة = الماء الصافی صاف پانی - (تاج العروس)

نظر

ینظرون = یؤخرون مہلت دیئے جائیں گے - (ابن عباس)

لا یخفف عنهم العذاب ولا هم ینظرون

[س ۲ : ۱۶۲

نفا

(غریب القرآن ص ۱۰۹)

ینفوا من الارض [س ۵ : ۳۳

النفی من الارض هو الحبس (ابوحنیفه) وهو اختیار اکثر اهل اللغة (رازی) امام ابو حنیفہ نے اس کے معنی قید کئے جانے کے لیئے ہیں اور اکثر اہل لغت نے بھی یہی معنی اختیار کئے ہیں -

نفس (غریب القرآن ص ۱۰۷)

نفس (۹) = عقوبۃ عذاب ۔ غضب ۔ سزا ۔
(تاج العروس)

ویحذرکم اللہ نفسہ [س ۳ : ۲۷

نفق

انفاق (۱) خیر کے کام میں خرچ کرنا ۔ خیرات کرنا ۔

وانفقوا فی سبیل اللہ و لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ [س ۲ : ۱۹۵

(۲) خرچ کرنا ۔

و ان کن اولات حمل فانفقوا علیھن حتی یضعن حملھن [س ۶۵ : ۹

(۳) مہر دینا ۔

فاتوا الذین ذھبت ازواجھم مثل ما انفقوا [س ۶۰ : ۱۱

انفقوا = تصدقوا صدقہ دو ۔ خیرات کرو ۔
(ابن عباس)

امنوا باللہ و رسولہ و انفقوا مما جعلکم مستخلفین فیہ ۔ فالذین امنوا منکم وانفقوا لھم اجر کبیر ۔ [س ۵۷ : ۷

نقب

نقبوافی البلاد وہ صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ۔
(یمن کی لغت)

و کم اھلکنا قبلھم من قرن ھم اشد منھم
بطشا فنقبوا فی البلاد ۔ [س ۵۰ : ۳۶

نقر

نقیرا = النقطة التی فی ظھر النواة (ابن
عباس)

ام لھم نصیب من الملک فاذا لایؤتون
الناس نقیرا [س ۴ : ۵۳

نقم

نقم = انکر ناخوش ہونا ۔

ھل تنقمون منا الا ان آمنا باللہ ۔ ۔ ۔
[س ۵ : ۵۹

انتقام مجرم کی سزا ۔ (راغب)
ذوانتقام سزا دینے والا ۔

واللہ عزیز ذوانتقام [س ۳ : ۳

نکح

نکاح (۱) تعلقات زن و شوھر ۔ نکاح ۔
(۲) سن تمیز ۔

وابتلوا الیتمی حتی اذا بلغوا النکاح
[س ۴ : ۶

نکس

نکسوا علی رؤسهم   ان کے سر نیچے ہوئے - وہ شرمندہ ہوئے -

قال بل فعله - کبیرهم هذا فسئلوهم ان
کانوا ینطقون - - - - ثم نکسوا
علی رؤسهم - لقد علمت ما هؤلاء ینطقون
[س ۲۱ : ۶۳ - ۶۵

نهر

نهر   (۱) دریا - ندی -
(۲) وسعت - آرام - آسودگی -

ان المتقین فی جنات ونهر فی مقعد
صدق عند ملیک مقتدر [س ۵۴ : ۵۴ و ۵۵

ها

ها   (۱) اسم فعل بمعنی خذ   (لے - پکڑ)
هاؤم اقرءوا کتابیه   [س ۶۹ : ۱۹
(۲) یہ اسم اشارہ پر داخل ہوتا ہے -
هؤلاء   [س ۳ : ۶۵
هذان خصمان   [س ۲۲ : ۱۹
هاهنا   [س ۵ : ۲۴
بنی اسد کی لغت میں ها کا الف حذف
کردینا بھی جایز ہے -

سنفرغ لکم ایہ الثقلان [س ۵۵ : ۳۱

هام

فی کل واد یهیمون [س ۲۶ : ۲۲۵
= فی کل لغو یخوضون هر لغویات میں الجھے پڑتے ہیں - (ابن عباس)

هدیٰ

الذی اعطی کل شئی خلقہ ثم هدیٰ
[س ۲۰ : ۵۰
جس نے ہر چیز کو اپنی مشیئت سے ایک خاص طور پر بنایا اور پھر اس کو اس کے خاص کام انجام دینے کے طریقے بتائے -

اهدوهم = وجهوهم ان کو روانہ کرو - (ابن عباس)

احشروا الذین ظلموا و ازواجهم وماکانوا یعبدون من دون اللہ فاهدوهم الی صراط الجحیم [س ۳۷ : ۲۲ و ۲۳

هدنا الیک ہم تیری طرف رجوع ہوئے - ہم نے تیرے سامنے توبہ کی

انا هدنا الیک [س ۷ : ۱۵۶

یهدی وہ (خدا) ہدایت کرتا ہے - راہ دکھاتا ہے -

یهدی بہ اللہ من اتبع رضوانہ سبل السلام

ويخرجهم من الظلمات الى النور ـ ـ ـ
[س ۵ : ۱۶

ويهدي اليه من ينيب [س ۴۲ : ۱۳

كيف يهدي الله قوما كفروا بعد ايمانهم و
شهدوا ان الرسول حق وجاءهم البينات
[س ۳ : ۸۵

فان الله لا يهدي من يضل [س ۱۶ : ۳۷

والله لا يهدي القوم الكفرين [س ۲ : ۲۶۴

والله لا يهدي القوم الفاسقين [س ۵ : ۱۰۸

ان الله لا يهدي من هو كاذب كفار [س ۳۹ : ۳
ان الله لا يهدي من هو مسرف كذاب
[س ۴۰ : ۲۸

والله لا يهدي القوم الظالمين [س ۲ : ۲۵۸

الهدي جمع (واحد هديه) هديه ـ تحائف
[س ۵ : ۲

هزي

استهزاء حقير كرنا ـ حقير جاننا ـ اهانت
كرنا ـ

قالوا انا معكم انما نحن مستهزؤن ـ
الله يستهزي بهم و يمدهم في طغيانهم
يعمهون [س ۲ : ۱۳

هضم

هضیم ایک دوسرے سے ملے ہوے - (ابن عباس)

وزروع ونخل طلعها هضيم [س ۲۶ : ۱۴۸

هطع

مهطعین (۱) فرمانبردار -

- - - مهطعين الى الداع [س ۵۴ : ۸

(۲) ناظرین - تماشائی -

فمال الذين كفروا قبلك مهطعين عن اليمين و عن الشمال عزين

[س ۷۰ : ۳۶ و ۳۷

هل

هل حرف استفهام ہے -

هل اتى على الانسان - - -

[س ۷۶ : ۱

هلع

هلوعا گھبرا جانے اور پریشان ہونے والا - (ابن عباس)

ان الانسان خلق هلوعا [س ۷۰ : ۱۹

هنا

هنا (۱) مکان قریب کے لیئے اسم اشارہ ہے -

انا ھاھنا قاعدون [س ۵ : ۲۴
(۲) اس پر لک داخل ھو تو یہ مکان بعید کی طرف اشارہ کرتا ھے -
ھنالک ابتلی المؤمنون [س ۳۳ : ۱۱
(۳) وسعت ظروف کے باعث اس سے زمانہ کی طرف اشارہ کیا جاتا ھے -
ھنالک دعا زکریا ربہ [س ۳ : ۳۷

ھوی

ومن یحلل علیہ غضبی فقد ھوی
[س ۲۰ : ۸۱
= شقی بدنصیب رھا - (ابن عباس)

ھیت

ھیت لک = تھیات لک میں تیرے لیئے تیار ھوں (ابن عباس) [س ۱۲ : ۲۳

ھیہات

ھیہات ھیہات = بعید بعید دور ھے دور ھے (ابن عباس)
ھیہات ھیہات لما توعدون [س ۲۳ : ۳۶

و

و (۱) قسم کے لیئے -

- - - والله ربنا ماکنا مشرکین

[س ۶ : ۲۳

(۲) = مع

فاجمعوا امرکم وشرکاءکم [س ۱۰ : ۷۱

(۳) واؤ عاطفه -

(۴) استئناف (آغاز کلام) کے لیئے -

(۵) بمعنی یعنی

فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ : ۲

(۶) زائده -

وتله للجبین و نادینه ان یا ابراهیم

- - - [س ۳۷ : ۱۰۳ و ۱۰۴

وبق

موبق هلاکت - جدائی - دشمنی -

وجعلنا بینهم موبقا [س ۱۸ : ۵۲

وتد

(غریب القرآن ص ۱۱۱)

ذوالاوتاد = Toten-Khamen مصر کے زبردست بادشاهون مین سے تها جس کے آثار ابهی ملے هین جن سے اس کے زمانه کی حیرت انگیز مادی ترقی کا پته لگتا هے - یه بادشاه سنه عیسوی سے چهه هزار برس پهلے گزرا هے -

کذبت قبلهم قوم نوح وعاد وفرعون ذوالاوتاد

[س ۳۸ : ۱۲

وجه

وجه (٢) حقيقت ـ

ذالک ادنى ان ياتوا بالشهادة على وجهها
[س ٥ : ١٠٨

وحى

اوحى (١) ـ الهم دل ميں ڈالنا ـ

و اوحى ربک الى النحل ان اتخذى من
الجبال بيوتا ومن الشجر و مما يعرشون
[س ١٦ : ٦٨

(٢) بتلانا ـ

واصنع الفلک باعيننا ووحينا [س ١١ : ٣٧

ودى

وادى (١) لغوباتيں ـ لغويت

الم تر انهم فى كل واد يهيمون [س ٢٦ : ٢٢٥
= فى كل لغو يخوضون هرطرح كى لغو
باتوں ميں الجهه پڑتے هيں ـ (ابن عباس)

ورد

ورود (١) داخل هونا ـ

(٢) پهنچنا ـ وارد هونا ـ

ولما ورد ماء مدين وجد عليه امة من

الناس يسقون [س ۲۸ : ۲۳

ورداً = عطاشا پیاسے (ابن عباس)

ونسوق المجرمين الى جهنم ورداً

[س ۱۹ : ۸۶

ورى

وراء (۱) = امام آگے۔ سامنے۔

من ورائه جهنم [س ۱۴ : ۱۶

(۲) پیچھے۔

فنبذوه وراء ظهورهم . [س ۳ : ۱۸۶

(۳) سوا۔

و الذين هم لفروجهم حافظون الا على ازواجهم او ما ملكت ايمانهم فانهم غير ملومين ۔ فمن ابتغى وراء ذالك فاولٰئك هم العادون [س ۲۳ : ۵۔ ۷

وزن

الوزن (۱) = القضى فیصلہ (مجاهد)

والوزن يومئذ الحق [س ۷ : ۸

(۲) عدل۔

موزون (جمع موازين) وہ چیز جو تولی جائے۔ (زمخشری)

فمن ثقلت موازينه فاولٰئك هم المفلحون [س ۲۳ : ۱۰۲

المیزان (۱) قانون - (بیضاوی)
(۲) عدل - (ابوحیان)

لقد ارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معهم
الکتاب والمیزان لیقوم الناس بالقسط
[س ۵۷ : ۲۵

وصل

وصیلة اس بکری کو کہتے تھے جو ایام جاهلیت میں
سات بچے جن چکتی اور اگر ساتواں بچہ نر یا
مادہ ہوتا تو اس بکری کو مرد اور عورت دونوں
کھاتے اور اگر نر اور مادہ دو بچے ایک ہی پیٹ
سے ہوتے تو اس بکری کو زندہ چھوڑ دیتے -
(ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۳

وضع

تضع الحرب اوزارها لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے -
لڑائی کرنے والے ہتھیار رکھہ دیں - لڑائی
موقوف ہوجائے -

واذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب
حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق فاما
منا بعد واما فداء حتی تضع الحرب
اوزارها [س ۴۷ : ۴

وطی

یواطئوا = یشبهوا وہ مشتبہ کردیں (ابن
عباس)

يحلونه عاما و يحرمونه عاما ليواطئو
اعدة ما حرم الله فيحلوا ما حرم الله
[س ٩ : ٣٧

مواطاة = جهد النا -

انما النسيء زيادة في الكفر يضل به
الذين كفروا يحلونه عاما و يحرمونه عاما
ليواطئوا عدة ما حرم الله فيحلوا ما حرم
الله [س ٩ : ٣٧

= يشبهوا (ابن عباس)

وقذ

الموقوذة التي تضرب بالخشب فتموت وہ جانور
جو لکڑي کي چوٹ سے مارا گیا ھے - (ابن
عباس) [س ٥ : ٣

وقف

وقفوهم = حبسوهم ان کو قید کرو -

احشروا الذين ظلموا - - - فاهدوهم
الى صراط الجحيم - وقفوهم انهم
مسئولون [س ٣٧ : ٢٢ - ٢٤

وقى

التقوى = ما نهيت عنه جس کام سے تجھکو منع
کیا گیا ھے - (ابن عباس)

وکا

متکا — دسترخوان جس پر چھری کانٹے سے کھانا کھاتے هیں - (زمخشری و رازی)

فلما سمعت بمکرهن ارسلت الیهن واعتدت لهن متکاوآتت کل واحدة منهن سکینا - - - [س ۱۲ : ۳۱

ولی

ولی — (۱) حاکم - تدبیرکارکنندہ - خبرگیراں -

لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین [س ۳ : ۲۷

(۲) دوست -

(۳) وارث -

مولی — (جمع موالی) وارث -

و لکل جعلنا موالی مما ترک الوالدان و الاقربون [س ۴ : ۳۳

ولایت — میراث - (ابن عباس)

و الذین امنوا و لم یهاجروا ما لکم من ولایتهم من شئی حتی یهاجروا [س ۸ : ۷۲

أولی — دهمکانے اور خوف دلانے کا کلمہ هے - (صحاح)

اولی لک فاولی [س ۷۵ : ۳۴

وهن

وهن — کمزور بننا -

ولاتهنوا ولاتحزنوا وانتم الاعلون - - -
[س ۳ : ۱۳۸

= لاتضعفوا (ابن عباس)

وی

وی کان تندم اور تعجب کا کلمہ ہے - (کسائی)

واصبح الذین تمنوا مکانه بالامس یقولون
ویکان الله یبسط الرزق لمن یشاء من
عباده و یقدر - لولا ان من الله علینا
لخسف بنا - ویکانه لایفلح الکافرون
[س ۲۸ : ۸۲

ویل

ویل (۱) خرابی جس سے ڈرنا چاہئے -

ویل لکل همزة لمزة [س ۱۰۴ : ۱

فویل للمصلین الذین هم عن صلواتهم
ساهون الذین هم یراء ون ویمنعون الماعون
[س ۱۰۷ : ۴ - ۷

(۲) بمعنی تعجب - (تاج العروس)

عورتوں کے محاورہ میں اکثر ایسے معنی
میں استعمال ہوتا ہے -

قالت یا ویلتی ءالد وانا عجوز وهذا بعلی
شیخا [س ۱۱ : ۷۲

ید (غریب القرآن ص ۱۱۴)
ید (۱) (الف) کرتوت - کام -

تبت یدا ابی لہب وتب [س ۱۱۱ : ۱

باید = بقوۃ قوت سے -

والسماء بنیناھا باید [س ۵۱ : ۴۷

بین ایدیھن وارجلھن یہ عرب کا ایک محاورہ معلوم ہوتا ہے جیسے ہمارے ہاں آنکھوں دیکھتے جس کا مطلب ہے جان بوجھ کر یا جیسے بددعا میں کہتے ہیں کہ تیرے دیدوں اور گھٹنوں کے آگے آئے تو مطلب یہ ہے کہ جان بوجھ کر کوئی بہتان کھڑا کریں اور ان کے ہاتھ پاؤں دیکھ رہے ہوں کہ جھوٹ بنا رہے ہیں - (نذیر احمد) دیدہ ودانستہ -

- - - ولا یقتلن اولادھن ولا یاتین ببھتان یفترینہ بین ایدیھن وارجلھن
[س ۶۰ : ۱۲

ردوا ایدیھم فی افواھھم وہ اپنے منہ میں اپنے ہاتھ ڈالے - وہ غصے سے اپنے ہاتھ کاٹتے ڈالتے تھے -

جاءتھم رسلھم بالبینات فردوا ایدیھم فی افواھھم وقالوا انا کفرنا بما ارسلتم بہ وانا لفی شک مما تدعوننا الیہ مریب
[س ۱۴ : ۹

= عضوا عليكم الانامل من الغيظ
(س ۳ : ۱۱۸)

یوم

یوم (جمع ایام) (۱) دن -
(۲) دن اور رات - روز -

قال آیتک الا تکلم الناس ثلاثة ایام الا رمزا
[س ۳ : ۴۰
= ثلاث لیال - - - (س ۱۹ : ۱۰)
(۳) زمانہ -

یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیه فی یوم کان مقدارہ الف سنة مما تعدون
[س ۳۲ : ۵
تعرج الملائکة و الروح الیه فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنة
[س ۷۰ : ۴
(۴) لحظه -

کل یوم هو فی شان [س ۵۵ : ۲۹
(۵) معرکه - مشهور اور قابل یادگار واقعه -

ویا قوم انی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب
[س ۴۰ : ۳۰
= وقائع الامم الماضیه (بیضاوی)
(۶) عذاب -

فهل ینتظرون الا مثل ایام الذین خلوا

من قبلھم [س ۱۰ : ۱۰۲

و لقد ارسلنا موسی بایاتنا ان اخرج
قومک من الظلمات الی النور و ذکرھم
بایام اللہ ۔ ان فی ذالک لایات لکل
صبار شکور [س ۱۴ : ۵

قل للذین امنوا یغفروا للذین لایرجون
ایام اللہ لیجزی قوما بما کانوا یکسبون
[س ۴۵ : ۱۴

یئس

(۱) ناامید ہونا ۔

ولاتایئسوا من روح اللہ [س ۱۲ : ۸۷

(۲) جاننا ۔ (قبیلہ نخع کی لغت)

افلم یایئس الذین امنوا ان لو یشاء اللہ
لھدی الناس جمیعا ۔ [س ۱۳ : ۳۱
= یعلم (ابن عباس)

فہرست ماخذ الفاظ قرآنی

جن کے معنی کتاب غریب القرآن وضمیمہ مین آئے ہین

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
أخ	أخت	۵	...
اخذ	اتخاذ	...	۳
	اخذ	۵	۲
	اخذفی کذا	۶	...
	متخذات اخدان	...	۳
	متخذی اخدان	...	۳
اخر	اخر	۶	...
	الاخرة	...	۴
	تاخیر	...	۳
	آدم	۷	۴
	اداء	۷	...
	إذ	...	۴
	اذا	...	۴
	إذاً	...	۵
	اذاما	...	۵
أذن	إذن	۸	...
	أذن	...	۵
أرض	أرض	۹	...
	الارض	...	۵
أرک	الارائک	...	۶
أرم	إرم	۱۰	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	قصیدہ صفحہ
آزر	آزر	۱۰	...
آزف	آزفة	۱۰	...
استبرق	استبرق	...	۶
اسر	اسیر	...	۶
اسرائیل	اسرائیل	۱۰	...
اسف	آسف	...	۶
	آسفونا	...	۶
اصر	إصرا	...	۶
اصل	آصال	...	۷
أف	أف	...	۷
أفق	أفق	...	۷
	الافق الاعلى	...	۷
أقت	أقتت	...	۸
اکل	اکل	...	۸
	أکل	...	۸
ال	آل	...	۸
أل (مشدد)	الال	...	۹
آل	آل	۱۰	...
	الاولى	...	۹
الا	آلاء	۱۱	۱۰
الا	الا (بالفتحة)	...	۱۰

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیفہ صفحہ
ام	أمة	۱۳۰	...
	أمی	۱۵	...
امر	امارة	...	۱۱
	امر	۱۵	۱۶
	اولی الامر	۱۶	...
امس	امس	۱۷	...
آمن	آمن	۱۷	...
	الامانة	...	۱۷
أن	آن	۱۷	۱۷
إن	إن	۱۸	۱۸
ان	آن (فتحہ وتشدید)	...	۱۸
	إن (کسرہ وتشدید)	...	۱۸
أنثی	أنثی	۱۹	۱۹
آنس	إنس	۱۹	...
	الانس والجن	۱۹	...
آنی	آن	...	۱۹
انی	انی (فتحہ وتشدید)	۱۹	۱۹
آہ	آوہ	...	۱۹
آہل	اہل	۲۰	۲۰
	اہل البیت	۲۱	...
	اہل الکتاب	۲۱	۲۰

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحه	مفردات صفحه
ترف	مترفیها	...	۳۴
ترک	ترکنا علیه	...	۳۵
تعس	تعسالهم	...	۳۵
تلا	تلاوة	۲۷	...
	یتلوا علیه	۲۷	...
التنور	تنور	۲۷	...
التین	التین	۲۷	...
ثاب	ثیاب	...	۳۵
	مثابة	...	۳۵
ثخن	اثخان	۲۸	...
ثقب	الثاقب	...	۳۵
	النجم الثاقب	...	۳۶
ثقل	ثقلان	...	۳۶
ثم	ثم (بالفتحه)	...	۳۶
	ثم (بالضمه)	...	۳۶
ثمن	ثمانیة	...	۳۶
ثنی	مثنی	۲۸	...
	ثانی عطفه	...	۳۷
	یثنون صدورهم	...	۳۷
جار	الجار ذی القربی	...	۳۷
	الجار الجنب	...	۳۱

ضمیمہ صفحہ	غریب القرآن صفحہ	الفاظ	ماخذ
٣٧	...	جاسوا خلال الدیار	جاس
٣٨	٢٨	جبت	جبت
٣٨	...	جبار	جبر
...	٢٨	جبریل	جبریل
...	٢٩	جبل	جبل
٣٨	...	جبل (بالکسرہ)	
٣٨	...	جبلة	
٣٨	...	جثیا	جثا
٣٨	...	جد ربنا	جد
٣٩	...	جدال	جدل
٣٩	...	الجوارح	جرح
٣٩	...	اجتراح	
...	٢٩	جزیہ	جزیہ
٣٩	...	جعل	جعل
...	٣٠	جلابیب	جلبب
٤٠	...	جمع کیدہ	جمع
...	٣٠	جمل	جمل
٤٠	...	جنة (بالفتحہ)	جن
٤١	٣٠	جن (بالکسرہ)	جن
٤١	...	الجار بالجنب	جنب
٤١	...	الصاحب بالجنب	

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیفہ صفحہ
حرف	علی حرف	...	۴۶
حرم	حرم (ضمہ وتشدید)	...	۴۶
	حرام	...	۴۶
	المحروم	...	۴۶
حسب	حسبان	...	۴۷
حسر	حسرۃ	...	۴۷
حسن	حسان	...	۴۷
حصب	حاصب	...	۴۷
حصحص	حصحص	...	۴۸
حصر	احصروهم	۴۳	...
	حصوراً	...	۴۸
حصن	احصان	۳۵	...
	محصنات	...	۴۸
حط	حطۃ	...	۴۸
حفد	حفدۃ	...	۴۹
حفر	حافرہ	...	۴۹
حفظ	حفظہ	...	۴۹
حق	حق علیہ کذا	...	۴۹
	بالحق	...	۵۰
حکم	حکم	...	۵۰
حل	حل (بالکسرۃ)	...	۵۰

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
خمر	خمر	۳۰	...
خمص	مخمصہ	...	۵۸
خلق	مخلقۃ	...	۵۸
خوی	خاویۃ	...	۵۸
دار	دائرہ	...	۵۸
دان	دین	۳۰	...
	مدینین	...	۵۹
دب	دابۃالارض	...	۵۹
دبر	دابرہ	...	۵۱
دثر	المدثر	۴۱	...
دحض	مدحضین	...	۵۹
دخن	دخان	۴۱	۵۹
درک	ادراک علمہم	...	۶۰
دسا	دسیہا	...	۶۰
دع	یدع	...	۶۰
دفئ	دفء	...	۶۰
دھق	دھاقا	...	۶۰
دون	دون	...	۶۱
ذبح	ذبح عظیم	...	۶۱
ذرا	ذرانا	...	۶۲
ذرع	ذرع	...	۶۲

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
رسل	رسول	۴۶	...
رشد	رشدا	...	۷۱
رصد	مرصد	۴۶	...
	بالمرصاد	...	۷۲
رعي	راعنا	...	۷۲
رعب	رعب	۴۷	...
رغم	مراغم	...	۷۲
رفث	رفث	۴۷	...
رفع	رفع	۴۸	۷۲
رقب	رقبة	...	۷۳
رقم	رقیم	۴۸	...
	اصحاب الکهف والرقیم	۱۱۵	۹۴
رکس	ارکسهم	...	۷۳
رکض	ارکض برجلک	۴۹	...
رکن	رکن	...	۷۳
رمی		۴۹	...
رها	رهوا	...	۷۳
زوج	زوج	۴۹	۷۴
	زوجین	...	۷۴
	زوجین اثنین	...	۷۴
زاغ	زیغ	...	۷۴

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
سدر	سدرة المنتهی	۵۵	...
سر	سر	...	۸۳
سرب	سرب	..	۸۳
سردق	سرادق	...	۸۳
سرق	استرق السمع	...	۸۴
سعر	سعیر	...	۸۴
سفح	مسافحات	...	۸۴
	مسافحین	...	۸۴
سفر	سفرة	...	۸۵
	اسفارا	...	۸۵
سقط	سقط فی ایدیهم	۵۶	...
سقف	سقفا محفوظا	۵۶	...
سقم	سقیم	۵۶	... ؟
سکر	سکرا	۵۷	۸۵
سکن	سکینة	۵۷	...
	سکن الیه	۵۷	۸۵
سلق	سلقوکم	...	۸۵
سلم	سلم	۵۸	...
	اسلام	۵۸	...
	اسلم لله	۵۸	...
	سلام	۵۸	...

ضمیمہ صفحہ	غریب القرآن صفحہ	الفاظ	ماخذ
۸۹	۵۹	اسم (بالکسرہ)	سما
۸۹	...	اسماء کلہا	
۸۹	۵۹	سماء	
...	۹۰	سماوات	
...	۹۱	ابواب السماء	
...	۹۱	سمیا	
۸۷	...	السامری	سمر
۸۸	...	واسمع غیر مسمع	سمع
۸۸	...	سندس	سندس
۸۸	...	استوٰی	سوی
...	۹۱	استوٰی علی العرش	
۸۸	...	ساوي	
۸۸	...	سواء	
...	۹۱	سویا	
...	۹۲	ساهم	سهم
۸۹	...	من یشاء	شاء
...	۹۲	شبہ لہم	شبہ
...	۹۲	متشابہ	
۸۹	...	الشجرۃ	شجر
۸۹	...	اشداء	شد
...	۹۳	شدادا	

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
شرب	اشربوا فی قلوبہم العجل	...	۹۰
شرح	شرح صدر	۱۱۹	...
شرع	شرعۃ	...	۹۰
شرک	شرک فی الاموال والاولاد	...	۹۰
شطن	شیطان	۶۲	۹۰
شعر	شعائر	...	۹۱
شغف	شغفہا	...	۹۱
شفع	شفاعۃ	...	۹۱
شکل	شاکلہ	...	۹۲
شمز	اشمازت	...	۹۲
شنا	شانئک	...	۹۲
شہب	شہاب	...	۹۲
شہد	شاہد	...	۹۳
	شہید	...	۹۳
	مشہود	...	۹۳
صاب	حیث اصاب	...	۹۳
صاح	صیحۃ	...	۹۴
صار	فصرہن الیک	۶۹	...
	صور	۶۹	...
صاع	صواع	...	۹۴
صبر	صبر	۶۹	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	فرہنگ صفحہ
صنو	صنوان	...	۱۰۰
ضاز	ضیزیٰ	...	۱۰۱
ضحک	ضحک	۹۷	...
ضر	اولی الضرر	...	۱۰۱
ضرب	ضرب	۹۸	...
ضغث	ضغثا	۹۹	...
ضل	ضال	...	۱۰۲
	ضلال	...	۱۰۱
	اضلال	...	۱۰۱
	ضلالۃ	...	۱۰۲
ضہی	یضاھئون	...	۱۰۲
طاب	طوبیٰ	...	۱۰۲
	طیبات	...	۱۰۲
طار	طیرا	۹۹	...
	طائر	۹۹	...
	منطق الطیر	۷۰	...
طاع	یستطیع	...	۱۰۳
طاف	طائف	...	۱۰۳
	طوفان	۷۱	...
طال	طولا	...	۱۰۳
	الطول	...	۱۰۴

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
ظل	ظل	۷۳	...
	ظلت	...	۱۰۸
	ظلة	...	۱۰۸
ظلم	ظلمات	۷۳	۱۰۹
	ظلموا بها	...	۱۰۹
ظن	ظن	۷۵	...
ظهر	الا ما ظهر منها	۷۵	۱۰۹
	بظاهر من القول	...	۱۱۰
عاد	معاد	...	۱۱۰
عان	عین حمئة	۱۱۹	...
	عین القطر	...	۱۱۰
	حور عین	۷۹	...
عثر	عثر	...	۱۱۰
عجز	عجوز	...	۱۱۰
عجل	عجلتم امر ربکم	۷۹	...
عد	عدده	...	۱۱۱
	نعد لهم عدا	...	۱۱۱
عدن	عدن	...	۱۱۱
عذب	العذاب الادنی	...	۱۱۱
عرب	اعراب	...	۱۱۲
	عرب (بالکسرہ)	...	۱۱۲

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
عرج	ذی المعارج	...	۱۱۲
عرش	عرش	۷۶	۱۱۲
عرض	عرض	...	۱۱۲
عرف	بالعرف	...	۱۱۳
	اعراف	۷۶	...
	علی الاعراف	۷۶	...
عرم	العرم	...	۱۱۳
	سیل العرم	...	۱۱۳
عری	عراء	...	۱۱۳
عزم	عزموا الطلاق	...	۱۱۳
عسعس	عسعس	...	۱۱۴
عسق	عسق	۷۶	...
عسی	عسیٰ	...	۱۱۴
عصا	عصا	۷۷	...
عصر	عصر	۷۷	...
عضل	تعضلوھن	...	۱۱۴
عطا	اعطیٰ	...	۱۱۴
عفا	عفا اللہ عنک	...	۱۱۴
	عفوا	...	۱۱۵
	العفو	...	۱۱۵
عفر	عفریت	۷۷	۱۱۵

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
عقد	عقدة	۷۷	...
	عقدةاللسان	۷۸	...
	العقود	...	۱۱۶
عقم	عقیم	...	۱۱۶
علق	علق	۷۸	...
	المعلقة	...	۱۱۶
علم	علم	۷۸	...
	علم آدم	...	۱۱۷
	عالمین	...	۱۱۷
علی	علی	۷۹	۱۱۸
	علی شئی	...	۱۱۹
عمی	عمی	۷۹	...
عن	عن	۷۹	۱۱۹
عنت	العنت	...	۱۲۰
	عنت	...	۱۲۰
عند	عند	...	۱۲۰
عهد	عهد	...	۱۲۱
	عهداً	...	۱۲۱
	عهدالله	...	۱۲۱
غاب	غیب	۷۹	...
	بالغیب	۷۹	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
غار	غیر	...	۱۲۲
غدا	غدا	۸۰	...
غرا	نغرینک بہم	...	۱۲۳
غرب	مغرب الشمس	۱۱۷	...
غرم	غراما	...	۱۲۳
	مغرما	...	۱۲۳
غسق	غساق	...	۱۲۳
غسل	غسلین	...	۱۲۳
غطش	اغطش	...	۱۲۴
غل	اغلال	...	۱۲۴
غلظ	اغلظ علیہم	...	۱۲۴
غلف	غلف (بالضمہ)	۸۰	...
غلم	غلام	۸۰	...
غوی	اغوی	...	۱۲۴
	غوی	...	۱۲۵
ف	ف	...	۱۲۵
فار	فار	۸۱	...
فاض	تفیضون	...	۱۲۶
فام	فوم	...	۱۲۷
فاء	فئی	...	۱۲۷
فتاء	تفتؤا	...	۱۲۸

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صفحہ صفحہ
کتب	کتاب	۸۷	...
کثر	الکوثر	۹۰	...
	تکاثر	۹۱	...
کدا	اکدیٰ	...	۱۵۰
کدر	انکدرت	..	۱۵۰
کذا	کذا	...	۱۵۰
کذب	کذب	۹۱	۱۵۱
کرس	کرسی	۹۱	...
کسف	کسف	...	۱۵۱
کشف	کشف عن الساق	۹۱	...
کف	کافة	...	۱۵۱
کفر	کافر	۹۲	۱۵۱
کل	کل	۹۳	...
	کلا	...	۱۵۲
	کلتا	...	۱۵۲
	کلما	...	۱۵۲
	کلالة	...	۱۵۲
کلب	مکلبین	...	۱۵۲
کلم	کلمة	۹۳	...
	کلمات	...	۱۵۳
	الکلمة الطیب	...	۱۵۳

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	قصیدہ صفحہ
لقی	القی	۹۵	۱۶۱
	القیا	۹۵	...
	لقیتم	...	۱۶۲
لما	لما	...	۱۶۲
لن	لن	...	۱۶۲
لہا	لہوا	...	۱۶۳
لہم	الہمہا	...	۱۶۳
لو	لو	...	۱۶۳
	لولا	...	۱۶۴
	لوما	...	۱۶۵
لوی	یلون السنتہم بالکتاب	...	۱۶۵
	لیابا لسنتہم	...	۱۶۵
لیت	لیت	...	۱۶۵
لیل	لیل	...	۱۶۶
لئلا	لئلا	...	۱۶۶
ما	ما	...	۱۶۶
	ماذا	...	۱۶۷
مات	موت	۹۶	...
	الموتی	۹۶	...
ماد	تمیدبکم	۹۷	...
	مائدۃ	۹۷	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
ماجوج	ماجوج	۹۷	...
مثل	مثل	۹۷	...
	تماثیل	۹۸	...
مرأ	امرات	۹۸	...
مرج	مریج	...	۱۶۸
مرد	مارد	...	۱۶۸
	مرید	...	۱۶۸
مرض	مرض	۹۸	...
مریم	مریم	۹۹	...
مس	مس	...	۱۶۸
	مساس	...	۱۶۸
مسح	مسح بالسوق والاعناق	...	۱۶۹
	المسیح	...	۱۶۹
مسخ	مسخ	...	۱۶۹
مشج	امشاج	...	۱۶۹
مصر	مصر	۹۹	...
مطر	مطر	...	۱۶۹
مع	مع	...	۱۷۰
معن	ماعون	۹۹	...
مکر	مکر	۹۹	۱۷۰
ملک	ملک	۱۰۰	...

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیفہ صفحہ
ملک	ملک	۱۰۱	...
	ملائکۃ	۱۰۰	...
	ماملکت ایمانکم	۱۰۰	...
	ملوکا	...	۱۷۰
من	منا	۱۰۲	...
	غیر ممنون	...	۱۷۳
من	من (بالکسرہ)	...	۱۷۱
ملی	املی	...	۱۷۳
	املیۃ	...	۱۷۴
	تملی	...	۱۷۳
	ملی	...	۱۷۳
مہد	مہد	...	۱۷۴
ن	ن	۱۰۳	...
	ذاالنون	۱۰۳	...
نار	نار	۱۰۳	۱۷۴
ناش	تناوش	...	۱۷۴
نبا	نبا	...	۱۷۵
	لاینبئک مثل خبیر	...	۱۷۵
نبت	انبتکم	...	۱۷۵
نبذ	نبذتها	...	۱۷۹
نتق	نتق	۱۰۳	...

*

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیحہ صفحہ
نجد	النجدین	...	۱۷۶
نجم	نجم	۱۰۴	...
نحر	نحر	۱۰۵	...
نحس	نحاس	...	۱۷۶
	نحس	...	۱۷۶
	ایام نحسات	...	۱۷۶
نحل	نحلة	...	۱۷۷
ندا	یوم التناد	...	۱۷۷
نزع	نزع	...	۱۷۷
نزل	نزل	۱۰۵	...
	انزل	۱۰۵	...
نسخ	نسخ	۱۰۵	...
نسک	منسکا	...	۱۷۷
نسی	نسی	۱۰۶	۱۷۷
	نساء	...	۱۷۸
نشا	ناشئة اللیل	...	۱۷۸
نشز	نشوز	...	۱۷۸
نصب	نصب	...	۱۷۹
	نصب (بالضمہ)	...	۱۷۹
نصر	انتصر	...	۱۷۹
	انتصروا منه	...	۱۷۹

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
نطح	النطیحۃ	...	۱۸۰
نطف	نطفۃ	...	۱۸۰
نطق	منطق الطیر	۱۰۶	...
نظر	ینظرون	...	۱۸۰
نعس	نعاس	۱۰۶	..
نفا	ینفوا من الارض	۱۰۶	۱۸۰
نفث	نفاثات	۱۰۷	...
نفس	نفس	۱۰۷	۱۸۱
	النفس الامارۃ	۱۰۸	...
	النفس اللوامۃ	۱۰۸	...
	النفس المطمئنۃ	۱۰۸	...
نفق	انفاق	...	۱۸۱
	انفقوا	...	۱۸۱
نفل	نافلۃ	۱۰۹	...
نقب	نقبوا فی البلاد	...	۱۸۲
نقر	نقیرا	...	۱۸۲
نقم	انتقام	...	۱۸۲
	ذو انتقام	...	۱۸۲
	نقم	۱۰۹	۱۸۲
نکح	نکاح	...	۱۸۲
نکس	نکسوا علی رؤسهم	...	۱۸۳

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیفہ صفحہ
نمل	النمل	۱۰۹	...
	نملة	۱۰۹	...
	وادالنمل	۱۱۰	...
نهر	نهر	...	۱۸۳
ها	ها	...	۱۸۳
هام	فی کل وادیهیمون	...	۱۸۴
هبط	هبط	۱۱۰	...
هدهد	الهدهد	۱۱۰	...
هدی	هدی	...	۱۸۴
	یهدی	...	۱۸۴
	الهدی	...	۱۸۵
هزی	استهزاء	...	۱۸۵
هضم	هضیم	...	۱۸۶
هطع	مهطعین	...	۱۸۶
هل	هل	...	۱۸۶
هلع	هلوعا	...	۱۸۶
هنا	هنا	...	۱۸۶
هوی	هوی	۱۱۰	۱۸۷
	هاویة	۱۱۱	...
	امه هاویة	۱۱۱	...
هیت	هیت لک	...	۱۸۷

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	صحیفہ صفحہ
هيهات	هيهات هيهات	...	۱۸۷
و	و	...	۱۸۷
وبق	موبق	...	۱۸۸
وتد	ذوالاوتاد	۱۱۱	۱۸۸
	اوتاد	۱۱۱	...
وجه	وجه	۱۱۱	۱۸۹
	علی وجهه	۱۱۲	...
	وجوه	۱۱۲	...
وحی	اوحی	...	۱۸۹
ونی	وانی	...	۱۸۹
ورد	ورود	...	۱۸۹
	وردا	...	۱۹۰
وری	وراء	۱۱۲	۱۹۰
وزن	وزن	...	۱۹۰
	موزون	...	۱۹۱
	میزان	...	۱۹۱
وسط	اوسط	۱۱۳	...
	وسطا	۱۱۲	...
	وسطی	۱۱۳	...
وصل	وصيلة	...	۱۹۱
وضع	وضع	...	۱۹۱

ماخذ	الفاظ	غریب القرآن صفحہ	ضمیمہ صفحہ
وطئی	یواطئوا	...	۱۹۱
	مواطاۃ	...	۱۹۲
وفی	متوفیک	۱۱۳	...
وقذ	الموقوذۃ	...	۱۹۲
وقف	وقفوھم	...	۱۹۲
وقی	تقویٰ	۱۱۳	۱۹۲
وکا	متکا	...	۱۹۳
ولی	ولی	...	۱۹۳
	مولیٰ	...	۱۹۳
	ولایت	...	۱۹۳
	اولیٰ لک فاولیٰ	...	۱۹۳
وھن	تھنوا	...	۱۹۴
وی	ویکان	...	۱۹۴
ویل	ویل	...	۱۹۴
یاجوج	یاجوج	۱۱۳	...
یدی	ید	۱۱۴	۱۹۵
	ذوالاید	۱۱۴	...
	عن ید	۱۱۴	...
	بایید	...	۱۹۵
	ردوا ایدیھم فی افواھھم	...	۱۹۵
	بین ایدیھن وارجلھن	...	۱۹۵

BY THE SAME AUTHOR.

Just Out.

Sayings of the Prophet Muhammad Edited and Translated from the Original Arabic With an Introduction Demy 8vo 266 + xxvi. pp. Price Rs. 6, postage extra.

In the Press.

1. The Life of Mohammed: with a Chapter on Islam Cr. 8vo About 250 pp Second Revision. Price Rs 2, postage extra.
2. The Qur'an: translated from the Original Arabic. (Third Revision).

Reform Society, Daryabad, Allahabad.

Printed by Syed Mohammed Zaki, at the Haidari Press,
207 Shahganj, Allahabad.